

وَيُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ فَمَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

الَّذِينَ نَظَّيُوا فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ



قرآنی علمیات کا حل و شمار

مؤلف

حضرت علامہ ابو محمد عبد اللہ مبینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: حضرت مولانا رحیم بخش دہلوی ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

قَرَرْتُ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمُ

ترجمہ۔ ان اشار کو پڑھنے والے کی آنکھ بند ہو گئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو
پکڑنے میں کامیاب ہو گیا۔ میں اسے مضبوطی سے پکڑ لے رکھو۔ (تیسرے صفحہ پر)

نام کتاب ————— اسماء رحمانی

مرتب ————— حضرت علامہ ابو محمد عبد الباقی

اشاعت ————— اکتوبر ۱۹۷۲ء

زیر اہتمام ————— مشتاق احمد

مطبع ————— اسلام عصمت پرنٹنگ پریس لاہور

ناشر ————— مشتاق بیگم رزارد و بازار لاہور

کتابت ————— محمد اسلم

ہدیہ ————— ۲۲۰

چھپو روپے

اَنْتَسَابُ

حضور پر نور شافع رحمہ اللہ انوار جناب سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ
حبیب کبریا رحمتہ و عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں

پیش خدمت

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَنَشَى الْخَلْقَ مِنْ عَدَمٍ
ثَمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

تعمید برودہ شریف

فہرست

صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار
۸۵	۱۸	قرصندار کے لیے	۱۱	۱
۸۹	۱۹	دشمن کو ضرر پہنچانے	۱۲	۲
۸۹	۲۰	بھلائی و نیکوئی کے	۱۶	۳
۹۲	۲۱	بیماری سے شفا پانے	۲۳	۴
۹۶	۲۲	دُور و مدد بخشت ہو	۲۹	۵
۹۷	۲۳	بیلاری کے لیے	۳۸	۶
۹۸	۲۴	لوہا سیر کے لیے	۴۳	۷
۹۸	۲۵	جس کا فوج لغو ہو	۴۵	۸
۹۹	۲۶	چور معلوم کرنا	۵۳	۹
۱۱۵	۲۷	دشمن کی بربادی کیلئے	۶۰	۱۰
۱۱۶	۲۸	سورہ آل عمران	۶۲	۱۱
۱۱۷	۲۹	آفتوں سے محفوظ	۷۳	۱۲
۱۱۸	۳۰	اسمِ عظیم شریعتِ حفاظت	۷۹	۱۳
۱۵۹	۳۱	دعا کے آداب	۸۰	۱۴
۱۶۳	۳۲	شرائط دعا اور آداب	۸۱	۱۵
۱۷۱	۳۳	برائے حافظہ	۸۲	۱۶
۱۷۲	۳۴	تنگ دستی کے لیے	۸۳	۱۷

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۲۹۲	مال و اسباب کی برکت کیلئے	۲۹۳	رزق، پیدائش و گمان کیلئے	۴۳
۲۹۴	سورۃ حجر	۲۹۴	پیٹ کی بیماریوں کیلئے	۴۴
۲۹۵	مال کی حفاظت کیلئے	۲۹۵	جادو کا اثر ختم کرنا	۴۵
۲۹۶	لوگوں میں عزت کے لئے	۲۹۶	ہر قسم کی بیماری کیلئے	۴۶
۲۹۷	سورۃ نحل	۲۹۷	سورۃ موم	۴۷
۲۹۸	دور اور بے خیالات	۲۹۸	حصول علم کے لئے	۴۸
۲۹۹	غم تنگدلی کے لئے	۲۹۹	سورۃ سورہ کی حفاظت	۴۹
۳۰۰	سورۃ کہف	۳۰۰	دشمن کو ذلیل کرنا	۵۰
۳۰۱	دشمن کو ذلیل کرنا	۳۰۱	سورۃ یوسف	۵۱
۳۰۲	سورۃ مریم	۳۰۲	روزگار یا عازمت کیلئے	۵۲
۳۰۳	حمل ٹھہرنے کیلئے	۳۰۳	آنکھوں کی بیماری کے لئے	۵۳
۳۰۴	کھجور دھو بہل کیلئے	۳۰۴	بے گناہ قیدی کے لئے	۵۴
۳۰۵	لوگوں میں عزت کیلئے	۳۰۵	سورۃ زمر	۵۵
۳۰۶	سورۃ طہ	۳۰۶	مکان اور دکان کی کٹ	۵۶
۳۰۷	لوگوں میں محبوب بننا	۳۰۷	گمشدہ چیز معلوم کرنا	۵۷
۳۰۸	پھوٹے پھنسی کیلئے	۳۰۸	سورۃ ابراہیم	۵۸
۳۰۹	ہر قسم کے لئے	۳۰۹	نظر بڑھانے اور باؤں درد	۵۹
۳۱۰	سورۃ انبیاء	۳۱۰	کھیت اور کھدائی کی حفاظت	۶۰
۳۱۱	ایک جامع دعا	۳۱۱	دشمن کی ہلاکت اور بربادی	۶۱
۳۱۲	ظلم کی تباہی کیلئے	۳۱۲		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۲۳۶	منط دوم	۲۳۶	ایک نجات بچنے کے لئے	۳۵
۲۳۷	منط سوم	۲۳۷	بیماری سے شفا کیلئے	۳۶
۲۳۸	منط چارم	۲۳۸	دشمن پر جادی ہونا	۳۷
۲۳۹	منط پنجم	۲۳۹	شریر لوگوں کے شر سے بچنا	۳۸
۲۴۰	منط ششم	۲۴۰	سورۃ نساء کے فضائل	۳۹
۲۴۱	منط ہفتم	۲۴۱	سورۃ مائدہ	۴۰
۲۴۲	منط ہشتم	۲۴۲	سورۃ انفاس	۴۱
۲۴۳	منط نہم	۲۴۳	ظلم کا خاتمہ کرنا	۴۲
۲۴۴	منط دہم	۲۴۴	بھانگے ہوئے چور کیلئے	۴۳
۲۴۵	لطیفہ پہلا اور دوسرا	۲۴۵	آفتوں سے محفوظ رہنا	۴۴
۲۴۶	لطیفہ تیسرا اور چوتھا	۲۴۶	معدوں کی برکت	۴۵
۲۴۷	لطیفہ پنجم	۲۴۷	آفت سے محفوظ	۴۶
۲۴۸	لطیفہ چھٹا اور ساتواں	۲۴۸	سورۃ اعراف	۴۷
۲۴۹	آٹھواں اور نویں	۲۴۹	جادو کے اثرات دور	۴۸
۲۵۰	خوف اور گھبراہٹ کیلئے	۲۵۰	موزی جانوروں سے بچنا	۴۹
۲۵۱	سورۃ انفال	۲۵۱	باہمی عناد کے لئے	۵۰
۲۵۲	سورۃ توبہ	۲۵۲	اسماء حسنی	۵۱
۲۵۳	سورۃ یونس	۲۵۳	منط اول	۵۲
۲۵۴	برکت میں درج کیلئے	۲۵۴	منط دوم	۵۳

صفحہ	عنوان	صفحہ	نمبر شمار
۳۴۷	ولادت کی آسانی کے لیے	۱۳۰	۳۲۳
۳۴۸	غم اور دشمنوں سے بچاؤ	۱۳۱	۳۲۶
۳۴۹	غم اور تنگی کے لیے	۱۳۲	۳۲۹
۳۴۹	بیماری سے محفوظ	۱۳۳	۳۳۰
۳۵۰	سورہ الحج	۱۳۴	۳۳۱
۳۵۱	ظالم دشمن کو پریشان کرنا	۱۳۵	۳۳۲
۳۵۲	سورہ المؤمنون	۱۳۶	۳۳۳
۳۵۳	عورت کے حاملہ نہ کیے	۱۳۷	۳۳۴
۳۵۴	آفتوں اور حادثوں سے بچنا	۱۳۸	۳۳۵
۳۵۵	دشمن سے بچاؤ کیلئے	۱۳۹	۳۳۶
۳۵۶	سورہ نور	۱۴۰	۳۳۸
۳۵۷	اچھی صفات کے لیے	۱۴۱	۳۳۹
۳۵۸	برائی عادات سے بچنا	۱۴۲	۳۴۰
۳۵۹	عزت اور وقار کیلئے	۱۴۳	۳۴۱
۳۶۰	آنکھ دکھنے پر	۱۴۴	۳۴۲
۳۶۱	سورہ فرقان	۱۴۵	۳۴۳
۳۶۲	درخت پھلدار بنونا	۱۴۶	۳۴۴
۳۶۳	سورہ شعراء	۱۴۷	۳۴۵
۳۶۴	دشمن کو ذلیل و خوار کرنا	۱۴۸	۳۴۶

صفحہ	عنوان	صفحہ	نمبر شمار
۳۹۵	سورہ زمر	۱۶۸	۳۶۷
۳۹۶	دشمن کی زبان بندی	۱۶۹	۳۶۸
۳۹۷	سورہ مؤمن	۱۷۰	۳۶۹
۳۹۸	خدا اپنے بندوں کو پرہیزگار کرنا	۱۷۱	۳۷۰
۳۹۹	ظالم کے واسطے	۱۷۲	۳۷۱
۴۰۰	سورہ سجده	۱۷۳	۳۷۲
۴۰۱	سورہ شوریٰ	۱۷۴	۳۷۳
۴۰۲	خود اندر معلوم کرنا	۱۷۵	۳۷۴
۴۰۳	حافظ نامہ قصص	۱۷۶	۳۷۵
۴۰۴	سورہ زحرف	۱۷۷	۳۷۶
۴۰۵	میاں بیوی کے درمیان	۱۷۸	۳۷۷
۴۰۶	تنگ دستی کے لیے	۱۷۹	۳۷۸
۴۰۷	سورہ دخان	۱۸۰	۳۷۹
۴۰۸	تبریت دعا	۱۸۱	۳۸۰
۴۰۹	خیالیت پر غائب آنا	۱۸۲	۳۸۱
۴۱۰	سورہ جاثیہ	۱۸۳	۳۸۲
۴۱۱	کشت لکش رزق کے لیے	۱۸۴	۳۸۳
۴۱۲	سورہ ص	۱۸۵	۳۸۴
۴۱۳	سورہ طہ	۱۸۶	۳۸۵

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۱۱	ولادت کی آسانی کے لیے	۲۲۳	۱۳۰	بھوک پر اس کی بیماری	۳۳۷
۱۱۲	غم اور غمناکی سے بچاؤ	۲۲۶	۱۳۱	خوشنود یا دینہ معلوم کرنا	۳۳۸
۱۱۳	غم اور غمناکی کے لیے	۲۲۹	۱۳۲	سورہ نمل	۳۳۹
۱۱۴	بیماری سے محفوظ	۲۳۰	۱۳۳	عزت و وقار کے لیے	۳۴۰
۱۱۵	سورہ الحج	۲۳۱	۱۳۴	عملِ نیک کے لیے	۳۵۰
۱۱۶	ظالم دشمن کو پریشان کرنا	۲۳۲	۱۳۵	جہاتِ حاضر کرنا	۳۵۲
۱۱۷	سورہ المؤمنون	۲۳۳	۱۳۶	دل کا راز معلوم کرنا	۳۵۳
۱۱۸	عورت کے معاملہ پر کیے گئے	۲۳۴	۱۳۷	کھڑی کھڑی معلوم کرنا	۳۵۶
۱۱۹	آفتوں اور عداوتوں سے بچنا	۲۳۵	۱۳۸	سورہ قصص	۳۵۷
۱۲۰	دشمن سے بچاؤ کیلئے	۲۳۶	۱۳۹	کسی سے ڈرنا	۳۵۸
۱۲۱	سورہ نور	۲۳۷	۱۴۰	اپنے مقصد میں کامیاب	۳۵۹
۱۲۲	اچھی صفات کے لیے	۲۳۸	۱۴۱	حاکم کے شر سے بچنا	۳۶۰
۱۲۳	بڑی عادات سے بچنا	۲۳۹	۱۴۲	سورہ عنکبوت	۳۶۱
۱۲۴	عزت اور وقار کیلئے	۲۴۰	۱۴۳	جادو سے ر ہائی	۳۶۲
۱۲۵	آنکھ دکھنے پر	۲۴۱	۱۴۴	سورہ روم	۳۶۳
۱۲۶	سورہ فرقان	۲۴۲	۱۴۵	دشمن کو ڈرانا	۳۶۴
۱۲۷	درخت پھلدار بننا	۲۴۳	۱۴۶	سورہ لقمان	۳۶۵
۱۲۸	سورہ شعراء	۲۴۴	۱۴۷	اپنے اہل و اطفال سے شفقت	۳۶۶
۱۲۹	دشمن کو ذلیل و خوار کرنا	۲۴۵	۱۴۸	حافظہ تیز کے لیے	۳۶۷

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۴۹	دینا کی طبعیاتی کے لیے	۲۶۷	۱۶۸	سورہ زمر	۳۹۵
۱۵۰	سورہ سجده	۲۶۸	۱۶۹	دشمن کی زبان بند کرنا	۳۹۶
۱۵۱	بچے کی اصلاح اور پرورش	۲۶۹	۱۷۰	سورہ مؤمن	۳۹۷
۱۵۲	سورہ احزاب	۲۷۰	۱۷۱	ظلم کے واسطے	۳۹۸
۱۵۳	عہد شکن کے لیے	۲۷۱	۱۷۲	سورہ سجدہ	۳۹۹
۱۵۴	بچے کی حاجت	۲۷۲	۱۷۳	سورہ شوری	۴۰۰
۱۵۵	سورہ سبا کی بات کیلئے	۲۷۳	۱۷۴	خوار و معلوم کرنا	۴۰۱
۱۵۶	سورہ فاطر	۲۷۴	۱۷۵	حافظہ ناقص	۴۰۲
۱۵۷	مال و تجارت کے لیے	۲۷۵	۱۷۶	سورہ زحرف	۴۰۳
۱۵۸	سورہ یس	۲۷۶	۱۷۷	میاں بیوی کے درمیان	۴۰۴
۱۵۹	دشمن کو بھگانا	۲۷۷	۱۷۸	تنگ و تنگی کے لیے	۴۰۵
۱۶۰	نفع بخش کے لیے	۲۷۸	۱۷۹	سورہ دخان	۴۰۶
۱۶۱	آسیب حاضر کرنا	۲۷۹	۱۸۰	قبریت دعا	۴۰۷
۱۶۲	صحت یابی کے لیے	۲۸۰	۱۸۱	مخالفت پر غلبہ آنا	۴۰۸
۱۶۳	سورہ صافات	۲۸۱	۱۸۲	سورہ جاثیہ	۴۰۹
۱۶۴	جہاتِ حاضر کرنا	۲۸۲	۱۸۳	کشت و کشتی کے لیے	۴۱۰
۱۶۵	موزی جانور کے لیے	۲۸۳	۱۸۴	سورہ ص	۴۱۱
۱۶۶	سورہ ص	۲۸۴	۱۸۵	سورہ ص	۴۱۲
۱۶۷	میدھ پانی برآمد کیلئے	۲۸۵	۱۸۶	جنگل میں شکار کے لیے	۴۱۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸۷	سورۃ الاحقاف	۴۲۵	۴۴۱	دشمن پر فتح یابی	۲۰۶
۱۸۸	دشمن کو ہلاک کرنا	۴۲۶	۴۴۲	سورۃ الرحمن	۲۰۷
۱۸۹	جن حاضر کرنا	۴۲۷	۴۴۳	سورۃ واقہ	۲۰۸
۱۹۰	سورۃ محمد	۴۲۸	۴۴۴	سورۃ حدید	۲۰۹
۱۹۱	دشمن کو شکست دینا	۴۲۹	۴۴۵	مرگ کے لیے	۲۱۰
۱۹۲	دشمن کو مغلوب کرنا	۴۳۰	۴۴۶	سورۃ مجادلہ	۲۱۱
۱۹۳	سورۃ فتح	۴۳۱	۴۴۷	سورۃ حشر	۲۱۲
۱۹۴	دشمن پر فتح یابی	۴۳۲	۴۵۱	سورۃ ممتحنہ	۲۱۳
۱۹۵	ہر شکل کا حل	۴۳۳	۴۵۲	سورۃ صف	۲۱۴
۱۹۶	سورۃ حجرات	۴۳۴	۴۵۳	سورۃ جمعہ	۲۱۵
۱۹۷	سورۃ ق	۴۳۵	۴۵۴	ترقی رزق کیلئے	۲۱۶
۱۹۸	زراعت عمدہ پیدا کرنا	۴۳۶	۴۵۵	مرگ کے لیے	۲۱۷
۱۹۹	سورۃ ذاریات	۴۳۷	۴۵۶	سورۃ منافقون	۲۱۸
۲۰۰	فراقی رزق کے لیے	۴۳۸	۴۵۷	سورۃ تغابن	۲۱۹
۲۰۱	سورۃ طور	۴۳۹	۴۵۸	اکسیر اعظم	۲۲۰
۲۰۲	بچے کا ڈرنا	۴۴۰	۴۵۹	سورۃ طلاق	۲۲۱
۲۰۳	سورۃ نجم	۴۴۱	۴۶۰	تنگ حال اور تنگ دستی	۲۲۲
۲۰۴	ضعف بصارت کیلئے	۴۴۲	۴۶۱	سورۃ تحریم	۲۲۳
۲۰۵	سورۃ قمر	۴۴۳	۴۶۲	قید سے رہائی	۲۲۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۵	سورۃ ملک	۴۵۹	۴۶۳	کثرت مال میں برکت	۲۵۱
۲۲۶	صالح عمر کے لیے	۴۶۰	۴۶۴	سورۃ جن	۲۵۲
۲۲۷	سورۃ النعم	۴۶۱	۴۶۵	سورۃ مزمل	۲۵۳
۲۲۸	دشمن کی بربادی	۴۶۲	۴۶۶	سورۃ مدثر	۲۵۴
۲۲۹	سورۃ حاقہ	۴۶۳	۴۶۷	سورۃ قیامہ	۲۵۵
۲۳۰	سورۃ معارج	۴۶۴	۴۶۸	سورۃ دھر	۲۵۶
۲۳۱	سورۃ نور	۴۶۵	۴۶۹	خونی بادی پواسیر	۲۵۷
۲۳۲	کثرت مال میں برکت	۴۶۶	۴۷۰	سورۃ مرسلات	۲۵۸
۲۳۳	سورۃ جن	۴۶۷	۴۷۱	سورۃ النبأ	۲۵۹
۲۳۴	سورۃ مزمل	۴۶۸	۴۷۲	سورۃ نازعات	۲۶۰
۲۳۵	سورۃ مدثر	۴۶۹	۴۷۳	سورۃ عبس	۲۶۱
۲۳۶	سورۃ قیامہ	۴۷۰	۴۷۴	دو فریق میں جدائی ڈانا	۲۶۲
۲۳۷	سورۃ دھر	۴۷۱	۴۷۵	سورۃ التین	۲۶۳
۲۳۸	خونی بادی پواسیر	۴۷۲	۴۷۶	سورۃ الشرح	۲۶۴
۲۳۹	سورۃ مرسلات	۴۷۳	۴۷۷	سورۃ التیسر	۲۶۵
۲۴۰	سورۃ النبأ	۴۷۴	۴۷۸	سورۃ التیسر	۲۶۶
۲۴۱	سورۃ نازعات	۴۷۵	۴۷۹	سورۃ التیسر	۲۶۷
۲۴۲	سورۃ عبس	۴۷۶	۴۸۰	سورۃ التیسر	۲۶۸
۲۴۳	دو فریق میں جدائی ڈانا	۴۷۷	۴۸۱	سورۃ التیسر	۲۶۹
۲۴۴	سورۃ التین	۴۷۸	۴۸۲	سورۃ التیسر	۲۷۰
۲۴۵	سورۃ الشرح	۴۷۹	۴۸۳	سورۃ التیسر	۲۷۱
۲۴۶	سورۃ التیسر	۴۸۰	۴۸۴	سورۃ التیسر	۲۷۲
۲۴۷	سورۃ التیسر	۴۸۱	۴۸۵	سورۃ التیسر	۲۷۳
۲۴۸	سورۃ التیسر	۴۸۲	۴۸۶	سورۃ التیسر	۲۷۴
۲۴۹	سورۃ التیسر	۴۸۳	۴۸۷	سورۃ التیسر	۲۷۵
۲۵۰	سورۃ التیسر	۴۸۴	۴۸۸	سورۃ التیسر	۲۷۶
۲۵۱	سورۃ التیسر	۴۸۵	۴۸۹	سورۃ التیسر	۲۷۷
۲۵۲	سورۃ التیسر	۴۸۶	۴۹۰	سورۃ التیسر	۲۷۸
۲۵۳	سورۃ التیسر	۴۸۷	۴۹۱	سورۃ التیسر	۲۷۹
۲۵۴	سورۃ التیسر	۴۸۸	۴۹۲	سورۃ التیسر	۲۸۰
۲۵۵	سورۃ التیسر	۴۸۹	۴۹۳	سورۃ التیسر	۲۸۱
۲۵۶	سورۃ التیسر	۴۹۰	۴۹۴	سورۃ التیسر	۲۸۲
۲۵۷	سورۃ التیسر	۴۹۱	۴۹۵	سورۃ التیسر	۲۸۳
۲۵۸	سورۃ التیسر	۴۹۲	۴۹۶	سورۃ التیسر	۲۸۴
۲۵۹	سورۃ التیسر	۴۹۳	۴۹۷	سورۃ التیسر	۲۸۵
۲۶۰	سورۃ التیسر	۴۹۴	۴۹۸	سورۃ التیسر	۲۸۶
۲۶۱	سورۃ التیسر	۴۹۵	۴۹۹	سورۃ التیسر	۲۸۷
۲۶۲	سورۃ التیسر	۴۹۶	۵۰۰	سورۃ التیسر	۲۸۸
۲۶۳	سورۃ التیسر	۴۹۷	۵۰۱	سورۃ التیسر	۲۸۹
۲۶۴	سورۃ التیسر	۴۹۸	۵۰۲	سورۃ التیسر	۲۹۰
۲۶۵	سورۃ التیسر	۴۹۹	۵۰۳	سورۃ التیسر	۲۹۱
۲۶۶	سورۃ التیسر	۵۰۰	۵۰۴	سورۃ التیسر	۲۹۲
۲۶۷	سورۃ التیسر	۵۰۱	۵۰۵	سورۃ التیسر	۲۹۳
۲۶۸	سورۃ التیسر	۵۰۲	۵۰۶	سورۃ التیسر	۲۹۴
۲۶۹	سورۃ التیسر	۵۰۳	۵۰۷	سورۃ التیسر	۲۹۵
۲۷۰	سورۃ التیسر	۵۰۴	۵۰۸	سورۃ التیسر	۲۹۶
۲۷۱	سورۃ التیسر	۵۰۵	۵۰۹	سورۃ التیسر	۲۹۷
۲۷۲	سورۃ التیسر	۵۰۶	۵۱۰	سورۃ التیسر	۲۹۸
۲۷۳	سورۃ التیسر	۵۰۷	۵۱۱	سورۃ التیسر	۲۹۹
۲۷۴	سورۃ التیسر	۵۰۸	۵۱۲	سورۃ التیسر	۳۰۰
۲۷۵	سورۃ التیسر	۵۰۹	۵۱۳	سورۃ التیسر	۳۰۱
۲۷۶	سورۃ التیسر	۵۱۰	۵۱۴	سورۃ التیسر	۳۰۲
۲۷۷	سورۃ التیسر	۵۱۱	۵۱۵	سورۃ التیسر	۳۰۳
۲۷۸	سورۃ التیسر	۵۱۲	۵۱۶	سورۃ التیسر	۳۰۴
۲۷۹	سورۃ التیسر	۵۱۳	۵۱۷	سورۃ التیسر	۳۰۵
۲۸۰	سورۃ التیسر	۵۱۴	۵۱۸	سورۃ التیسر	۳۰۶
۲۸۱	سورۃ التیسر	۵۱۵	۵۱۹	سورۃ التیسر	۳۰۷
۲۸۲	سورۃ التیسر	۵۱۶	۵۲۰	سورۃ التیسر	۳۰۸
۲۸۳	سورۃ التیسر	۵۱۷	۵۲۱	سورۃ التیسر	۳۰۹
۲۸۴	سورۃ التیسر	۵۱۸	۵۲۲	سورۃ التیسر	۳۱۰
۲۸۵	سورۃ التیسر	۵۱۹	۵۲۳	سورۃ التیسر	۳۱۱
۲۸۶	سورۃ التیسر	۵۲۰	۵۲۴	سورۃ التیسر	۳۱۲
۲۸۷	سورۃ التیسر	۵۲۱	۵۲۵	سورۃ التیسر	۳۱۳
۲۸۸	سورۃ التیسر	۵۲۲	۵۲۶	سورۃ التیسر	۳۱۴
۲۸۹	سورۃ التیسر	۵۲۳	۵۲۷	سورۃ التیسر	۳۱۵
۲۹۰	سورۃ التیسر	۵۲۴	۵۲۸	سورۃ التیسر	۳۱۶
۲۹۱	سورۃ التیسر	۵۲۵	۵۲۹	سورۃ التیسر	۳۱۷
۲۹۲	سورۃ التیسر	۵۲۶	۵۳۰	سورۃ التیسر	۳۱۸
۲۹۳	سورۃ التیسر	۵۲۷	۵۳۱	سورۃ التیسر	۳۱۹
۲۹۴	سورۃ التیسر	۵۲۸	۵۳۲	سورۃ التیسر	۳۲۰
۲۹۵	سورۃ التیسر	۵۲۹	۵۳۳	سورۃ التیسر	۳۲۱
۲۹۶	سورۃ التیسر	۵۳۰	۵۳۴	سورۃ التیسر	۳۲۲
۲۹۷	سورۃ التیسر	۵۳۱	۵۳۵	سورۃ التیسر	۳۲۳
۲۹۸	سورۃ التیسر	۵۳۲	۵۳۶	سورۃ التیسر	۳۲۴
۲۹۹	سورۃ التیسر	۵۳۳	۵۳۷	سورۃ التیسر	۳۲۵
۳۰۰	سورۃ التیسر	۵۳۴	۵۳۸	سورۃ التیسر	۳۲۶
۳۰۱	سورۃ التیسر	۵۳۵	۵۳۹	سورۃ التیسر	۳۲۷
۳۰۲	سورۃ التیسر	۵۳۶	۵۴۰	سورۃ التیسر	۳۲۸
۳۰۳	سورۃ التیسر	۵۳۷	۵۴۱	سورۃ التیسر	۳۲۹
۳۰۴	سورۃ التیسر	۵۳۸	۵۴۲	سورۃ التیسر	۳۳۰
۳۰۵	سورۃ التیسر	۵۳۹	۵۴۳	سورۃ التیسر	۳۳۱
۳۰۶	سورۃ التیسر	۵۴۰	۵۴۴	سورۃ التیسر	۳۳۲
۳۰۷	سورۃ التیسر	۵۴۱	۵۴۵	سورۃ التیسر	۳۳۳
۳۰۸	سورۃ التیسر	۵۴۲	۵۴۶	سورۃ التیسر	۳۳۴
۳۰۹	سورۃ التیسر	۵۴۳	۵۴۷	سورۃ التیسر	۳۳۵
۳۱۰	سورۃ التیسر	۵۴۴	۵۴۸	سورۃ التیسر	۳۳۶
۳۱۱	سورۃ التیسر	۵۴۵	۵۴۹	سورۃ التیسر	۳۳۷
۳۱۲	سورۃ التیسر	۵۴۶	۵۵۰	سورۃ التیسر	۳۳۸
۳۱۳	سورۃ التیسر	۵۴۷	۵۵۱	سورۃ التیسر	۳۳۹
۳۱۴	سورۃ التیسر	۵۴۸	۵۵۲	سورۃ التیسر	۳۴۰
۳۱۵	سورۃ التیسر	۵۴۹	۵۵۳	سورۃ التیسر	۳۴۱
۳۱۶	سورۃ التیسر	۵۵۰	۵۵۴	سورۃ التیسر	۳۴۲
۳۱۷	سورۃ التیسر	۵۵۱	۵۵۵	سورۃ التیسر	۳۴۳
۳۱۸	سورۃ التیسر	۵۵۲	۵۵۶	سورۃ التیسر	۳۴۴
۳۱۹	سورۃ التیسر	۵۵۳	۵۵۷	سورۃ التیسر	۳۴۵
۳۲۰	سورۃ التیسر	۵۵۴	۵۵۸	سورۃ التیسر	۳۴۶
۳۲۱	سورۃ التیسر	۵۵۵	۵۵۹	سورۃ التیسر	۳۴۷
۳۲۲	سورۃ التیسر	۵۵۶	۵۶۰	سورۃ التیسر	۳۴۸
۳۲۳	سورۃ التیسر	۵۵۷	۵۶۱	سورۃ التیسر	۳۴۹
۳۲۴	سورۃ التیسر	۵۵۸	۵۶۲	سورۃ التیسر	۳۵۰
۳۲۵	سورۃ التیسر	۵۵۹	۵۶۳	سورۃ التیسر	۳۵۱
۳۲۶	سورۃ التیسر	۵۶۰	۵۶۴	سورۃ التیسر	۳۵۲
۳۲۷	سورۃ التیسر	۵۶۱	۵۶۵	سورۃ التیسر	۳۵۳
۳۲۸	سورۃ التیسر	۵۶۲	۵۶۶	سورۃ التیسر	۳۵۴
۳۲۹	سورۃ التیسر	۵۶۳	۵۶۷	سورۃ التیسر	۳۵۵
۳۳۰	سورۃ التیسر	۵۶۴	۵۶۸	سورۃ التیسر	۳۵۶
۳۳۱	سورۃ التیسر	۵۶۵	۵۶۹	سورۃ التیسر	۳۵۷
۳۳۲	سورۃ التیسر	۵۶۶	۵۷۰	سورۃ التیسر	۳۵۸
۳۳۳	سورۃ التیسر	۵۶۷	۵۷۱	سورۃ التیسر	۳۵۹
۳۳۴	سورۃ التیسر	۵۶۸	۵۷۲	سورۃ التیسر	۳۶۰
۳۳۵	سورۃ التیسر	۵۶۹	۵۷۳	سورۃ التیسر	۳۶۱
۳۳۶	سورۃ التیسر	۵۷۰	۵۷۴	سورۃ التیسر	۳۶۲
۳۳۷	سورۃ التیسر	۵۷۱	۵۷۵	سورۃ التیسر	۳۶۳
۳۳۸	سورۃ التیسر	۵۷۲	۵۷۶	سورۃ التیسر	۳۶۴
۳۳۹	سورۃ التیسر	۵۷۳	۵۷۷	سورۃ التیسر	۳۶۵
۳۴۰	سورۃ التیسر	۵۷۴	۵۷۸	سورۃ التیسر	۳۶۶
۳۴۱	سورۃ التیسر	۵۷۵	۵۷۹	سورۃ التیسر	۳۶۷
۳۴۲	سورۃ التیسر	۵۷۶	۵۸۰	سورۃ التیسر	۳۶۸
۳۴۳	سورۃ التیسر	۵۷۷	۵۸۱	سورۃ التیسر	۳۶۹
۳۴۴	سورۃ التیسر	۵۷۸	۵۸۲	سورۃ التیسر	۳۷۰
۳۴۵	سورۃ التیسر	۵۷۹	۵۸۳	سورۃ التیسر	۳۷۱
۳۴۶	سورۃ التیسر	۵۸۰	۵۸۴	سورۃ التیسر	۳۷۲
۳۴۷	سورۃ التیسر	۵۸۱	۵۸۵	سورۃ التیسر	۳۷۳
۳۴۸	سورۃ التیسر	۵۸۲	۵۸۶	سورۃ التیسر	۳۷۴
۳۴۹	سورۃ التیسر	۵۸۳	۵۸۷	سورۃ التیسر	۳۷۵
۳۵۰	سورۃ التیسر	۵۸۴	۵۸۸	سورۃ التیسر	۳۷۶
۳۵۱	سورۃ التیسر	۵۸۵	۵۸۹	سورۃ التیسر	۳۷۷
۳۵۲	سورۃ التیسر	۵۸۶	۵۹۰	سورۃ التیسر	۳۷۸
۳۵۳	سورۃ التیسر	۵۸۷	۵۹۱	سورۃ التیسر	۳۷۹
۳۵۴	سورۃ التیسر	۵۸۸	۵۹۲	سورۃ التیسر	۳۸۰
۳۵۵	سورۃ التیسر	۵۸۹	۵۹۳	سورۃ التیسر	۳۸۱
۳۵۶	سورۃ التیسر	۵۹۰	۵۹۴	سورۃ التیسر	۳۸۲
۳۵۷	سورۃ التیسر	۵۹۱	۵۹۵	سورۃ التیسر	۳۸۳
۳۵۸	سورۃ التیسر	۵۹۲	۵۹۶	سورۃ التیسر	۳۸۴
۳۵۹	سورۃ التیسر	۵۹۳	۵۹۷	سورۃ التیسر	۳۸۵
۳۶۰	سورۃ التیسر	۵۹۴	۵۹۸	سورۃ التیسر	۳۸۶
۳۶۱	سورۃ التیسر	۵۹۵	۵۹۹	سورۃ التیسر	۳۸۷
۳۶۲	سورۃ التیسر	۵۹۶	۶۰۰	سورۃ التیسر	۳۸۸
۳۶۳	سورۃ التیسر	۵۹۷	۶۰۱	سورۃ التیسر	۳۸۹
۳۶۴	سورۃ التیسر	۵۹۸	۶۰۲	سورۃ التیسر	۳۹۰
۳۶۵	سورۃ التیسر	۵۹۹	۶۰۳	سورۃ التیسر	۳۹۱
۳۶۶	سورۃ التیسر	۶۰۰	۶۰۴	سورۃ التیسر	۳۹۲
۳۶۷	سورۃ التیسر	۶۰۱	۶۰۵	سورۃ التیسر	۳۹۳
۳۶۸	سورۃ التیسر	۶۰۲	۶۰۶	سورۃ التیسر	۳۹۴
۳۶۹	سورۃ التیسر	۶۰۳	۶۰۷	سورۃ التیسر	۳۹۵
۳۷۰	سورۃ التیسر	۶۰۴	۶۰۸	سور	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پہلے ہم اس تعریفوں کے مالک خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ جس
 کی معجزہ۔ ممتاز کتاب کے مطلع سے نور بار ستارے اپنی حیرت ناک دشانی
 کے نور افشانی کر رہے ہیں۔ اور جس نے اپنی لا جواب کتاب میں وہ معجزہ
 اور کرامتیں ودیعت فرمائیں جن کے تعجب انجیز اثروں سے اہل عالم گردیدہ
 ہے ہیں۔ وہ کتاب ایسی بحر ذخار ہے جس کے بے شمار فائدوں کے
 اس جواہرات اور بے بہا موتی اپنی دلکش آب و تاب سے اپنے
 دل والوں کے دل کو بے تاب کر رہے ہیں اور اس نے ہم کو اس کتاب
 کے پھنے کے لیے ایسی لیاقت مرحمت فرمائی جس کی حیرت خیز طاقت
 ہم اس کی روشن آیتوں کی حقیقت سے آگاہی حاصل کر رہے
 ہیں۔ وہ پاک ذات ہمارے آقائے نامدار سید الابرار حضرت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور اصحاب اختیار پر بے شمار
 احادیث و احادیث شریفہ۔ حمد و صلوة کے بعد چونکہ خدا کے کریم کی تبرک
 کتاب قرآن عظیم ہر ایک بیماری سے شفا اور دلوں کے رنگ کو جلا دینے
 والی ہے۔ لہذا میں نے مناسب حیاں کر امام فقیہ قاضی ابوبکر عسائی کی

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان
۲۹۳	سورۃ العلق	۲۸۶	۲۹۲	سورۃ القدر
۲۹۴	سورۃ البینۃ	۲۸۸	"	سورۃ الماعون
۲۹۵	سورۃ الزلزال	۲۸۹	۲۹۳	سورۃ الکوشر
۲۹۶	سورۃ العاديات	"	"	سورۃ الکافرون
۲۹۷	سورۃ التکوثر	۲۹۰	"	سورۃ النحر
۲۹۸	سورۃ العصر	۲۸۸	۲۹۴	سورۃ التبت
۲۹۹	سورۃ الفلق	"	"	سورۃ الاخلاص
۳۰۰	سورۃ الفجر	۲۸۹	۲۹۵	سورۃ الفلق
۳۰۱	سورۃ النحل	۲۸۰	"	سورۃ الناس
۳۰۲	سورۃ النحل	۲۸۱	"	"

کتاب البقرہ الماع والخیث البامح اور امام ابو حامد حجتہ الاسلام غزالی کی کتاب خواص القرآن وفتح السور میں سے انتخاب کر کے ایک کتاب تالیف کی اور اس کا نام الدار النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم رکھا۔

قرآن شریف اور تلاوت قرآن کے فضائل

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ اللہ تعالیٰ کے کسی گھر یعنی مسجد میں جمع ہو کر قرآن شریف کو پڑھتے پڑھاتے ہیں۔ فرشتے ان پر اس وقت تک اپنے بازوؤں کا سایہ کیے رکھتے ہیں اور ان کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور جو شخص کسی راستہ پر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے خدا اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

جو شخص عمل میں دیر کر دیتا ہے۔ خاندانی شرافت اس کو کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

اور فرمایا آپ نے کہ جو لوگ ایک جگہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ہوتے ہیں۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ ایک جگہ جمع ہو کر خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور اس ذکر میں وہ فرض

اس کی خوشنودی اور رضامندی چاہتے ہیں تو ایک پکارنے والا انہیں پکار کر کہتا ہے، اٹھو تمہارے گناہ بخش دیے گئے ہیں، اور تمہاری پرائیاں انیسویں میں تبدیل ہو گئی ہیں۔

ایک اور روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: کہ جس شخص نے قرآن پڑھا کر پڑھایا، اور سنایا وہ کستوری سے بھری ہوئی مشک کی مانند ہے اور جس نے خوشبو سارے مکان میں بھک رہی ہو اور جس شخص نے پڑھ کر اپنے پیٹ ہی میں رکھا، نہ کسی کو پڑھایا نہ سنایا اس کا حال اس مشک سا ہے جس کی کستوری بھر کر منہ باندھ دیا گیا ہو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تین شخص کستوری کی ٹیلوں کے اوپر کھڑے ہوں گے جن کے قیامت کے دن کی سخت گھبراہٹ ایک تک نہ آئی ہوگی اور نہ حساب ہی کا خوف ان کے دلوں پر چھایا ہوا ہوگا اور جس شخص کو وہ ہے، جس نے محض ثواب سمجھ کر قرآن شریف پڑھا اور اسے سمجھ ہی سمجھ کر لوگوں کا امام بنایا۔ اور ایک وہ شخص جس نے ثواب سمجھ کر قرآن پڑھا۔ اور ایک وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا۔

اور فرمایا آپ نے کہ قرآن شریف میں ایک سورت ہے جس کا نام اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزیزہ ہے اور اس کے پڑھنے والے کا نام اللہ تعالیٰ

کے نزدیک قرآن شریف ہے۔ اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگوں کو ہمراہ لے کر سفارش کرے گی اور وہ سورت لیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ بنی اوس نے فخر سے کہا کہ ہم میں سے فرشتوں کا مغسول حنظلہ بن راسب ہے۔ اور ہم میں سے عاصم بن ثابت ہے جس کی بھڑوں نے حمایت کی اور اس کو پایا تھا۔ اور ہم ہی میں سعد بن معاذ ہے جس کی موت سے خدا کا عرش جنبش میں آگیا تھا۔ بنی خزرج نے انہیں جواب دیا کہ ہم میں سے قرآن شریف کے چار قاری ہیں۔ جنہوں نے قرآن شریف رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے زمانہ میں پڑھا تھا۔ سو اُن کے کسی اور نے نہیں پڑھا اور وہ قریب بن ثابت اور ابو زید اور حاذ بن جبل۔ اور ابی بن کعب ہیں۔ ابو عمر نے کہا اس کے معنی یہ ہیں کہ اُسے بنی اوس تم میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے سارا قرآن شریف پڑھا ہو۔ اور غیر انصار میں سے ایک جماعت نے سارا قرآن شریف پڑھا ہے جن میں سے ایک عبد اللہ بن مسعود اور ایک سالم ابو حذیفہ کا غلام وغیرہ ہے۔ اور ابوامامہ فرمایا کرتے تھے۔ لوگو! قرآن شریف پڑھو۔ اور یہ مصاحف معلقہ تھیں مغزور نہ کر دیوں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں کرتا۔ جس نے قرآن شریف حفظ کیا ہو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت لوگوں کے

درجے قرآن شریف کے سبب بلند کر دیتا ہے۔ اور بہت لوگوں کے درجے اس کے سبب پست کر دیتا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ڈرنا رہ کہ اللہ سے ڈرنا سب نیکیوں کی مہر ہے اور جہاد کیا کہ جہاد اسلام کی رہبانیت ہے اور خدا کا ذکر کیا کہ اور خدا کی کتاب ہمیشہ پڑھا کہ وہ تیرے واسطے نور ہے زمین میں اور ذکر ہے آسمان میں۔ اور سو اکیس نیک بات کے اور سب باتوں سے اپنی زبان کو بند رکھ۔ کہ تو اس کے سبب شیطان پر غلبہ رہے گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف پڑھنے والے لوگ خدا کے دوست اور مخلص ہیں۔

حضرت ہشام بن حارث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو جبرائیل نے حفظ کے لیے تعلیم فرمایا ہے ابن عباس کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! فرمایا ایک فشرتی میں زعفران سے لکھ کر قرآن آخرا تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقفہ لکھ دے۔ اور زمر یا بارش کا پانی دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال

کے نزدیک قرآن شریف ہے۔ اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ربیعہ اور مغیرے زیادہ لوگوں کو ہمراہ لے کر سفارش کرے گی اور وہ سورت لیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ بنی اوس نے فخر سے کہا کہ ہم میں سے فرشتوں کا مقبول حفظہ بن رہا ہے۔ اور ہم میں سے عامر بن ثابت ہے جس کی بھڑوں نے حمایت کی اور اس کو پایا تھا۔ اور ہم میں سعد بن معاذ ہے جس کی موت سے خدا کا عرش جنبش میں آگیا تھا۔ بنی خزرج نے انہیں جواب دیا کہ ہم میں سے قرآن شریف کے چار قاری ہیں۔ جنہوں نے قرآن شریف رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے زمانہ میں پڑھا تھا۔ سو ان کے کسی اور نے نہیں پڑھا اور وہ قید بن ثابت اور ابو زید اور معاذ بن جبل۔ اور ابی بن کعب ہیں۔ ابو عمر نے کہا اس کے معنی یہ ہیں کہ اے بنی اوس تم میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے سارا قرآن شریف پڑھا ہو۔ اور غیر انصار میں سے ایک جماعت نے سارا قرآن شریف پڑھا ہے جن میں سے ایک عبد اللہ بن مسعود اور ایک سالم ابو حذیفہ کا غلام وغیرہ ہے۔ اور ابوامامہ فرمایا کرتے تھے۔ لوگو! قرآن شریف پڑھو۔ اور یہ مصاحف معلقہ تھیں مغربہ کر دیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں کرتا۔ جس نے قرآن شریف حفظ کیا ہو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت لوگوں کے

درجے قرآن شریف کے سبب بلند کر دیتا ہے۔ اور بہت لوگوں کے درجے اس کے سبب پست کر دیتا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ڈرنا رہ کہ اللہ سے ڈرنا سب نیکیوں کی مہر ہے اور جہاد کیا کر کہ جہاد اسلام کی رہبانیت ہے اور خدا کا ذکر کیا کر اور خدا کی کتاب ہمیشہ پڑھا کر۔ کہ وہ تیرے واسطے نور ہے زمین میں اور ذکر ہے آسمان میں۔ اور سوا کسی نیک امت کے اور سب باتوں سے اپنی زبان کو بند رکھ۔ کہ تو اس کے سبب شیطان پر غلبہ رہے گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف پڑھنے والے لوگ خدا کے دوست اور غمناک ہیں۔

حضرت ہشام بن عمارت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو جبرائیل نے حفظ کے لیے عقیقہ فرمایا ہے ابن عباس کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! فرمایا ایک فخری میں نے زعفران سے امیر شریف آخر تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقفہ لکھدے۔ اور زمزم یا بارشش کا پانی دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین متقال

دودھا اور دس شعال بنات سفید ڈال کر صبح کے وقت منہ نہار پی لے۔ بعدہ دو رکعتیں ادا کر جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص سو بار پڑھ۔ پھر ایک روزہ رکھ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ اس عمل کو چالیس روز گزرنے نہیں پاتے کہ حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ساٹھ برس سے کم عمر والے کے لیے ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو آزمایا صحیح نکلا۔ اور زہری اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو بلایا کرتے تھے۔
عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کو خود اپنے لیے لکھا تھا جبکہ میں ۵۵ سال کی عمر میں تھا۔ پس دو مہینے نہیں گزرے تھے کہ میرا حافظہ اس قدر بڑھ گیا کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

وہ دعائیں جو ختم قرآن شریف کے وقت پڑھی جاتی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ختم قرآن شریف کے وقت کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

۱۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

۲۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ۔

۳۔ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ۔

۴۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَبَ الْكَافِرُونَ بِاللَّهِ وَصَلُّوا ضَلَالًا بُعِيدًا۔

۵۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَبَ الْفُجُورُ مِنَ الْعَرَبِ وَالْمَجُوسِ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ۔

۶۔ وَمَنْ ادَّعَىٰ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَدًا أَوْ صَاحِبَةً

أَوْ شَبِيهًا أَوْ مَثِيلًا أَوْ سَمِيًّا أَوْ عَدِيًّا تَبَارَكْتَ رَبَّنَا مَنْ أَنْ تَتَّخِذَ شَرِيكًا فِيمَا خَلَقْتَ۔

۷۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَكَمْ يُكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِنَ الدِّالِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا - (سورہ نوحیٰ آلہم)
۸- الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا -

۹- الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ
الْكَذِبَ بَاطِلًا (سورہ کہف پارہ ۱۵)

۱۰- الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
هُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ (سورہ)
۱۱- قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ
لَا يَعْلَمُونَ - (سورہ نمل پارہ ۲۰-۲۱)

۱۲- الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ - (سورہ فاطر پارہ ۲۲)

۱۳- صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَلَغَ رَسُولُهُ الْكَرِيمُ
وَأَنَا عَلَىٰ ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ -

۱۴- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
وَارْحَمْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ وَارْحَمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ
أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ لَنَا فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
نَفَعْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ -

۱۵- رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اور جب قرآن شریف
اُٹھائے پڑھنا شروع کرتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے۔

حضرت مطوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔

کتاب ختم قرآن شریف کی وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

١٧- اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْمُتَعَالَى بِالْقُدْرَةِ
وَالسُّلْطَانِ الْمَتَّيْنِ-

١٨- رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْكَافِي بِعِلْمِكَ
وَالْمُحْتَاجِ إِلَيْكَ كُلُّ عَالِمٍ-

١٩- رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ عَلَّمْتَنَا قَبْلَ رَغْبَتِنَا
فِي تَعْلِيمِهِ وَانْتَصَصْتَنَا بِهِ قَبْلَ عِلْمِنَا
بِنَفْعِهِ-

٢٠- اللَّهُمَّ قَدْ كَانَ ذَلِكَ مِنْ مَنِّكَ وَفَضْلِكَ
وَجُودِكَ لُطْفًا بِنَا وَرَحْمَةً لَنَا وَامْتِنَانًا

عَلَيْنَا مِنْ غَيْرِ حَوْلِنَا وَلَا حِيلَتِنَا وَلَا قُوَّتِنَا-

٢١- اللَّهُمَّ هَبْ لَنَا حُسْنَ تِلَاوَتِهِ وَحِفْظَ آيَاتِهِ
وَأَيْمَانًا بِمُتَشَابِهَاتِهِ وَعِلْمًا بِحِكْمِهِ وَهَدًى
فِي تَذْيِيلِهِ وَتَثْبِيْتِنَا فِي تَأْوِيلِهِ وَنُصْرَةً

بِنُورِهِ وَعِصْمَةً مِنْ سُخْطِكَ وَدَلِيلًا عَلَى
طَاعَتِكَ-

٢٢- اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْزَلْتَ شِفَاءَ عَلَا وَلِيَاكَ وَشِفَاءَ

عَلَى أَعْدَائِكَ وَعَمَى عَلَى أَهْلِ مَعْصِيَتِكَ وَ

عِصْمَةً مِنْ سُخْطِكَ وَدَلِيلًا عَلَى طَاعَتِكَ-

٢٣- اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الثَّقُورَةِ فِي عَمَلِهِ وَ
الْعَمَى عَنْ عَمَلِهِ-

٢٤- اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا نَتْبِعُ حَلَالَهُ وَنَجْتَنِبُ حَرَامَهُ
وَنَعْرِفُ حُدُودَهُ وَنُؤَدِّي فَرَائِضَهُ-

٢٥- اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَلَاوَةً فِي تِلَاوَتِهِ وَتَنْشِيطًا
فِي قِيَامِهِ-

٢٦- اللَّهُمَّ اقْضِ عَنَّا بِرُكَّتِهِ دُيُونَنَا وَعَافِنَا بِهِ
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَفِتْنَتِهَا وَالْآخِرَةِ وَ

فَضِيحَتَهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

۲۶- اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْآنِ وَاجْعَلْهُ إِمَامًا وَهُدًى وَنُورًا وَرَحْمَةً -

۲۷- اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ إِنَّهُ الْكَلِيلُ وَأَطْوَفُ الْبَهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اور میں معلوم ہوا ہے کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بوقت تلاوت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

۲۸- اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْقُرْآنِ -

۲۹- اللَّهُمَّ اجْزِنِي بِالْقُرْآنِ -

۳۰- اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي بِالْقُرْآنِ -

۳۱- اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِالْقُرْآنِ -

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی کسی مجلس میں جلوس لہاتے یا قرآن شریف پڑھتے یا نماز پڑھتے تو اس کے ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ -

میں نے عرس کی یا رسول اللہ میں دیکھی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں جلوس فرماتے ہیں۔ اور قرآن شریف تلاوت فرماتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں تو اس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں۔ فرمایا کہ جو شخص کوئی ایسا بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لیے مہربان ہوتے ہیں۔ اور جو شخص کوئی بڑی بات منہ سے نکالے تو یہ کلمات اس کے لیے لالہ ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ پڑھنے کے بعض فضائل

جاننا چاہیے کہ بسم اللہ شریف قرآن شریف کی پہلی آیت ہے اور جو مکتوبات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجا کرتے اُن میں پہلی لکھی جاتی تھی۔ اور ابو عبد اللہ اسم بن سلامہ العقلمی کی کتاب فضائل القرآن میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خط کسی کو ارسال کرتے اُس میں سب سے پہلے لکھتے بسمک اللهم۔ اور یہی دستور جاری رہا جب تک کہ خدانے چاہا۔ پھر نازل ہوئی بسم اللہ مجزات اب آپ اپنے مکتوبات میں بسم اللہ لکھنے لگے اور یہی دستور جاری رہا جب تک کہ خدانے چاہا۔ پھر نازل ہوئی۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور حکایت کرتے ہیں کہ منصور بن عمار کو راستہ میں کاغذ کا ایک پرچہ جس میں بسم اللہ شریف لکھی تھی مل گیا۔ انہوں نے اس کو اٹھالیا اور چونکہ اُن کو کوئی جگہ رکھنے کی نہ ملی اس لیے اس کو نگل لیا۔ پھر رات کو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ اے منصور تو نے جو اس کاغذ کی عزت کی اس لیے

رسول اللہ تعالیٰ نے حکمت کا دروازہ کھول دیا تب سے وہ جو بات کیا اس نے حکمت سے کرتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کاغذ میں خدا تعالیٰ کا نام لکھا ہوا ہو اور وہ زمین پر کہیں گرا ہوا ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ اس کاغذ سے اٹھانے کے لیے کوئی اپنا دوست نہ بھیجے فرشتے اپنے بازوؤں سے اس کو گھیرے رکھتے ہیں۔ اور جو شخص ایسے کاغذ کو زمین سے اٹھا لے۔ خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ عِلِّین میں بلند کر دیتا ہے۔ اور بشر بن حارث عانی کی توبہ کا باعث یہ ہوا تھا کہ انہوں نے کہیں داکتہ کاغذ سے روٹھا جاتا ہوا ایک کاغذ جس میں خدا کا نام لکھا ہوا تھا پایا۔ اس کاغذ کو ایک درہم بخر خرید کر اسے لکھا یا اور ایک دیوار کی درز میں دے دیا۔ رات ہوئی تو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے۔ اے بشر تو نے میرے نام کو غفلت کیا ہے اور میں تیرے نام کو دنیا اور آخرت میں معطر کر دوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جو غنی لوگ پیدل نہیں چلتے تھے اور ننگے پاؤں چلنے کو عار جانتے تھے اُس کے مرنے سے اُن کا نام بھی مر گیا کیاب انکا کوئی نام نہیں لیتا۔ اور یہ شخص خود انکا ننگے پاؤں پھرتا تھا اُس کا نام سالہا سال تک باقی رہا۔ پس کام ایسا ہی لکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی کام کرنے والے کا نیک کام ضائع اور ہار نہیں جاتا۔ اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مملوں اور سالوں میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا کرو اور اس کو لکھتے وقت

زبان سے پڑھا بھی کرو۔

سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

بسم اللہ کی بابت کسی نے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور اسم اعظم کے درمیان یا ہم قرب صرف اتنا ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا یا بھی قرب۔ اور فرمایا کہ بسم اللہ خدا کے اسم باطن پر دلالت کرتی ہے اور وہ پوشیدہ اور مخفی اسم ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

اور نہ ہی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ **الْزَّكَمُ كَلِمَةُ التَّقْوَى** میں کلمۃ التقویٰ سے مراد بسم اللہ شریف ہے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف کا نماز میں پڑھنا بہتر ہے۔ اس سے کہ بدول نماز کے پڑھا جاوے اور بدول نماز کے پڑھنا تسبیح و تحمید سے افضل ہے۔ اور تسبیح و تحمید صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ روزہ سے افضل ہے اور روزہ دوزخ کی آگ سے نجات دیتے ہیں۔

مستور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ جو مومن قرآن شریف پڑھتا رہتا ہے اس کا حال تریخ کا سا ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور جو مومن قرآن شریف نہیں پڑھتا وہ اس پھل کی طرح ہے۔ جس کا مزہ عمدہ اور خوشبو کچھ نہیں ہے۔

اور جو فاجر فاسق قرآن شریف پڑھتا ہے وہ ریحان کی طرح ہے جو خوشبو اور تیل ہے۔ مگر مزہ تلخ رکھتا ہے۔ اور جو فاجر قرآن شریف نہیں پڑھتا اس کا حال تھکے کا سا ہے کہ مزہ تلخ اور کڑوا ہے اور خوشبو نہیں ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو قرآن شریف کیونکہ وہ اپنے دل کے کاہت اچھا سفاکشی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیا گئے ہیں کہ جو شخص قرآن شریف میں انتہائی آیتیں پڑھ لیتا ہے۔ خدا اس سے ایسے دنیا کی ہر ایک شے کے عدد کے موافق نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور حضرت محمد اللہ بن سعود فرمایا کرتے تھے۔ کہ لوگو! قرآن شریف میں ہمیشہ نظر ڈالو کہ یہ سورہ یہ عبارت ہے۔

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قرآن شریف کو جمع کے دن سے شروع کر کے جمعرات کی رات کو ختم کیا کرتے تھے۔ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جو شخص رات کو اللہ رسواک اور دشمنوں کے نماز میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور تحمید کہہ کر قرآن شریف پڑھتا ہے۔ تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ کر کہتا ہے۔ پڑھ پڑھ۔ تو اچھا ہے۔ اور یہ کام تیرے لیے اچھا ہے۔ اور اگر دشمنوں کو لیتا ہے مگر رسواک

نہیں کرتا تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے ڈاؤن کچھ نہیں کرتا اُن کو
کہ تحقیق قرآن شریف کو نماز میں پڑھنا ایک عزا نہ ہے۔ بہشت کے خزانوں میں
سے اور بہت اچھا عمل ہے۔ لہذا جہاں تک تم سے ہو کے اسے کثرت سے
پڑھو۔ اور تحقیق نماز فور ہے اور رکوع روشن دلیل ہے۔ اور صبر روشنی ہے
اور روزہ ڈھال ہے۔ اور قرآن شریف حجت ہے تمہارے لیے اور تمہا ہے
ادب پر۔ اور قرآن شریف کی عزت کرو۔ بے عزتی اور بے ادبی مت کرو۔ کیونکہ
اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کرتا ہے۔ جو اس کی عزت کرتا ہے اور جو اس
کی بے عزتی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بے عزتی کرتا ہے۔ اور ہمیں معلوم ہو کہ
جو شخص قرآن شریف پڑھے اور حفظ کرے اور اس پر عمل کرے اللہ تعالیٰ
کے نزدیک قیامت کے دن اس کی دعوت ہے۔ اگر چاہیے تو دنیا ہی میں اس
کو عنایت فرما دے۔ اور اگر چاہیے کہ آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ کر چھوڑے
اور یہ بھی جان لو کہ جو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے
اُن لوگوں کے واسطے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے
ہیں۔

قرآن شریف کے آداب اور وہ مسائل جن کا پڑھنے والے کو معتقد ہونا چاہیے

ہاں ہے کہ قرآن شریف کو نہایت خلوص اور محبت سے پڑھے جس سے مقصود
ہو خداوند تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا مندی ہو اور اس کا بہت ادب کرے
اور اسے وقت ہی خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوں اور اسے دیکھ رہا
ہوں یا وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور جب پڑھنا چاہے پیچھے منہ کر مسواک سے
دست کو دے اور مسواک کرتے ہوئے کہے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مسواک کو دائمتوں کے سب اطراف اور دائروں کی کوسوں اور حلق کی
طرف پر آہستہ آہستہ پھیرے۔ اور مسواک لکڑی کی ہونی چاہیے۔ اور بہتر ہے
کہ ہلکے درخت کی ہو۔ اگر سوکھ گئی ہو تو پانی سے اس کو نرم کر لے۔ اور
نوں وغیرہ سے ناپاک ہو تو بھی دھوئے سے پچھے قرآن شریف کا پڑھنا
ہے۔ ممنوع نہیں۔

نہایت خشنوع و خشنوع اور فکر و تدبیر سے پڑھے اور پڑھتے ہوئے روئے
میں غور کرنے کی صورت ہی نہ لے۔ عارفین کا طریقہ اور صاحبین کا دستور

یہی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام خواص فرماتے ہیں۔

کہ پانچ چیزیں دل کی دوا ہیں

اول: سوچ سمجھ کر قرآن شریف پڑھنا۔

دوم: خالی پیٹ رہنا۔

سوم: رات کو خدا کی عبادت میں گزار دینا۔

چہارم: سحری کے وقت خدا کے آگے گڑ گڑانا اور عاجزی کرنا۔

پنجم: نیکوں کی صحبت میں بیٹھنا۔ اور قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا حفظ

پڑھنے سے بہتر ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ قرآن شریف کو بلند آواز سے پڑھنے کی فضیلت بھی احادیث سے ثابت ہے اور آہستہ پڑھنے کی فضیلت میں بھی احادیث داخرونی ہیں۔ مگر آہستہ پڑھنا افضل ہے۔ کیونکہ اس میں رب سے انسان محفوظ رہتا ہے اور اگر ریا کا خوف نہ ہو تو پھر بلند پڑھنا افضل اس لیے ہے کہ عمل اس میں بہت زیادہ ہے۔ اور اس پڑھنے کا نفع دوسرے آدمی کو بھی پہنچتا ہے اور پڑھنے والے کی ہمت کو فکر و تدبیر میں مصروف رکھتا ہے۔ اور اس کے کان کو قرآن شریف کی طرٹ لگا کر رکھتا ہے۔ اور نیند کو اڑا دیتا ہے۔

اور خوشی اور لذت کو بڑھاتا ہے۔ اور سوئے ہوئے اور آواز کو سنوار کر لہ اور قائل کو جگاتا ہے پس اگر ان باتوں میں سے پڑھنے والا کسی بات کی نیت کرے تو نیند آواز سے بڑھتا

پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ دلاوری آواز کے سبب حد قرآن سے نکل کر گنیت کے مشابہ نہ ہو جائے۔ کیونکہ اس سے حرف گھٹ بڑھ جاتا ہے۔ جو کہ ممنوع ہے۔ اور مستحب ہے۔ کہ جب سورت کے درمیان سے پڑھنے لگے تو اتنا پڑھ کر کلام سے شروع کرے نہ کہ سپارے یا منزل یا رکوع سے کیونکہ اکثر وہ وسط کلام میں واقع ہوتے ہیں جس کا تعلق و ربط دوسری کلام سے ہوا کرتا ہے پس آدمی کو چاہیے کہ جو لوگ اس بات سے بے خبر ہیں ان کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاتا جائے۔ اسی واسطے بعض علمائے فرمایا ہے۔ کہ کوئی چھوٹی سی سورت پوری پڑھنا اس سے بہتر ہے کہ کسی لمبی سورت کے درمیان سے کچھ تھوڑا سا چھوٹی سورت کے برابر پڑھا جاوے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کو آیات کا ربط معلوم نہیں ہوا کرتا اور سورت النعام کو ایک رکعت میں پڑھنا منع ہے۔ اور یوں کہنا مکروہ ہے کہ فلاں آیت یا فلاں سورت کو میں نے بھلا دیا ہے۔ بلکہ یوں کہے کہ مجھے بھول گئے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی شخص یوں نہ کہے جس میں فلاں آیت بھلا دی ہے۔ بلکہ یوں کہے میں بھلا دیا گیا ہوں اور قرآن شریف پڑھنے کی بہت ہی تاکید آئی ہے۔ اس لیے اسے ہمیشہ پڑھنا چاہیے۔ کبھی اس کو ترک نہ کرنا چاہیے نہ دن نہ رات اگر تھوڑی تھوڑی آیتیں ہر روز پڑھیں تو پڑھنے والے کو قرآن شریف پڑھنے کا فیض حاصل ہو جاتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

کسی شخص نے رات کو قرآن شریف کچھ پڑھنا تھا مگر نیند کے غلبہ سے پڑھنا ترک ہو گیا۔ اور پھر اس نے نماز فجر اور نماز ظہر کے عرصہ کے درمیان پڑھ لیا۔ تو اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے کہ گویا اس نے رات کو قرآن شریف تلاوت کیا اور آپ نے فرمایا قرآن شریف پڑھنے والے کا حال معلقہ اونٹوں کا سا ہے کہ اگر ان کو بچڑے رکھیں تو رُکے رہتے ہیں اور اگر چھوڑ دیں تو ہاتھ سے نکل کر جاتے رہتے ہیں اور آپ نے فرمایا جو شخص قرآن شریف پڑھ کر بھلا دیتا ہے وہ قیامت کے دن جب خدا تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اجزم یعنی ہاتھ کٹا ہوگا۔ بعض نے اس کے معنی مقطوع الحجۃ کہے ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ اجزم کے معنی جذبی کے ہیں۔ خدا محفوظ رکھے۔ اور آپ نے فرمایا جس کو قرآن شریف کے بھول جانے کا خوف ہو وہ یہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بَيْتَاكَ بِصَهَابِي وَأَطْلِقْ بِهِ
لِسَانِي وَأَشْرَحْ بِهِ صَدْرِي وَاسْتَعِمْ بِهِ
جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میں قرآن شریف کے بھول جانے کی شکایت کی اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے ایسی چیز تعلیم

دے دے جو مجھے اس کی بجائے کافی ہو جائے۔ فرمایا پڑھا کرو۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور ان کو گن اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ اور انگلیوں کو جوڑتا جا۔
پھر آپ نے فرمایا اس شخص نے اپنا ہاتھ نیکی سے بھر لیا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
خدا تعالیٰ اس سے ستر دروازے بلا کے پھیر لیتا ہے (یعنی بند کر دیتا ہے)
ان میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بِسْمِ اللَّهِ كَيْتَبُ كَوْمِمْ يَكْ ذِكْرٍ يَنْجُو تَاكْسِيْنَ هِي جَانِبِي۔ اور کہتے ہیں کہ
مرن عبد العزیز نے ایک بسم اللہ کے لکھنے والوں کو مارا تھا۔ کیونکہ اس نے
بسم کو سین سے پیچ لکھ دیا تھا۔ کسی نے کاتب سے پوچھا تجھے امیر المؤمنین
نے کیوں مارا ہے۔ کہا سین کی بابت مارا ہے۔ اور روایت ہے کہ رسول صلی

صے اللہ علیہ وسلم نے بِسْمِ اللہ کو اس کے معنوں میں پڑھ کر کے
لیے ہیں دفعہ پڑھا تھا۔ اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کی تعظیم
کی نیت سے اس کو بہت عمدگی اور خوبصورتی سے لکھے۔ اس کے سب
گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور سب کاموں میں بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے
اور یہ بھی پڑھے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ میں ہمارے رزق میں برکت دے اور میں آگ کے عذاب سے بچاؤ۔
اور جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت یا کھانا کھانے کے
وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے کہ تمہیں رات
سننے کا گھر اور کھانا مل گیا۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے انیس حروف ہیں اور
دوزخ کے دروغ بھی انیس ہیں تو اللہ تعالیٰ مؤمن سے ان انیس حروف کی
طبیعت دوزخ کے انیس داروغے دینے کو دیتا ہے اور نیز بسم اللہ شریف
کے چار کلمے ہیں۔ اور گناہ بھی چار ہی قسم کے ہیں۔

۱۔ رات کے گناہ

۲۔ دن کے گناہ

۳۔ پوشیدہ گناہ

۴۔ ظاہری گناہ تو جو مؤمن اضلاع اور محبت سے اس کو پڑھتا ہے۔

اس کے چاروں ہی قسم کے گناہ اور بخش اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے۔ بعض
نے کہا کہ بسم اللہ اور سین سنا اللہ۔ اور تم ملک اللہ یا محمد اللہ ہے
الک بزرگ نے فرمایا کہ الف اللہ لام اور ب اور سین اور میم اللہ ء اور
رح اور نون اور رح اور یے بہت شریف حروف ہیں اور یہی بسم اللہ کے
حروف ہیں۔ انہی حروف سے قدرت کا اہبار اور خیر مش ہے۔ بے اور حیم
ظاہری باطنی ہوتی۔ اور ب اور سین سے عالم ملکوت موجود
ہوا۔ اور ب اور الف سے نمل کو وجود ملا۔ اور لام اور ء سے حالات
نے ترتیب پائی۔ اور رح سے رحمت ظہور میں آئی۔ اور نون اور
یے سے قبضتین کا حکم صادر ہوا۔

اب ہم ان لطیف اشارات کی تصریح کرتے ہیں جن کو خدا کے فرماں بردار
لیک بندوں نے بیان فرمایا ہے۔ مجھے ایک محقق باخبر عارف نے کہا کہ بسم
اللہ الرحمن الرحیم میں اسم اعظم ہے کیونکہ جب اس کو ربوبیت کی طرف منسوب
کیا جائے تو وہ دو قسم کلمہ ہو سکتی ہے۔
ایک قسم وہ جس سے تعظیم ہو سکتی ہے۔

دوسری قسم وہ جس سے رخصت شان ظاہر ہوتی ہے۔ اور اس کی دو
وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تعظیم خدا تعالیٰ کی وہ چادر ہے جو قائم ہے عالم
میں اور پھیلی ہوئی ہے مخلوقات ہیں۔ کیونکہ وضع مقررین اور وضع
اصحاب الیمین کے بعد فصیح بانم تک العظیم آیا ہے اور حق الیقین کے بعد
وسع کذین الضالین آیا ہے۔ تو جس شخص کو مقررین اور اصحاب الیمین

اور مستقر مکذبین کا راز معلوم ہو گیا۔ اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہو گیا تو اس نے عالم میں خدا تعالیٰ کی پوری پوری عظمت کو مشاہدہ کر لیا اور خدا کے اسم اعظم کو بخوبی جان لیا ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ شکل مہبطی ہے۔ اوپر سے نیچے کی طرف ہر اس شخص کے لیے جس کا دل خالی میل اور حجابی کشف سے پاک صاف ہے۔ کیونکہ فکریں دو قسم ہیں ایک شکل مہبطی اور ایک شکل عروجی ہے۔ اور یہ شکل جس کا ذکر ہوا ہے مہبطی ہے۔ کیونکہ اسم اعظم دائرہ حسیہ حقیقیہ ترکیب میں شامل ہے اور شکل عروجی اسم کی اضافت ہے بلوہیت کی طرف پس مراتب علویہ تینوں اوضاع شہود کا ہیں اولیٰ قدسیہ میں اس کے بعد ترقی میں اس کے بعد اصحاب عین ہیں۔ اور مراتب سفلیہ تین ہیں۔

الَّذِي خَلَقَ فَسُوِّيَ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ

تو مراتب علویہ مراتب سفلیہ کا عالم ایجاد میں باطن میں اور مراتب سفلیہ ظاہر۔ اور اسم بلوہیت موجودات میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور اسم الوہیت حقانیت موجودات پر غالب ہے۔ اس لیے کسی متوہم میں وہم باقی نہیں رہ جاتا اور نہ کسی عقلمند میں عقل ہی باقی رہ جاتی ہے۔ اور جب اسم اللہ یعنی بسم اللہ کو مضامین کیا جائے تو روحانیت ظاہر ہوتی ہے۔ تو عظمت اور علو بلوہیت کی صفت ہے اور روحانیت الوہیت کی صفت ہے مگر بلوہیت ظاہر ہے اور الوہیت باطن ہے

اور یہ نسبت فہم کی سی نسبت ہے اور اسم کی نسبت اسم اللہ کی سی نسبت اور ربک کی نسبت رحمن کی سی نسبت۔ اور عظیم کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے اور سبح کی نسبت بسم کی سی نسبت اور اسم کی نسبت۔ اسم اللہ کی سی نسبت اور ربک کی نسبت رحمن کی سی نسبت۔ اور اعلیٰ کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے۔ اور اقوال کی نسبت بسم کی سی نسبت اور اسم کی نسبت اللہ کی سی نسبت۔ اور ربک کی نسبت رحمن کی سی نسبت۔ اور اللہ کی خلق کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے۔ مگر یہ تین نسبتیں نیچے سے اوپر ترقی کرتی ہیں اور وہ تین اوپر سے نیچے کو آتی ہیں۔ اور سفلیات کی کئی ان علویات کے بعد ہیں۔ تو بسم باسم ربک غیبت ہے اور سبح باسم ربک الاعلیٰ دوسری غیبت ہے اور اقرار باسم ربک اللہ خلق تیسری غیبت ہے۔ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم غیبت ہے اور حضور دونوں ہے کیونکہ بسم اللہ حضور ہے اور الرحمن الرحیم غیبت ہے اور الیسا ہی قرآن شریف میں سب سمجھنا چاہیے۔ اور جانا چاہیے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم تین عالم پر مشتمل ہے۔ عالم الملک۔ عالم الحلق۔ عالم الامر۔

چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَللّٰهُ، الْخَلْقُ وَالْاٰمَرُ۔ اور وہ تمام عالموں سے فائدہ پہنچاتی ہے اور اس میں ابتداء اور انتہا کا بھید ہے اور اس میں مراتب توحید ہیں۔ کیونکہ بسم اللہ مقابل ہے۔ شہد اللہ کے اور الرحمن مقابل ہے والملائکتہ کے اور الرحیم مقابل ہے والوالعلم کے۔ پس بسم اللہ کا اول اس کے آخر اور اس کا ظاہر اس کے باطن کی طرح ہے۔ اور خلل وند

تعالیٰ نے اسی سے درخت موجودات پیدا کیا۔ اور اسی سے امور مخفیہ کے راز ظاہر فرمائے۔ اسی واسطے جو شخص اس کا بہت ورد کرے وہ مخلوقات علویہ اور سفلیہ کے نزدیک باسعادت ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کے وہ لازم و خدانے اس میں رکھے ہیں جان لے اور ان کو کسی شے پر لکھ دے تو وہ شے آگ میں نہ جل سکے گی۔ اور اس میں خدا کے اسم عظم کا مجید ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

کہ اگر کوئی شخص صاحب حاجت بدھ اور جمہرات اور جمہر کے دن روزہ رکھے اور جمہر کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمہر کی نماز کو جاتا ہو اور اسے میں دوٹی یا دو تین روٹیاں خیرات کر دے اور نماز جمہر سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے تو اس کی حاجت فوراً برائے گی۔ حاجت برآورے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ الَّذِي مَلَأَتْ عَظَمَةُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الَّذِي عَدَّتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَفَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ
وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَبْصَارُ وَجَلَّتْ مِنْهُ الْقُلُوبُ
وَذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُونُ أَنْ تَصِلِيَ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْطِيَنِي حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا

تو اس کی حاجت فوراً برآمد ہوگی۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل بے غوروں
ماہلوں کو مت بناؤ مبادا کسی کے نقصان کے لیے یہ دعا پڑھیں اور وہ قبول
ہو جائے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صاحب حاجت عمدہ طور سے دھن
کہ کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور
دوسری میں فاتحہ اور امن الرسول آخر تک پڑھے۔ اور شہر پڑھ کر اور سلام

اللَّهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا صَاحِبَ
كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا شَاهِدًا
غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِي
عَنْتَ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتُ لَهُ الْأَصْوَاتُ

وَجَلَّتْ مِنْ خَشْيَةِ الْقُلُوبِ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ
لَقَضِيَ لِي كَذَا وَكَذَا -

اس کی حاجت روا ہو جاتی ہے۔

اگر ہم بسم اللہ شریف کی پوری پوری شرح کریں تو ہم اس سے تنگ آجائیں
ہم نے تو اس کتاب میں اسم اعظم کو کتنا ہی بیان کیا ہے۔ کیونکہ ظاہر طور پر اس
کی تصریح کرنا ناممکن ہے۔ اسی واسطے سلف صالح نے اس کی تصریح نہیں
کرائی اور ایسا ہی اسرار نبویہ اور اسرار تقدیریہ اور اسرار الہیہ کا انکشاف ناممکن
ہے۔ کیونکہ ان کا بیان لطیف ہے اور عالم کثیف ہے اور لطیف ہے۔ اور
عالم کثیف ہے۔ اور لطیف کو کثیف پر ظاہر کرنا محال ہے۔ کیا تم خدا کی کتاب
کو مارت نہیں دیکھتے کہ وہ ایک ایسا گہرا سمندر ہے۔ کہ جب تک اس میں تدریج و تفکر
کے کام نہ لیں اس کے معانی کے موتی دستیاب نہیں کر سکتے۔ اور مخلوقات
بہا بھی خدا تعالیٰ کی سُنَّت اور عادت ہی جاری ہے۔ کہ جو ان کے باطن میں ہے
وہ ظاہر سے پوشیدہ ہے چنانچہ خدا فرماتا ہے۔

وَكَايْنِ مَنْ أَيْتَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَسْرُونَ عَلَيْهِمَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ

یعنی خدا کی قدرت کے نشانات اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھتے ہوئے گمراہ جاتے ہیں۔ اس لیے اُن کے باطنی حقائق سے انہیں آگاہی نہیں ہوتی۔ اگر وہ عقل کی آنکھ سے اُن کو مشاہدہ کریں تو اُس وقت اُن کا اصلی حال اُن پر منکشف ہو جائے۔ جیسا کہ فرمایا۔

وَتَحْسِبُهُمْ أَيُّقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ

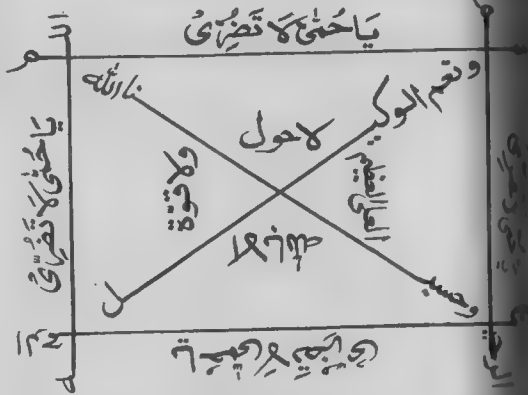
تو معلوم ہوا کہ آیات الہیہ کو عقل کی اُس آنکھ سے دیکھنا چاہیے جو ایمان سے منور ہو چکی ہو۔ پس سوچ اس میں انشاء اللہ تو سمجھ لے گا۔

حافظ ابو حاتم رازی فرماتے ہیں

کہ میں بخاری کے استاد ابو الیمان حکم بن مافع صفحہ کی مسجد میں آیا تو مجھے بخار ہو گیا جب ابو الیمان مذکور اپنے گھر سے مسجد میں آئے تو میری بابت دریافت کیا تو لوگوں نے کہا اسے تو بخار ہو گیا ہے۔ یہ سن کر میرے پاس آئے اور کہا کیا حال ہے۔ میں نے کہا مجھے تو بخار ہو گیا ہے۔ فرمایا تم بخار کا طلسم کیوں نہیں لکھ لیتے۔ میں نے عرض کیا کہ تو ساطلم۔ مجھے تو اُس کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے ایک کاغذ لے کر یہ شکل لکھ کر دے دی۔ میں نے اس کو اپنے سر کے

لہر لکھ لیا۔ جب وہ اٹھ کر چلے گئے تو میں نے اس کاغذ کو لیکر دیکھا تو اس میں یہ شکل لکھی ہوئی تھی۔ ابو حاتم رازی نے مجھے کہا کہ میرا بخار فوراً اتر گیا جب میرے پاس دوبارہ آئے اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا۔ اب تو میں نہایت دل۔ مجھے فرمانے لگے اس طلسم کو بحفاظت اپنے پاس رکھنے دو۔ اور لوگوں کو بتا دیا کرو۔

یہ لکھ کر بہت ہی مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور وہ یہ ہے۔



اور میں نے ایک عادت کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ خواہ کسی ہی سخت حاجت پیش آئے صاحب حاجت ایک کاغذ میں لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ
رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضَّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

پھر اس کاغذ کو چپنے والے پانی میں ڈال دے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَالِیْهِ الطَّيِّبِیْنَ وَصَحْبِهِ
اَلْمُرْتَضِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ
اَلْاَكْرَمِیْنَ۔

اور جو حاجت ہو اس کا نام لے اُٹھا، اللہ اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔

اور میرے دوستوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ جو شخص بسم اللہ شریف باہ ہزار بار پڑھے۔ اور ہر ہزار بار کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے اور جو حاجت ہو خالص مانگے پھر پڑھنا شروع کر دے جب ایک ہزار بار پڑھ چکے دو رکعتیں ادا کرے اور دعا مانگے۔ غرض جب تک باہ ہزار کی تعداد ختم نہ ہو جائے الیہی کرتا رہے۔ اُٹھا، اللہ اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔ شیخ ابو محمد عبدالمہین نجفی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ امام ابو یعقوب یوسف

شاہ ولی زیات کہتے ہیں کہ ابراہیم بن موسیٰ بن عبد اللہ ایک مستجاب الدعوات شخص تھا۔ اُس نے عیسے بن داؤد فقیہ کے لیے جو کرامات اولیاء کا منکر تھا بددعا کی کہ پاگل اور محسوس الحواس ہو جائے۔ چنانچہ الیہی ہوا۔ کہ وہ دیوانہ ہو گیا۔ اور اسی دیوانہ پن ہی میں مر گیا۔ اس کے آگے لوگوں نے آکر عالم کے ظلم کی شکایت کی۔ اس نے بہت سی خلقت دریا کے کنارے پر جمع کر کے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہزار بار۔ اور الحمد للہ ہزار بار اور لا الہ الا اللہ ہزار بار اور اللہ و شریف ہزار بار پڑھ کر حاکم کے باہ میں بددعا ہزار بار کی اور کہا بھیجو کسی شخص کو جو تمہیں اس کی خبر لا دیے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعا قبول فرمائی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے جا کر دیکھا کہ گرفتار مصائب ہو رہا ہے۔ اور انتظام سلطنت میں خلل پڑا ہوا ہے۔ آخری حالت میں وہ ملک عدم کو چل دیا۔

سورۃ فاتحہ کے خواص

یہ سورت بالاتفاق مجیدہ ہے۔ فاتحہ نام اس لیے ہوا کہ قرآن شریف کا آغاز اسی سورت سے ہے۔ اور منجیم اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس غرض کے واسطے تو اس کو پڑھے۔ اسی غرض کے واسطے ہے۔ اور وافیہ اور وافیہ بھی اس کا نام ہے۔ اور چونکہ یہ سورت دوسری تمام سورتوں سے پہلے ہے اس لیے اس کا نام اُم القرآن اور

والہ بھی ہے۔ اور سبح اس لیے کہ اس کی سات آیتیں ہیں۔ اور ثانی اس لیے کہ ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے یا اس لیے کہ دو دفعہ نازل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ مکہ شریف میں اور دوسری دفعہ مدینہ شریف میں۔ اور نیز اس لیے بھی کہ یہ صرف اسی امت کے لیے استثناء کی گئی ہے۔ یعنی یہ سورت خاص امت محمدیہ کے لیے اتری ہے پہلے کسی اور امت پر نہیں اتری۔ اور بعض کے نزدیک ثانی اس کا نام اس لیے ہے کہ اس کا نصف تبار ہے اور نصف دعا۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابی بن کعبؓ فرمایا تھا

کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے ایسی سورت بتاؤں کہ وہی سورت نہ تو قریت اور انجیل اور نہ زبور میں ہو۔ وہ سورت سبح المثنیٰ اور قرآن اعظم ہے جو مجھے مرحمت فرمائی گئی۔ اور اپنے فرمایا ہے۔ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں الحمد للہ کو نہ پڑھے تو وہ اس کی نماز ناقص ہے۔ اور فرمایا جس نے سورۃ فاتحہ پڑھی تو گویا اس نے قریت اور انجیل اور زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔ اور اپنے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک غم کی شفا ہے۔ اور اپنے فرمایا کہ ایک قوم پہنچنی طور پر عذاب آمارا جائے گا۔ اس وقت اُن کا ایک لڑکا باہر آکر سورۃ فاتحہ کو پڑھے گا تو خداوند تعالیٰ اس سورت کی برکت سے اس عذاب کو اُن سے

ہائیں پرست تک اٹھلے گا۔

اور فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے افضل آیت سورۃ فاتحہ ہے۔

اور آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کے اُن احسانات میں جو اس نے مجھ پر کیے ہیں ایک یہ کہ مجھے اس نے پیغام بھیجا۔ کہ میں نے اپنے عرش کے خواہوں میں سے تم کو سورۃ فاتحہ عنایت کی ہے۔ پھر میں نے اس کو اپنے اور تیرے درمیان نصف نصف کیا ہے۔ اور آپ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ دوسری سورت کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور کوئی اور سورت اس کی بجائے کفایت نہیں کر سکتی اور سعید بن جبیر نے ابن عباس سے کہا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے اور عاصم بن صالح ابی ذرہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ابلیس کو تین بار ضعف پہنچا ایک جب کہ بہشت سے نکال کر زمین کی طرف اس کو اتارا گیا اور فرشتوں نے آکر اس کا بہشتی لباس اتار لیا۔ اور ایک اس وقت جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ کو مبعوث فرمایا۔ اور ایک اس وقت جب کہ سورۃ فاتحہ آماری گئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ اس آیت میں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ ناگہاں ایک آواز سی سنا دی جبرائیل علیہ السلام نے اُپر کو اٹھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کا ایک دروازہ آج

کھولا گیا ہے۔ جو پہلے کبھی کسی امت کے لیے نہیں کھلا۔ اور اس دروازہ سے ایک فرشتہ اترتا ہے جو پہلے کبھی نہیں اترتا۔ پس اس فرشتہ نے سلام کے بعد عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو دو فوروں کی خوشخبری ہو۔ جو آپ کو مرحمت ہوئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے وہ ایک سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ بقرہ کی آخرائیں ہیں۔ جو حرف الٰہ کا آپ پڑھیں گے۔ ان کا آپ کو ثواب ملے گا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

اگر میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر کھنی چاہوں تو ستر اونٹ کے بوجھ لکھ ڈالوں اور یہ بھی فرمایا کہ سورۃ فاتحہ قرآن شریف کا سر اور اس کا سونہ اور اس کے کوہان کی چوٹی ہے۔ اور اس میں خُلق کے پانچ نام ہیں۔ جو نہایت ہی عظیم القدر ہیں۔ اسی واسطے خدا تعالیٰ نے اس سورۃ کو اُمّ القرآن اور فاتحہ فرمایا اور بدوں اس کے نماز کو ناقص ٹھہرایا۔ پس اس سورۃ کی فضیلت دوسری تمام سورتوں پر صرف انہیں پانچ ناموں کی برکت سے ہے۔

اور جانتا چاہیے کہ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو مستجاب ہوتی ہے۔ اور کوئی چیز مانگی جائے تو مل جاتی ہے اور علماء فرماتے ہیں کہ خدا کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف

لے ابتدا میں ہیں اسی طرح پہلے ہی لکھے ہیں اور یہی نام عرض اور کرسی کے سرا پر وہ پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ دوسرا جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پانچ پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے اور دینہ اور غنیمت کے مال میں پانچوں حصہ ملو فرمایا۔ اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی۔ اور بعان میں پانچ شہادتیں اور رسالت میں پچاس قسمیں مقرر کیں۔ اور پانچ حدیں واجب کیں ہاتھ پاؤں کی اہلیاں پانچ بنا میں اور جن انبیاء کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں۔ اور سورۃ فاتحہ کے کاتے پچیس ہیں۔ اور ایک سورۃ کے کلمے پندرہ ہیں پانچ کی تقسیم پر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص احمد اللہ رب العالمین چار دفعہ کہہ کر پھر پانچویں دفعہ کہتا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ بجاں سے آواز سنی جائے گی آواز دیتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی کوہ تیری طرف ہے مانگ اس سے جو تو مانگتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے گھر آکر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے اور افسوس اس گھر سے نکل جاتا ہے۔ اور مال بہت ہو جاتا ہے۔

*

حضرت علی ابن ابی طالب روایت ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور آل عمران کی دوائیں شہداء اللہ سے لے کر لاسلام تک اور قل اللہم مالک الملک سے لے کر بعد حساب تک کو جب اللہ تعالیٰ نے تیار کیا تو وہ عرش سے چھٹ کر پہنچے لکیں کیا تو ہم کو زمین پر ان لوگوں کی طرت آتا رہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر فرمایا کہ میرے بندوں میں جو ہر زمانہ کے بعد تمہیں پڑھے گا میں اُسے جنت میں جگہ دوں گا۔ اور حقیقۃً العرش میں اسے رکھوں گا۔ اور میں ہر روز ستر بار اس کی طرف دیکھوں گا اور میں اُسکی ستر جانتیں دوں گا۔ جن میں سے اونے حاجت مغفرت ہے۔ اور میں سے اس کے ہر دشمن سے محفوظ رکھوں گا۔ اور اس کو اپنے غالب کر دوں گا۔ اور آپ نے فرمایا جب تو سوتے وقت سورہ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد پڑھے تو تو موت کے سوا دوسری سب چیزوں سے محفوظ ہو گیا۔ اور فرمایا جو شخص سوتے وقت سورہ فاتحہ۔ اور آیت الکرسی اور ان دیکھو محسنین تک۔ اور سورہ شتر کی آخری آیتیں۔ اور سورہ اخلاص اور مؤذنین پڑھتا ہے تو خدا تعالیٰ اس پر دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو صبح تک اس کی ہر تکلیف سے حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ اس رات مر جائے تو اس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں

منور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

کہ جو شخص بارش کے پانی پر سورہ فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور مؤذنین ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ قسم ہے اس ذات باری تعالیٰ کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو اپنی نے اگر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کئے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر۔ یعنی بلا وقفہ پیتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کے جسم سے ہر ایک بیماری زائل کر کے اسے صحت بخشے گا۔ اور اس کی رگوں اور گوشت اور ہڈیوں سے اور تمام اعضا سے بیماری کو نکال دے گا۔ لہ

اسما بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

جو شخص جمعہ کے روز امام کے سلام پھرنے کے بعد سورہ فاتحہ اور قل شریف اور مؤذنین سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا اور اس کے عیال و اطفال کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

کہ جو شخص سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے۔ اور جس کو بخار ہو اس کے منہ پر اس پانی کے چھٹیوں مار دے بخار اس کا اتر جائے گا۔

لہ اور پچھن لگاتے وقت سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھے تو بیت ہی قائم رہتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جس شخص کی آنکھیں لگی ہوں۔ یا بینائی میں ضعف آگیا ہو۔ وہ چاند کی پناہ
راست یا دوسری راست ہلال کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھر کر کہ
سورۃ فاتحہ دس مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آمین اے بعد قیل ہوا اللہ
احد تین مرتبہ اور اس کے بعد

شَفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
سات مرتبہ

اس کے بعد یا رَبِّ پانچ مرتبہ پڑھے
انشاء اللہ خدا کے حکم سے اس کی آنکھوں کی بیماری جاتی رہے گی۔ اور بینائی
قوی ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی بیمار بیماری کی حالت میں اس سورۃ کو پڑھے یا کسی برتن میں
نکھر کر اور پانی سے دھو کر پیئے اور رتہ پر چھینٹیں مارے اور اپنے سارے بدن
پر تین مرتبہ ملے اور ملتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي - اللَّهُمَّ اكْفِ أَنْتَ

الْكَافِي - اللَّهُمَّ اعْفُ أَنْتَ الْمُعَافِي -

اگر اس کی موت نہیں آپہنچی تو یہ صحت یاب ہو جائے گا۔ سورۃ فاتحہ

ایک سات آیتیں اور پچیس کلمے اور ایک سو اکتالیس حروف ہیں۔ نقطہ وار حروف
اس سورۃ میں فحش نظر کے سوا دوسرے سب ہیں اور حروف فحش نظر

آیت

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ

نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ

فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ

ذُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

میں سب موجود ہیں۔

سورۃ بقرہ کے خواص

چونکہ اس سورۃ میں بہت آیات اور بہت سی عجائبات اور کثرت
سے احکام اور فقے ہیں اس لیے اس کا نام فسطاط بھی ہے۔ کیونکہ فسطاط
اس جگہ کا نام ہے جہاں شمر کے لوگ جمع ہوں۔ اور بہت بڑے شہر کو بھی
کہتے ہیں۔ اسی واسطے مصر کو فسطاط کہتے ہیں۔ اور فسطاط بالول کے خیمہ
کو بھی کہتے ہیں۔ اور اس سورۃ کا نام سنام القرآن بھی ہے چنانچہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَسَنَامُ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ۔

اس صورت میں پانچ سو حکم اور پندرہ ضرب الثلیل ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اپنے گھروں کو ترستان مت بناؤ۔ اور جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک شخص کو شیطان مل گیا۔ انہوں نے اسے اٹھا کر زمین پر دے مارا شیطان کہنے لگا۔ مجھے چھوڑ دے۔ میں تجھے ایک ایسی شے بتلاتا ہوں کہ جس کو تو جب گھر میں پڑھے شیطان اس گھر سے نکل جائے۔ اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ جب کہا گیا بتا تو کہنے لگا میں نہیں بتلاتا۔ اس نے پھر اس کو کچڑ کر زمین پر پٹھایا شیطان نے کہا اگر اس مرتبہ تو مجھے چھوڑ دے تو میں منور تجھے بتا دوں گا۔ اس نے چھوڑ کر کہا بتا۔ پھر اس نے بتانے سے انکار کر دیا۔ اس نے پھر تیسری دفعہ اسے پچھاڑا اور اس کی انگلی پر کاٹ کھایا۔ اور خدا کی قسم کھا کر کہا کہ جب

مک مجھے نہ بتا دے گا تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ تو شیطان کہنے لگا وہ شے سورۃ البقرہ ہے۔ قسم خدا کی۔ جس گھر میں شیطان ہو اس صورت میں ہے کہ اس میں پڑھا جائے۔ تو شیطان اس گھر سے گھرے کی طرح اوتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ ابن مسعود سے کسی نے پوچھا وہ شخص کون تھا۔ فرمایا وہ عمر خطاب تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا۔ قرآن شریف میں کون سی ٹہری آیت ہے۔ عرض کیا آیت الکبریٰ آپ نے ان کے سینہ پر تھا پڑا دے کر فرمایا۔ اے ابوالمنذر تجھ کو علم مبارک ہو۔ اور آپ نے اپنے ایک اصحابی سے فرمایا جب تو سونے لگے آیت الکبریٰ پڑھا کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تیرے پاس رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تیرے پاس دھچکے گا۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آیت الکبریٰ اور سورۃ اعراف کی تین آیتیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔

سے لے کر اَللّٰهُمَّ حَسْبِیْ اِنَّکَ اور سورۃ صافات ۱۰۰ لازب تک اور سورہ رحمن۔ مستفزع لکم ایہا الشعلان سے لیکر فَلَا فَنَصْرَ لَکُمْ تک پڑھے۔ وہ سارا دن ہر ایک شیطان اور ہر ایک جادوگر موزی آدمی اور ہر ایک ظالم بادشاہ اور ہر ایک پتھر اور ہر ایک موزی درندے سے محفوظ رہتا۔

اور جو شخص رات کو پڑھے۔ وہ رات کو ان سب ایذا دینے والی چیزوں سے بچا رہتا ہے۔ اور فرمایا آپ نے جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے وہ اسے کافی ہو جاتی ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے وہ اس کی عبادت کے قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں مرحمت ہوئیں۔ جو کسی پیغمبر کو آپ سے پہلے نہیں دی گئیں۔ آپ پر نماز فرض کی گئی۔ اور آپ کی امت کے شرک کے سوا دوسرے سب گناہ بخش دیئے گئے۔ اور آپ کو سورہ بقرہ کی آخری آیتیں دکا گئیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم کیا ہے جو اُس نے مجھ کو اپنے اس خزانہ سے مرحمت فرمائی ہیں جو کہ عرش کے نیچے ہے۔ سورہ پھولان دو آیتوں کو اور پڑھاؤ اپنی عورتوں اور اولاد کو۔ کیوں کہ وہ دذلول شہناز اور دعا اور قرآن ہیں۔

حروف مقطعات کا بیان

وہ حروف مقطعات جو سورتوں کے ابتدا میں آئے ہیں۔ ان کے بارہ

میں علماء کے دو قول ہیں۔ سبھی میں سے ایک قول یہ ہے کہ یہ حروف ان متشابہات میں سے ہیں جن کا علم خدا نے اپنے سوا کسی کو نہیں دیا۔ اس لیے صرف ہم کو ان ایمان لانا چاہیئے۔ کہ منزل من اللہ ہیں۔ اور ان کے معانی اور تاویل کو خدا کے پروردگار چاہیئے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا بھید وہ حروف ہیں جو سورتوں کے پہلے آتے ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:-

کہ ہر ایک کتاب میں کوئی برگزیدہ اور عمدہ شے ہوتی ہے۔ اور قرآن شریف میں برگزیدہ شے حروف مقطعات ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

کہ حروف مقطعات خدا کے نام ہیں۔ اگر آدمی ان کو جوہر احسن ترکیب دے سکے۔ تو اللہ کے اسم اعظم کو البتہ معلوم کر لیں۔ چنانچہ التو اور حم اور ت کو با ہم ترکیب دیا جائے تو الرحمن بن جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس باقی مقطعات کو خیال کر لینا چاہیئے۔ مگر ہم ان کو با ہم ترکیب نہیں دے سکتے۔ جب حضرت ابن عباسؓ سے التو اور حم اور ت کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کے

نئے سے مراد یہ ہے کہ وہ طیب ذو الطول یعنی پاک صاحب بخشش ہے
سین سے مراد یہ ہے کہ وہ ساجد۔ اور مسیح ہے۔ اور رے سے مراد یہ
وہ رب اور رحیم ہے۔ اور ح سے مراد یہ کہ وہ علیم۔ حق ہے اور نور
مراد یہ کہ وہ نور نافع ہے۔ اور قاف سے مراد قاهر۔ قادر۔ قیوم۔ قوی
۔ اور بعض کا قول یہ بھی ہے کہ ان میں سے بعض حروف خدا کے اسم اعظم
دلائل کرتے ہیں۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ یہ حرف کل چوہ ہیں سب سے پہلا الح اور سب سے پچھلا ن، اللہ
میں سے بعض دوبارہ سہ بارہ آئے ہیں۔ اور ان کے معنوں میں علما کا اختلاف
بعض تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حق سے مشتق ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے ان حروف کے ذریعہ قرآن شریف کی زیادتی اور کمی سے
دلائل کرتے ہیں۔

اَنَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاَنَّا لَءِ لَحَافِظُونَ
میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

ایک عارف باللہ نے فرمایا کہ جو حروف زبان پر آتے ہیں اٹھائیس ہیں
ان میں سے نصف تو حروف نور ہیں اور نصف حروف ظلمت میں حروف نور

سب سے آدھر ذکر ہوا۔ تاہنی انوکھا بظاہر ظاہری کہتے ہیں کہ یہ حروف، حروف ہجاء کے اٹھائیس
ہوئے۔ نصف یعنی ادھے ہیں جو سورتوں کے شروع میں بتکرار ذکر ہوتے ہیں۔ ان کے اٹھائیس
اور احکام ذکر کیے گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ

جڑنے سے اسم الرحمن حاصل ہوتا ہے۔ اور سدی اور کبی اور قادی نے فرمایا
کہ یہ قرآن شریف کے نام ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ ان حروف سے اللہ تعالیٰ
نے قسم یاد فرمائی ہے۔ اور عکبر سا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
ان میں سے ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کی صفات پر دلالت کرتا
ہے۔ پس الف میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اول، آخر، ازل، ابدی ہے۔ اور
لام میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لطیف ہے۔ اور میم میں اشارہ ہے کہ وہ
ملک۔ مجید۔ منان۔ محسن ہے۔ اور کسب میں کاف اشارہ ہے کہ وہ کافی
کبیر ذکیم۔ اور ح اشارہ ہے کہ وہ ہادی ہے۔ اور یے اشارہ ہے کہ
اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے۔ اور عین اشارہ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے۔ اور
صاد اشارہ ہے کہ وہ صادق ہے۔ اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے بعض
حروف اسم ذات پر دلالت کرتے ہیں اور بعض اسم صفات پر دلالت کرتے
ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

کہ انا سے مراد انا اللہ اعظم ہے۔ یعنی (میں ہوں اللہ بہت علم والا ہے)
اور المع سے مراد انا اللہ افضل ہے۔ اور انور سے مراد انا اللہ راہی ہے۔
(یعنی میں ہوں اللہ بہت دیکھنے والا ہے) اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے
ہر ایک حرف صفات افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف سے مراد اس کا مجر

حروف مقطعات

ا، ح، ص، س، ک، ع، ط، ق، د،
ھ، ن، م، ل، ی

اور باقی حروف ظلمت ہیں۔

اور ایک اور عارف باللہ کا مقلوب ہے کہ حرف مقطعات تیس کلمے اور اٹھائیس حرف ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

الم۔ المص۔ الر۔ الر۔ الر۔ الر۔ الر۔ الر۔
کھیعص۔ طه۔ طسم۔ طس۔ طسم۔ الم۔
الم۔ الم۔ یس۔ ص۔ حم۔ حم۔ حم۔ حمعسق
حم۔ حم۔ حم۔ حم۔ ق۔ ن۔

اور اگر ان کی ترکیب کی طرف خیال کیا جائے۔ تو بعض ایک ایک ہیں۔ اور بعض دو دو اور بعض تین تین۔ اور بعض چار چار۔ اور بعض پانچ پانچ حرفوں سے مرکب ہیں پچنانچہ کلام عرب میں کہتے ہیں۔

اور امام ہبل بن عبد اللہ شری نے اپنی کتاب کی ایک فصل میں حروف کا بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ حرفوں میں سے اشرف حروف نو ہیں جن کے نور سے حروف

طعامت نے حسن و جمال حاصل کیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ا۔ ل۔ م۔ ص۔ ح۔ ق۔ ک۔ ن۔ و

اجسام ظاہرہ یعنی ساتوں آسمان اور عرش و کرسی ان کی اشرفیت پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کنایۃ ان طعمرں سے بیان فرمایا۔

الم۔ المص۔ ق۔ ن۔ حم۔
اور چودہ حروف خورانیہ یعنی۔

ا۔ ل۔ م۔ ص۔ ر۔ ک۔ ی۔ ع۔ ط۔ س۔ ح۔ ق۔ ن۔ ھ

وہ حروف جن کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے۔ اور یہی کہ منازل قمری ۲۹ ہیں۔ ان میں چودہ باطن اور باقی ظاہر۔ الیا ہی حروف مقطعات چودہ باطن ہیں۔ اور باقی ظاہر۔ اور کل اسی ہیں۔ جیسا کہ بعض چاند کے دن بھی اسی ہوتے ہیں۔

اس طرح چاند چودہ منزلوں تک تبول نور میں کمال حاصل کرتا ہے آفتاب کے نزدیک ہوتا ہے۔ اسی طرح نفس انسانی ان چودہ حروف

کی معرفت سے نور عقل حاصل کرنے میں کمال کو پہنچتا ہے۔ فافهم فان فی ذلک
لحیة دایة

اُن اسمائے حسنیٰ کا بیان جو پودہ حروف نورانی
اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں
اور اُن کے ذریعہ دعا مانگنے کی ترکیب۔

(حرف ل) اس حرف سے وہ نام تعلق رکھتے ہیں جن کے پہلے الف آتا
ہے۔ یعنی اللہ۔ احد۔ اول۔ آخر۔

(حرف ب) باری۔ باسط۔ باعث۔ بر۔ باقی۔ باطن۔

(حرف ج) جبار۔ جلیل۔ جمیل۔ جواد۔ جامع۔

(حرف د) دائم۔ دیان۔

(حرف ہ) ہادی

(حرف و) وارث۔ وہاب

(حرف ز) زکی۔ زورع۔

(حرف ح) حتی۔ حکیم۔ حلیم۔ حق۔ حکم۔ حفیظ

حسیب۔

(حرف ط) طاہر۔ طائب۔ طائق

(حرف ی) اس کے ساتھ وہ اسم اعظم تعلق رکھتا ہے۔ جو عربی زبان
میں ی۔ و۔ ہ ہے اور بنی اسرائیل اس کی تائید اب تک
نہیں جانتے۔

(حرف ک) کریم۔ کفیل۔ کبیرا

(حرف ل) لطیف

(حرف م) مالک۔ مومن۔ مہمن۔ مصور۔ ماجد۔

مقتدر۔ مؤخر۔ معز۔ مذل۔ مقیت۔

محبیب۔ متین۔ محصى۔ مبدیٰ۔ محیی۔ محبت

متعال۔ منتقم۔ مالک الملک۔ مقسط۔ مغنی

معطی۔ مانع۔ منزل۔ منشی۔ مبین۔

(حرف ن) نور۔ نافع۔

(حرف س) سلام۔ سمیع۔ سبوح

(حرف ع) عزیز۔ علی۔ عظیم۔ عدل۔ عفو

(حرف ف) فرد - فتاح

(حرف ص) صبور - صمد - صادق

(حرف ق) قیوم - قہار - قاهر - قدوس - قائم - قدیر

قابض - قریب - قدیم

(حرف ر) رحمن - رحیم - رب - رؤف - رافع - رقیب

رازق - رشید

(حرف ش) شاہد - شکور - شدید العقاب

(حرف ت) تواب

(حرف ث) ثابت الوجود

(حرف خ) خالق - خبیر - خافض

(حرف ذ) ذوالجلال والاکرام

(حرف ض) ضار

(حرف ظ) ظاہر

(حرف غ) غنی - غفار - غالب

مہتر دعا وہ ہے جو اسمائے حسنی کے ذریعہ معجزہ حروف نورانہ
نازل ہو جائے چنانچہ بڑے صحابہ کی ایک جماعت مثلاً علی بن ابی طالب
عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن سلام وغیرہ نے اس پر تصریح کی
ہے۔ اور انہیں میں اسم اعظم بھی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

(ا) يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا لَطِيفُ

(م) يَا مَالِكُ الْمَلِكُ يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ

يَا مُنِّي يَا مُمِيتُ

(ض) يَا صَدُّ

(ر) يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ - يَا رَحْمَنُ - يَا رَحِيمُ

(ذ) يَا كَرِيمُ

(ه) يَا هَادِي اَنْتَ هُوَ لَا اِلَهَ اَنْتَ

(ی) يَرْا اِهْيَا شَرْا هِيَا دُو

(ع) يَا عَلِيَّ - يَا عَظِيمُ

(ط) يَا طَالِبُ يَا طَاهِرُ

(س) يَا سَمِيعُ يَا سُبُّوحُ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
(ن) يَا نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَنُورُ الْأَنْوَارِ
كُلِّهَا وَمُنِيرُهَا - يَا نَافِعُ - أَسْأَلُكَ الْهُدَى
وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى وَالْتِقَى وَأَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ وَأَسْأَلُكَ بِرَدِّ قَادِرًا وَعَيْشًا قَائِمًا
وَعَمَلًا بَارًا وَالْحَاقَّ بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَأَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلَى
آلِهِمَا وَعَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي سُوْلِي مِنْ خَيْرِ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ تُصَلِّحَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حَتَّى الْقَاكَ وَأَنْتَ رَاضٍ
عَنِّي وَعَنْ جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حروف اور ان اسمائے حسنی کا بیان جن کے پہلے وہ حرف آتے
ہیں اور ان سے ہر قسم کی دُعا مانگنے کی کیفیت - اور ان سے فسوں
اور تعویذ بنانے کا طریقہ جن کا استعمال شرعاً اور عقلاً جائز نہیں -

بانتا چاہیے کہ جس طرح جہانی طریکے متعلق یہ کام ہے کہ جہانی امراض
کی تشخیص اور شناخت کر کے ہر بیماری کا علاج اس کی ضد سے کرے - اور
معدودہ مرکب دوائیوں کی تاثیرات اور خواص بیان کرے بیماری میں ہر دوا کو متوسط
مقدار سے استعمال کر لے نہ کہ دوائی حد سے زیادہ یا کم دیکر مریض کو نقصان پہنچا
اسی طرح روحانی طبیعت کا یہ کام ہے کہ روحانی امراض کو بخوبی تشخیص کر کے
طبیعی ضد کرے - اور حروف و اسماء کے خواص معلوم کر کے بانداڑہ متوسط اس
سے پڑھولے - مثلاً خوف زدہ شخص کو سحر جو یا روطب ہے - اور قر
ہر نماز یا بس ہے اور وہ

نام جو ان حروف کے ساتھ خاص ہیں۔ یعنی سخی۔ حَنَّان۔ مَنَّان۔
حَلِيم۔ حَكِيم۔ مَوْمِن۔ ۴۸ بار پڑھنے کے فوائد۔ پھر اس کے
بعد غوث زہد شخص خدا کا اسمِ عظم ذاتی یا اللہ۔ یا اللہ۔ یا اللہ
۶۶ بار پڑھ کر جس سے ڈرتا ہے اس سے بچنے کی خدا سے دعا مانگے۔ پھر
دوسری دفعہ وہی حروف اور وہی اسماء یا مومن تک ۴۸ بار پڑھے اور
یہ عدد صح اور قمر کے ہیں۔ اور الیاسی ۶۶ اللہ کے عدد میں۔ اور تھوکا یا صحت
سے دعا مانگے۔ اور متحیر شخص اسمِ ہادی۔ و شہید۔ مہرشد۔ فقیر
مفسر شخص اسمِ غنی۔ مغنی۔ منعم ذو المظول سے اور کمزور بے
طاقت آدمی اسمِ قوی الملتین سے اور ذلیل بے قدر آدمی عزیز
اور عظیم۔ اور عاجز شخص اسمِ قہار اور قدیر سے دعا کرے اور
کند و بن شخص اسمِ معلوم۔ علیم اور شخصی سے دعا کرے۔ علی القیاس
ہر حاجت مندا اپنی حاجت کے موافق دعا مانگے۔

اہم غواہی رحمة اللہ علیہ ایک عارف سے روایت کرتے ہیں کہ عبد الرحمن
بن عوف زہری اپنے مال و اسباب اور گھروں اور جاگیروں پر یہ چودہ حروف
نورانیہ لکھ دیا کرتے تھے۔ اور سب محفوظ رہتے تھے۔
حضرت عثمان بن عفان۔ اور زبیر بن عوام بھی الیاسی کیا کرتے تھے

بکسی انہیں کوئی دشمن ملتا تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ احْفَظْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
بِالنَّصْرِ وَالْتَّائِيْدِ بِالصَّامِ وَبِكُلِّ مَعْصُومٍ وَبِجَمْعِ
هَيْسَ وَالْقُرْآنِ وَقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَبَنُوْنَ
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑائی میں مسلمانوں کے درمیان ایک
عارف متحرک کر کے فرمایا۔ کہو حم وَلَا يُنْصَرُونَ۔
ایک عارف کا ذکر کرتے ہیں کہ وہ جب دیائے جہلم میں کشتی پر سوار ہوتے
تھے چودہ حروف جو سورتوں کے ابتدا میں آتے ہیں پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے
اس کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا جب یہ حروف کسی مقام یا
جہل یا دریا میں لکھے جاویں تو پڑھنے والا اور وہ مقام محفوظ رہتا ہے اور
اس کی جان اور مال تلف اور غرق ہونے سے بچا رہتا ہے۔ اہم حجة الاسلام
تھے ہیں کہ ایک عارف نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو مبعوث کیا۔ اور ان پر جمع معصوق کذابک یوحی الیک و
إِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ کو نازل فرمایا

نئے یہ معلوم کر کے کہ اس میں کوئی الہی راز ہے۔ اپنی سختیوں اور مصیبت کے وقت اس کو ڈھال بنایا۔ اور اس کے سبب میں اُن سے محفوظ رہا اور الدار ہو گیا نیز وہی فرماتے ہیں کہ میں نے موصی میں ایک عارف کے پاس حروفِ قطعات لکھے دیکھے۔ میں نے اُن سے اس کا سبب پوچھا۔ انہوں نے فرمایا۔ یہ بہت برکت والی چیز ہے۔ ان کی برکت سے خدا مجھ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور مجھ کو زندہ دیتا ہے۔ اور جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں اُن کے وسیلہ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں۔ فوراً وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ اور اُن کی برکت سے دشمن سے محفوظ رہتا ہوں اور سچے رہتا ہوں۔ بچھو اور درندے اور شرارت الائنس مجھ سے بھاگ جاتے ہیں۔ اور جب میں سفر میں نہیں پڑھتا ہوں تو صبح و سہامت اپنے گھر کو واپس آتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں کہ ایک عارف کی نوٹڈی کو مرگی پڑی اس نے آکر اس نوٹڈی کے کان میں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ المص۔ کھینچا۔ دینس والقرآن الحکیم جمع عشق والعلوم و مایس طرون۔ پڑھ کر بھونک دیا فوراً ہر شے میں اگنی اور ہیشہ کے لیے اس مرض سے محفوظ ہو گئی۔ اور بصرہ میں ایک شخص داڑھ کیلا کرتا تھا۔ مگر بخیل تھا کہ کسی کو کیلنا بتاتا نہیں تھا۔ جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا کہ میرے پاس قلم و دوات اور کاغذ لا۔ تاکہ میں داڑھ کیلنا تجھے بتا دوں پس یہ حروف المص طسم کھینچا جمع عشق اللہ لا الہ

الا ہو رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اُسکُنْ اُسکُنْ بِالذِّی
اِنْ یَشَاءُ یُکْسِبُکَ الرِّیْحَ فَبِظُلَمٍ لَّنْ رَّوَاکَ عَلٰی ظَهْرِ
اُسکُنْ بِالذِّی سَکَنَ لَہٗ مَا سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْکَلِیْلِ
النَّہَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اُسے لکھ کر دیئے اور کہا جسے ڈاڑھ کی درد مہمان حروف سے کیل دیا کر۔ اور یہی کہتے ہیں جو شخص چاند کی چودھویں تاریخ جمعہ کی رات کو چاند خواہ کوئی صاحب ہو۔ شامِ شام کے بعد ہرن کے چمڑے پر گلاب اور زعفران سے سورہ بقہ المفلح تک اور سورہ عمران و انزل الفرقان تک۔ اور المص و ذکر کری لکھیں تک۔ اور المروین اکثر الناس لا یؤمنون تک۔ اور کھینچا ذکر یا تک اور طلاق تک۔ اور طسم تک آیات الکتاب المبین۔ اور ایں والقرآن الحکیم اور ص والقرآن ذی الذکر۔ شفاق تک۔ اور ہم تنزل التحاب من اللہ العزیز العظیم۔ مصیر تک۔ اور جمع عشق کذلک یوحی حکیم تک۔ اور ص والقرآن المجید اور ن والعلوم و مایس طرون غفر تک لکھ کر ٹرے کی ایک پوری میں ڈال دیوے اور دم سے بند کر کے اوروڑیے ٹکڑے کے درمیان دے کر سی دیوے۔

اللہ میں ہاتھ میں اس کو باندھ دیوے۔ اس کا دل شجاع اور عزم قوی ہو جاوے گا۔ اور دشمن اُس سے ڈرے گا۔ اور سب لوگ اُس کی عزت کریں گے۔ اگر تنگ دست ہوگا غنی ہو جاوے گا۔ اگر خوف زدہ ہوگا تو بخوف ہو

جاوینگا۔ اور اگر سحر زدہ یا دیوانہ ہے تو رہائی پائے گا۔ اگر
قرضدار ہے۔ تو خدا اس کو قرض سے چھوڑائے گا۔ اگر غم ناک ہے تو خدا
اس کے غم کو دور کرے گا۔ اور اگر مسافر ہے۔ تو صحیح مسافرت دلائیں آئے
گا۔ اور بچوں کے گئے میں ڈالا جاوے تو وہ ہر حرف و خط سے محفوظ ہو جائیں
گے۔ اور اگر لائڈ عورت کے گئے میں ہر تودہ نکاح کر لے۔ اور اگر کسی دکان پر
ٹکایا جائے تو اس پر گاہ کی بکثرت ہو۔ اور اگر صاحب حاجت اپنے پاس
رکھے تو اس کی حاجت روا ہو جائے۔

اور بقی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان چودہ نورانی حروف کو چاندی
کے ایک گول ٹکڑے پر جب کہ قمر برج ثور میں ہو۔ اور گور طالع ہو کھدوا کر
اپنے پاس رکھے۔ تو وہ شخص کشادہ دست رہے گا۔ اور جو شخص چاندی
کی انگوٹھی پر طالع مذکور میں کھدوا کر پہنے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ اور جو
شخص انگوٹھی کے تھپیوے پر ماہِ رجب کی پہلی تاریخ کو بروز جمعرات ان
حروف کو کندہ کرا کے پہنے۔ اگر مخالفت ہو تو بے خوف ہو جائے اور اگر بادشاہ
کے پاس جائے تو اس کی بہ بیت بادشاہ کے دل پر چھا جائے اور بادشاہ
اس کی حاجتوں کو پورا کر دے اور جو شخص ان حروف کو کسی عضبناں آدمی
کے سر پر بچیر دلیوے تو وہ راضی ہو جائے۔ اور جو بیاسا شخص ان حروف
کو منہ میں رکھ کر چپس لے تو سیراب ہو جاوے۔ اور جو شخص ان کو مینہ
کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھے۔ اور صبح کے وقت منہ نہار اس پانی کو پی
لے۔ تو اس کا حافظہ بہت قوی ہو جائے گا اور اگر کوئی بییکا رشتہ دار ہو پنے گا

۱۰۰ م پر لگ جائے گا۔ اور اگر بیوہ عورت اس کو پہنے۔ تو وہ نکاح میں آئے
۱۱۔ اور اگر مرگی دالے پر رکھ دیئے جائیں تو مرگی فوراً ناکل ہو جائے گی۔ اور اگر
رومانی چودہ حروف بے حکر لکھ کر سبت النور کے دن یعنی اس ہفتے کے
دن جو چاند کے پہلے نصف میں واقع ہو نکل جائے۔ تو سارا سال اس کی
الحیص دیکھنے نہیں آئیں گی۔

قضاے حاجات

جاننا چاہئے کہ میں نے حروف مقطعات میں سے مکرر حروف کو حذف
بالرہائی یہ چودہ حرف رہ گئے۔

ل۔ ل۔ م۔ ص۔ م۔ ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ط۔ س۔ ق۔
ن۔ ح۔

ان کو بحساب محل حسب رائے اہل مغرب حساب کیا تو ۹۳ حاصل ہوئے
اس وقت میں نے ایک دفن مدرس بنایا جس کے عین وسط میں دفن محس ہے۔
اور اس دفن محس میں بتا کر اربع حروف نورانیہ ہیں جو کہ سورتوں کے پہلے آئے ہیں
جس کی صورت یہ ہے اور یہ قضاے حاجات کے لیے ایک بہت ہی مفید
چیز ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

ہر روز جمعرات دن کے پہلے پھر کسی پاکیزہ مرقع میں مشک و دھنن سے لکھ کر اور
 ہر پانی سے دھو کر پنی لینے اور اس روز کھانا کھائے بلکہ اسے رات کو بھی
 دھوے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔ حافظہ
 دل اور علم و معرفت مستحکم ہو جاوے گا۔ افشا و اللہ تعالیٰ
 اور مجھ کو انکسیر اسٹیکل ابو العباس سمری کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتابیں
 مجھے خبر نہیں کہ انہیں لکھ کر دھو کر پینا چاہیئے۔ یا کہ لکھ کر پاس رکھنا چاہیئے
 اب ہدینہ نمک ہر روز پڑھنا چاہیئے۔ میں ان کو یہاں لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ میں

(٦) فَأَوَّاكُمُ وَإِيَّادَكُمُ بِنَصْرِهِ تَشْكُرُونَ تَك

بموضوع المذبح الكتاب لا ريب فيه - المفلحون تك

④ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا

لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

⑤ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

الشَّرَائِعِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ

⑥ كَلَّا نُمَدِّدُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِّنْ عَطَاءِ رَبِّكَ

وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا

⑦ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ

⑧ إِنَّا مَكَّنَّاكَ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي أَنَا

كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

⑨ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

⑩ وَارْزُقْ رَبِّكَ خَيْرًا وَابْقَى

⑪ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِمَّنْ بَعْدَ الذِّكْرِ

أَنَّ الْأَرْضَ يَرثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ

⑫ وَخَرَجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

⑬ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيزِيدَهُم

مِّنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ

حِسَابٍ

⑭ قَالَ أَتَيْدُؤْنَنِي بِنَالٍ فَمَا أَتَيْنِ اللَّهُ

خَيْرٌ مِّمَّا أَتَيْتُكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدْيَتِكُمْ

تَفْرَحُونَ

⑮ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِلَهُ

مَعَ اللَّهِ

⑯ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ أَلَا إِلَهُ

مَعَ اللَّهِ تَك

۳۰ وَ نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ بِهٖ الْوَارِثِينَ تَكَ

۳۱ رَبِّ اِنِّیْ لَمَّا اَنْزَلْتَ اِلَیْ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٍ۔

۳۲ اَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا اِمْنًا ۚ

۳۳ فَاَبْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ ۚ وَ تَرْجِعُوْنَ تَكَ

۳۴ وَ كَاٰیُنْ مِنْ دَاۤیْبَةٍ لَا تُحِیْلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ

یَرْزُقُهَا وَاَیَّاكُمْ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

۳۵ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ

وَ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعْمَةً ظٰلِمَةً

وَ بَاطِلَةٌ ؕ

۳۶ قُلْ مَنْ یَّرِزُّكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

قُلِ اللّٰهُ وَ اِنَّا اَوْ اِنَّا لَعَلٰی هٰذٰی اَوْ فِی

صَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ؕ

۳۷ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

لَهَا ؕ وَ مَا یُمْسِكُ ؕ فَلَا مُمْسِكَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهَا

۱۱ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَکَ مِنْ شَیْءٍ ۚ وَ فِی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّہٗ كَانَ عَلِیْمًا

قَدِیْرًا ؕ

۱۲ اِنَّ هٰذَا الرِّزْقَ نَا مَالَهٗ مِنْۢ تَفٰہُتِ هٰذَا

عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ

تنگ دستی کیلئے

جاننا چاہیے کہ اگر کوئی تنگ دست آدمی خدا کے اسم پاک الکریم،
الوہاب ذو الطول کا ہمیشہ ورد رکھے۔ خداوند تعالیٰ اس پر رزق فراخ کرے
اور پناہ دے۔ چنانچہ میں نے کئی شخصوں کو یہ ورد بتایا۔ تو عجیب باتیں ان پر
نور ہوئیں۔ اور جو شخص ان اسم کا نقش گئے میں ڈالے اس کے سب
طلب حاصل اور سب کام آسان ہوتے رہیں گے اور اسما۔ نے آسمان سے دعائیں
طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کا ورد کرنا ہو۔ اس کے حرف بدول الفت لاکھے کر
جس کبیر کے اعداد کے موافق ان کے عدد نکالے اور تخلیق میں مشورہ حضور

اور حضور دل کے ساتھ جتنے وہ عدد ہوں اتنی بار ان کو پڑھنے اس سے کم زیادہ نہ پڑھے۔ دعا قبول ہو جاوے گی بعض نے کہا کہ کم پڑھنے میں نقص ہے اور زیادہ پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ بہتر ہے مثلاً اگر

الکریم الوہاب ذوالطول کو پڑھنا ہے۔ تو کریم ذوالطول کے جو عددوں الف لام کے ہے۔ بحساب جمل کبیر عدد میں جو پڑھا اسقاط متکرر ایک ہزار ساٹھ ہوتے ہیں۔ اور اگر ایک ساقط کر دیں تو ایک ساٹھ ہوتے ہیں۔

وسعت رزق

اور جانتا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم باسط جب پڑھا جاوے اور کھڑک پاس رکھا جاوے تو وسعت رزق اور ریح غم دالم اور تفریح قلب کا باعث ہے۔ اور اگر چار روز تک ہر روز چار گھنٹہ اس کا ورد رکھے۔ یا ۸۲ روز تک ہر روز ۲ بار اس کو پڑھتا رہے۔ خداوند تعالیٰ اس کو اپنی عبادت کا شوق عنایت کرتا ہے۔ اور ہر وجہ کو اس سے خفیف کرتا ہے اور تنگی رزق اس سے دور کرتا ہے۔ اور جس وقت سورج صعود طالع میں ہو سونے کی تختی پر ۹ عدد اور ۴ عدد کنہ کر کے اس کو پاس رکھا جاوے۔ تو خداوند تعالیٰ سرکش لوگوں کو خواہ وہ جن ہوں یا آدمی مغلوب

کر دیتا ہے۔ اور نیک اعمال اس کو محبوب اور مغرب ہوتے ہیں۔ اور جس کو مسر ارد ہو اور اس کو گلے میں ڈال لے تو مسرورد جاتا ہے گا۔

اور جو شخص اس کو پانی میں دھو کر پی لے تو اس کے وجود اور نیرس کے مال میں برکت پیدا ہوگی۔ اور وہ شخص نیکی کو پسند کرے گا اور اس کا باطن کھل جائے گا۔ اور بیماری سے شفا پائے گا۔ حشرات الارض موزیہ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشر

جو شخص اس کو کسی پاک چم سے پر کھڑک سر کے نیچے رکھ کر سو جائے گا۔ رقی خیالات سے بچا رہے گا۔ اور نیک بچے خواب دیکھے گا۔ اکثر اوقات جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے محفوظ ہوا کرے گا۔ اور جو شخص قلعی کے پترے پر روز و شب جبکہ چاند صحت اور سلطان میں ہو اس کا دفع حرونی نہ در نہ کرید کر یا ہرن کے باریک چم سے پورمشک دز عفران سے جو کہ کلاب میں مخلول کیا ہوا ہونہ کورہ دنوں میں سے کسی دن کی نویں ساعت میں دفن کے ہر خانہ میں المباسط کھڑک اپنے پاس رکھے۔ تکان کے رنج اور بھوک کی تکلیف اور سرکشوں کے قہر سے محفوظ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ اس کے بلن سے بری خصلتیں نکال دے گا۔ اور اس کو اگر اپنے گھر میں آویزاں کر دے تو وہ

گھر رزق سے مالا مال ہو جاوے گا۔ اور رفق نہ در نہ سرفری کی صورت۔ اور رفق نہ در نہ عدوی کی صورت یہ ہے۔

ب	ا	س	ط
ا	س	ط	ب
س	ط	ب	ا
ط	ب	ا	س

ا	لہ	لہ	ح
و	ح	د	د
ح	لہ	د	د
ح	د	د	د

تنگ دستی کے لیے

اور اس کے مناسب ایک اور بھی ہے۔ جس کو امام حجۃ الاسلام نے بیان فرمایا اور کہا کہ حدیث میں ہے۔ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دنیا نے رملہ پیرایا ہے تو تنگ دست اور غفلت ہو گیا ہوں آئینہ بے نظار نے فرمایا تو صلوة الملائکہ اور بیعت المخلقات کیوں پڑھا نہیں کرتا۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ کیا ہے۔ فرمایا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.
سُبْحَانَ مَنْ يَمُنُّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ.
سُبْحَانَ مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ.
سُبْحَانَ مَنْ يَبْرَأُ مِنَ السَّوْلِ وَالْقُوَّةِ
لَا سِتْفَتَاحَ الرِّزْقِ إِلَيْهِ.
سُبْحَانَ مَنْ التَّسْبِيحُ مِنْهُ مَنَّةٌ عَلَى مَنْ اعْتَمَدَ
عَلَيْهِ.

سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يَسْبِيحُ بِحَمْدِهِ.
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا سَنُ
يَسْبِيحُ لَهُ الْجَبِيْعُ تَدَارِكُنِي فَإِنِّي جَزَعٌ.
اس کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھ کر توبہ یا استغفار پڑھا کر۔

برائے رزق کیلئے

جو شخص یہ روزانہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ - سو بار پڑھے

اس کے لیے رزق کے دروازے اور بہتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دنیا اس کے آگے ذلیل اور غبار ہو کر آگرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کلمے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو تسبیح پکارتا رہتا ہے۔ اور عارف سید قرشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھ کو شیخ ابو الریح سلیمان نے فرمایا۔ کیا میں تجھے ایسی چیز بتا دوں جس کو تو حسب ضرورت خرچ کر لیا کرے گا۔ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا پڑھا کر۔

قُلْ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ انْفَحْ عَنِّي مِنْكَ

بِنَفْحَةٍ خَيْرَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص سو بار استغفار کرے وہ جب تک اپنے مال میں برکت کا مشاہدہ نہ کرے گا نہ مرے گا اور استغفار یوں کرے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْقَيُّومُ وَاتَّوْبُ إِلَيْهِ وَاسْأَلْهُ التَّوْبَةَ
المَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيعِ الذَّنُوبِ -

قرض دار کیلئے

مولی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص قرضدار ہو وہ یہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ انْفَحْ عَنِّي مِنْكَ

بِنَفْحَةٍ خَيْرَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ جب تو اپنا کاروبار اٹھا کر چلا نا چاہے۔ تو خدا کے بھر دوسرے چلا۔ خدا اٹھا کر دے گا۔ کیونکہ بعض اوقات اسراف یا ادائے قرض میں تاخیر یا تاخیر ہو جاتی ہے۔ یا ظلم کیا جاتا ہے یا جھوٹ بولا جاتا ہے یا نفع کے نقصان ہو جاتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کاروبار چلا یا کیوں کرتا ہے۔ فرمایا وہ اس طرح ہے کہ نفس کو دوسرے حالات سے روکے رکھے اور دل کو بدعات سے ہٹائے رکھے اللہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ عَلَيْكَ تَدَايَنْتُ بِاسِيكَ الَّذِي حَمَلْتَنِي
بِهِ حَمَلْتُ فَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ
وَأَمْرِي إِلَيْكَ فَوَضَعْتُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
الدَّخُولِ فِي ذِي الْجَهْلِ وَالْفُسُقِ وَفِي
الْعَادَاتِ وَفِي السَّرِّ وَالذَّنْسِ وَالرَّجَسِ -

اور اگر کوئی خواہش نفعانی تیرے سامنے آوے تو خدا کی طرف اس سے
طرح بھاگ طرح تو آگ سے بھاگتا ہے کہ مبادا تجھ اس سے کچھ نقصان پہنچے
اور کہہ

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَنْ عَمِلَ أَهْلَ
النَّارِ فَأَنْفَذْنِي أَغْفِرْ لِي - يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ -

پس یہ معرفت اور معاملہ کے علوم کے مراتب ہیں۔ تو بھاگ اپنے نفس سے
اور اس کا اجر خدا سے مانگ۔

میں کہتا ہوں کہ آیت الکرسی جس کے فضائل پہلے بیان ہو چکے ہیں اور

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ الْخَامِسَ

اگر نمازیں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جائیں تو ادائے قرض کے لیے بہت ہی
مؤثر ہیں۔ اور جو شخص ہر نماز کے بعد ایک دفعہ یہ آیات پڑھے۔ ادائے قرض
کے لیے مفید ثابت ہوئی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَقْدِمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ -

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ -

هَلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تَك

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
لِحَسَنَيْنِ تَك

اور سورہ دوم عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات
کہا کرتا ہے اے میرے رب ایک دفعہ پڑھ لیا کرے جو کہ "منزل" اور حزر اعظم کے
نام سے مشہور ہیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی دوزخ دکھ
دے گا۔ اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا۔

وہ تینیس آیتیں یہ ہیں۔ سورۃ فاتحہ شریف پہلے پڑھے۔

سورۃ بقرہ مَقْلُحُونَ تک۔

آیتہ الکرسی خَالِدُونَ تک۔

بَلَاءِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طے ال آخر سورہ بقرہ

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ بِعَبْرِ حِسَابِ تک

إِنْ رَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

إِنْ رَحْمَةُ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ تک

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ طے وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرُهُ تک

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا سَ لَكُمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ تک

سورہ صافات کی دس آیتیں شروع سے لایا نہ پ۔ تک

سورہ الرحمن کا دوا آیتیں فَيَغْشَى الْجَحِيمَ سے لے کر قَتْلُ صِلَانِ تک

اور سورہ حشر کی آیتیں لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ سے لیکر آخر تک

اور سورہ جن شَطَطًا تک ان آیات کا نام آیات النخون اور آیات الحرم

ہے۔ اور یہ آیتیں حصن ہیں۔ اور ان میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ جن میں سے

ایک جِذَام اور دوسری بَص ہے۔

دشمن کو ضرر پہنچانے کیلئے

الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهَمَاءِ

فَعَبَّطُوا بِالْكَفَرِ جِن۔ تک کی آیات دشمن کو ضرر پہنچانے اور اس

غراب کرنے کے لیے کام آتی ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

ان کے کپڑے سے ایک ٹکڑا لے کر اس پر اس کا اور اس کی ماں کا نام

اس کے گواہ گرداگر دہانہ کھینچے اور اس میں آیات مذکورہ لکھ دیوے۔ پھر اس

کا ایک اور دائرہ کھینچے اور اس کے اندر بھی انکو لکھے۔ اسی طرح تین دائرے

کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے گوری کلیہ میں ڈال کر

لے گھر کی دہلیز کے دین وسط میں جہاں سے اس کا گزر رہتا ہو دین کرے

کا نام مہنتہ کے دن کرنا چاہیے۔ اور دشمن طلب ہو جائے گا۔ مگر قرآن

کا لکھ کر دہلیز میں دفن کرنے میں تامل ہے۔ کیونکہ اس میں بے ادبی کا

پھلدار درشت کیلئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ

سَبَّ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُفِقُوا

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَزَقْنَا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتَوَاهُ مُمْتَسِكِينَ وَلَهُمْ
فِيهَا زَوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

یہ آیت بے پھل درختوں کو پھلدار کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھ کر بوقت غروب کا سنی یا کسی دوسری تمام سبزو کے ساتھ روزہ افطار کر کے نماز شام ادا کرے۔ فراغت کے بعد ان آیات کو پڑھ کر غنڈ پر رکھے اور بکھتے ہوئے کلام ذکرے۔ اور اس کا غنڈ بے پھل درخت کے ہاں لے جا کر اس کی کسی ٹہنی سے باندھ کر رکھا جائے اور آتا ہوا اس درخت پر اگر کوئی پھل ہو تو نہما۔ ورنہ اس کے پاس دلہ درخت سے ایک پھل تو لے کر کھالے اور اوپر سے پانی کے تین گھونٹ پی کر آ جاوے۔ باذن اللہ وہ درخت سخی بار آور ہوگا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي
الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ
يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

لَكَ لِيُكْرِمَ إِلٰكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

ان بات تحصیل علم و کاشفات کے لیے نہایت نافع ہیں اور ان کی تلاوت سن و انسان سخی ہو جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک و صاف ہو کر جس پہلا دن جمعرات ہو اس دن روزہ رکھے۔ اور بوقت غروب گڑ یا دوسری شیریں چیز مثلاً گھور سے روزہ افطار کر کے رو بقیہ ہو کر تین آیات کی تلاوت کرے۔ پھر یہ پڑھے۔

مَا الْأَمْرَ وَاحٍ الْقَاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ التَّقِيَّةُ
كَلُونْ بِهِذِهِ الْأَيَاتِ الْمُطِيعُونَ لِأَمْرِهَا
هَآ الْمُوَدَّعِيهَا - أَحْيُوا الدَّعْوَةَ وَ
مُنُوا عَلَى أَنْوَارِ رُوحَانِيَّتِكُمْ صَحَّتْ أَنْطَقَ
الْحَقِّي وَأُخْبِرَ بِالْكَائِنِ صَادِقًا وَاصْلُوا
وَسُجُودَ بَنِي آدَمَ وَنَبَاتِ حَوَا وَالْقَوَا
لَهُ فِي قُلُوبِهِمْ رَغْبًا وَرَهْبًا -

ایات کو شیشہ کے گلاس یا پیالہ میں گل آس کے پانی اور زعفران

سے جو مشک اور گلاب سے حل کیا ہوا ہو لکھ کر گلاب سے دھو کر پی
سوجائے۔ اور پانچ دن یا سات دن اسی طرح کرے اور ساتویں جمعہ کو
رات کو ستر بار ان آیات کو کسی تنہا جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ اور غور دھکا
اور فراغت کے بعد اپنے انہیں کپڑوں میں سوراہے۔ پس وہ خواب میں
مطلوب حاصل کرے گا۔

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ
اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفِ
بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّایْ فَارْهَبُوْنِ ۝ وَاٰمِنُوْا بِمَا
اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا
اَوَّلَ كٰفِرِیْہٖ ۝ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَتِیْ ثَمٰنًا قَلِیْلًا
وَإِیَّایْ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

جو شخص کسی کنواری لڑکی کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شب
کو جبکہ پانچ گھنٹہ رات سے گزر چکے ہوں ان آیات کو لکھے۔ اور

اولیٰ عورت کے سینہ اس کو رکھ دے تو وہ عورت اپنے معلومات سے
اس کو خبر دے دے گی۔ بیماری سے شفا پائے

وَإِذَا سَأَلَیْ مُوسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اٰثِنَا
عَشْرَۃٌ عِیْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوْا وَاَشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ
اللّٰہِ وَلَا تَعْتَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝

جو شخص سفر میں بیمار ہو جائے اور اسے پیاس بہت لگتی ہو مگر
پانی پاس نہ ہو تو ان آیات کو کسی مٹی کے چکنے پاکیزہ برتن یا شیئہ یا
پتھر کے کسی پیالہ میں لکھ کر موسم بہار کے مہینے کے پانی سے دھو کر شیشی میں
ال لیوے۔ اور تین روز اس کو اپنے پاس رکھنے دے۔ بعدہ اس پانی
کو شربت گلاب میں ڈال کر کچھ تھوڑا سا سرخ بکری کا دودھ ملا دے
اور آگ پر پکا دے جب تک کہ سخت ہو جاوے۔ تو اس کو محفوظ رکھ کر
ضرور سفر میں اس کو کام میں لایا کرے جس کو پیاس بہت لگتی ہو وہ اس

میں سے بقدر دودھ ہم علی الصباح تناول کرے اور اتنا ہی بوقت خواب کھالیا کرے۔ شفا ہو جائے گی اور پیاس نہ لگے گی۔

إِنَّ الْبَقَرَتَّابَةَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
لَمُهْتَدُونَ ۝

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے۔ حیوان یا کپڑا وغیرہ اور وہ چاہے کہ اس میں نقصان نہ ہو اور چیز عمدہ ملے تو خریدتے وقت یہ پڑھے۔

يَا مُخَيَّرُ يَا مُخْتَارُ يَا مَنِ الْخَيْرُ مِنْهُ يَا مَنِ
الْخَيْرُ بِيَدِهِ يَا دَلِيلَ الْخَيْرِ يَا مُرْتَدًّا يَا هَادِيًّا

اور اس چیز کی دیکھ بھال اور اٹل پٹل کرنے کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کا مقصود حاصل ہوگا۔ اور جب تک خریدنے چکے پڑھتا رہے اور بعض نے کہا یہ دعا دیکھ بھال سے پہلے سات بار پڑھے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ
كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

مَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ إِلَّا نَهْرٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ
سَلْبَقٌ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ
مُيَبَّنٌ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

دودھ بہت ہو

آیت دل کو نرم کرنے کے لیے نہایت نافع ہے جس شخص کا دل سخت ہو۔ اپنے محبوب سے محبت نہ کرنا ہو یا وہ پہلے نیک تھا۔ اب بد ہو گیا ہو۔ تو خوشبو دار مٹی کی کسی ٹھیکری کو زری پر جس کو نجاست نہ لگی ہوئی بلکہ ابھی بھٹی سے نکلی ہو ریحان کی لکڑی کی قلم سے اس شخص کا نام اس کا دل سخت ہے یا جس کی نیک حالت بدل کر بد حالت ہو گئی ہے یا جسے پھر شراب کے سر کر اور اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اس اسم کے گرد اگر اس آیت کو دائرے کی صورت میں لکھے۔ اور اس کو میں یا اس میں لکھے میں ڈال دے جس میں سے وہ شخص پانی پیتا ہو تو وہ شخص نرم دل ہو جائے گا۔ اور پہلی حالت کی طرف لوٹ آئے گا اور جب کوئی بادشاہ رعیت سے بدسلوکی کرتا ہو تو اس آیت کو بطریق مذکورہ پرچہ کا قدر پر لکھے اور اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس شہر کے کسی

اوپنے مکان کے اوپر یا ایسے مکان کے اوپر جو پہاڑ کے اوپر ہو لگا دے تو اس بادشاہ کی عادت اور حالت بدل جائے گی اور اگر خاندان کی اپنی عورت سے دشمنی یا عورت کی اپنے خاندان سے دشمنی ہو۔ تو زرد دوم سے ان دونوں کے وہ تپے بنا کر مرد کے تپے کے سینہ پر تانبے کی سوئی سے عورت کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور عورت کے تپے کے سینہ پر مرد کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔ پھر ایک کاغذ پر اس آیت کو لکھ کر ان دونوں کے درمیان دیکر دونوں کو چڑھ دے اور پھلدار درخت کے نیچے دفن کر دے ان کی باہمی دشمنی زائل ہو جائے گی۔ اور اگر کنویں یا چشمہ نہر کا پانی کم تر ہو جائے تو اس آیت کو مٹی کی ایک ٹھیکری پر لکھ کر کنویں میں ڈال دیوے۔ پانی بکثرت ہو جائے گا۔ اور اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے یا وہ دودھ نہ دے تو اسے سرخ تانبے کے تھال میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پلا دیں۔ دودھ بکثرت ہو جائے گا۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَاةَ وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَاةَ وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

اگر کوئی بات دشمن سے پوشیدہ رکھتی ہو کہ وہ سمجھ نہ سکے تو اس آیت کو اپنے کندہ روز میٹھی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کھلا دیوے مطلب یہ ہو جائے گا۔ بیلا دی کے لیے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَاةَ وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

میں نے عارفین کے ہاتھ کا لکھا ہوا میں نے دیکھا ہے۔ کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر نیت کر کے سو رہے۔ کہ میں فلاں وقت جاگ اٹھوں تو اسی وقت جاگ اٹھے گا۔

وَاذْيُرْفَعُ اِبْرَاهِمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
وَلَا سُبُعِلُ رَبَّنَا تَقْبَلُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بواسیر کیلئے

جو شخص اس آیت کو بطوری نگاہ میں زعفران اور گلاب سے
لکھ کر سیاہ انگوروں کے پانی سے دھو کر اس میں قدرے کھربا اور
قدرے نبات پسی ہوئی ڈال کر پی لے۔ بواسیر اور زوف الدم
یعنی خون تھوکنے والے ہو جانے کا اور ریح ظاہری اور باطنی کو نفع
بخشنے گا۔

فالج لقوہ کے لیے

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
شَطْرَهُ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ
أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

مَنْ يَعْمَلُونَ

یہ آیت فالج اور لقوہ اور روی ریح کو نافع ہے۔ پس جس کو یہ بیماریاں
ہوں وہ تباہی کی تھالی میں اس آیت کو گلاب اور مشک اور قند سیاہ سے
دھو کر اور پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے لقوہ والا اپنا منہ دھوے
اور ان لکھی ہوئی آیتوں کو تقریباً تین گھنٹہ تک دیکھتا رہے اور تین دن
اسی طرح کرے صحت یاب ہو جائے گا۔ چور معلوم کرنا

لِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيهَا فَاسْتَبِقُوا
الْحَيَاتِ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ
جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس آیت کو اگر کسی نے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر چور یا بھاگے
کے شخص کا نام لکھے۔ پھر جس مکان سے اسباب چور کیا گیا ہے
یا بھاگنے والا بھاگا ہے۔ اس کی دیوار پر اس ٹکڑے کو رکھ کر اوپر سے
ایک میخ ٹھونکنے سے تو بھاگنے والا شخص اور چور اسباب لیکر جلدی واپس

آئے گا۔

وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اگر کوئی شخص چاہے کہ کوئی اسے نہ ستائے تو اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو کھدوا کر انگلی میں پہنے رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور نہ سرکشی کرے گا۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط (دوسری آیت)

عارفین میں سے ایک شخص فرماتے ہیں کہ اس آیت سے کئی ایک باتیں مقصود ہو سکتی ہیں۔

اول - سوال	دوم - قرب
سوم - احابت	چہارم - استجابت

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ آیت حضرت عمر بن خطاب اور دوسرے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارہ میں نازل ہوئی ہے کہ جب وہ رمضان شریف میں اپنی عورتوں کے ساتھ مجتمع ہوئے تو نادم

اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ اور عرض کی یا رسول اللہ کیا ہم دوبارہ توبہ کریں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ یہودیوں نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ ہمارا رب دعا کو کس طرح سن لیتا ہے جب ہم سے آسمان تک ۵۰۰ سال کا راستہ ہے اور ہر آسمان کا حجم بھی اتنا ہی ہے۔ تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ اور ضحاک کہتے ہیں کہ بعض اصحاب عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمارا رب ہمارے قریب ہے۔ تاکہ ہم اس سے سرگوشی اور رازداری کریں یا کہ دور ہے تاکہ ہم اسے باوازاں نہ پائیں۔ تب یہ آیت نازل ہوئی اور بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ عبادی خدا کے خدا کے خاص ان خاص بندے ہیں کہ سوائے خدا کے کسی دوسری چیز کے خالق سوال ہی نہیں کیا کرتے۔ نہ وہ کسی حکمت کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ اور نہ کسی مخلوق اور نہ دنیا اور نہ خفا کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مطلوب صرف خدا ہی ہے نہ کوئی دوسری چیز۔ اسی واسطے یوں فرمایا۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط اور یہ لوگ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو پہاڑوں یا دیمٹیوں یا شہر حرام یا حیض کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ اسی واسطے ان کو بے واسطہ باری الفاظ جواب ملا فَإِنِّي قَرِيبٌ اور ان کو بلا واسطہ بل فقط قل جواب ملا کیونکہ ہر ایک شخص کا سوال

اس کی خود حالت اور اس کے مافی الضمیر پر دال ہوتا ہے۔ اور چونکہ اس قسم کا سوال قریب جہتی اور مسافتی پر دلالت کرتا تھا۔ اس لیے اس کے جواب میں اسی قریب کے آگے۔ اجیب دعوة السداع فرمایا تاکہ یہ نہ کوئی بے سمجھ سے کہ یہاں قریب سے مراد قریب جہات اور مسافت ہے کیونکہ باری تعالیٰ کی ذات پاک جہات اور مکانات میں حلول کرنے سے مقدس اور متبرک ہے۔ بلکہ اس سے مقصود یہ ہے کہ داعی کی دعا کو فوراً قبول کر لیتا ہے۔ پس اس بنا پر قریب کی اجابت سے تفسیر کی اور بیان فرمایا کہ خدا کا بندہ کے قریب ہونا یہ ہے کہ وہ پہلے اپنے بندہ کو دعا کی توفیق دینا ہے۔ پھر اس کے بعد اس دعا کو قبول کرتا ہے۔

اور جانتا چاہیے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندہ کے قریب اور بندہ حق تعالیٰ کے قریب ہے لیکن خدا کا قریب ذاتی نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ حلول اور جہات اور مقدار سے منزہ ہے۔ نہ کوئی مخلوق اس کے ساتھ متصل ہے اور نہ کوئی حادث اس سے منفصل ہے۔ فصل اور وصل سے اس کی ذات پاک ہے۔ بلکہ اس کا قریب یہ ہے کہ اپنے دوستوں کو عزت دیتا ہے۔ اور بعد یہ ہے کہ اپنے دشمنوں کو اپنی درگاہ سے دھکیل دیتا ہے اور اس دنیا میں اس کا اپنے بندہ کے قریب ہونا یہ ہے کہ اپنی معرفت اس کو عنایت فرماتا ہے

اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق بخشتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

لَٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ
لِقُلُوبِكُمْ وَكَثَرَهُ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

یعنی اللہ تعالیٰ نے ایمان کو تمہارا محبوب اور محبوب بنایا اور اس کی محبت تمہارے دلوں میں ڈالی۔ اور کفر اور فسق اور بے فرمانی کو تمہاری نظروں میں مکروہ اور مرغوب بنایا۔ اور آخرت میں یہ ہے کہ اس کی لغزشوں اور مفاہقوں سے تم کو فرما کر اسے اعزاز بخشے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا قریب علم اور قدرت اور یہ کہ ساتھ ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

وَلَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۚ
وَلَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ
أَوْ هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ أَوْ مَا يَكُونُ مِنْ
نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَٰبِعُهُمْ ۚ

پس خدا تعالیٰ قریب تو ہے۔ مگر وہ قریب بے کیف ہے اور قرب ذاتی اس کے حق میں محال ہے۔

اور بندہ کا خدا کے قریب ہونا تین طور پر منظور ہو سکتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ اطاعت اور عبادت کے ذریعہ خدا کے قریب ہو۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ سجدہ میں خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ تو جب تم میں سے کوئی سجدے میں ہو تو وہ دعائیں خوب کوشش کرے۔ انہی اور حدیث قدسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرائض ادا کرنے سے بڑھ کر اور کسی چیز سے میرے قریب نہیں ہوتا پھر وہ نوافل سے مزید قریب حاصل کرتا جاتا ہے تاکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ اور جب میں اس کا محبت بن جاتا ہوں تو میں اس کا کان آنکھ اور ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور جس سے وہ دیکھتا ہے۔

پس ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ آدمی اعمال صالحہ کے سبب خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہوا کہ افضل عبادت نماز ہے۔ اور نماز کی افضل اور اعلیٰ حالت سجدہ ہے۔ کیونکہ آنکھ سجدہ میں ادھر ادھر نہیں دیکھتی۔ اور نفس خوشحال نہیں ہوتا۔ اور آدمی سجدہ میں اپنے آپ کو اٹھائے رکھتا ہے۔ نہ کہ خود اٹھایا جاتا ہے۔ اور بے قرار ہوتا ہے باقرار نہیں ہوتا۔ اور نیز ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ کا حلول عرش میں نہیں ہے۔ کیونکہ

یعنی جو شخص قیام میں ہو وہ سجدے کے نیوے کی نسبت عرش کے قریب ہوتا ہے۔

دوسرا یہ کہ بندہ بُری صفات کے ترک اور نیک صفات کے اختیار سے خدا کا قرب حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ جب بشری صفات کو چھوڑ

بشری اخلاق اور ملکیہ صفات سے متصف ہو جاتا ہے۔ تو چونکہ حکم اور علم۔ اور معافی اور پردہ پوشی اور نیک بخت اور مومن کا فر۔ اور دشمن دوست پر یکساں بخشش اور احسان کرنا اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں تو لامحالہ خدا کا قرب اُسے حاصل ہو جاتا ہے۔

تیسرا یہ کہ بندہ خدا کے وجود اور عظمت و جلال کو یقیناً جان کر اور یہ پہچان کر کہ وہ قاہر ہے۔ مقہور نہیں اور غالب ہے مغلوب نہیں۔ اور وہ کسی شے کے مشابہ نہیں اور نہ کوئی شے اس کے مشابہ ہے۔ خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کا قرب اور پہلے درجہ کی معرفت ہے۔ کما قال الشاعر
لَيْلَتُ الْمُنَى لَمَّا حَلَلْتُ بِقُرْبِهِ وَكَوْنِي لِي شَيْءٌ
اسْتَيْبَ بِهٖ فُقُسِي۔

یعنی جب میں اُس کے قریب اترا تو میرا مطلب حاصل ہو گیا۔ اب سیر کے کوئی ایسی آرزو باقی نہیں رہی جس کو میں اپنے دل میں لاؤں۔ اور

اہل معرفت کا خانہ دل اسی قرب کے نور سے منور ہوتا ہے اس واسطے
سورہ عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

وَمَا أَدْرِهَىٰ مَا يَفْعَلُ بِي وَكَأَيُّ مَرُوءٍ

(مجھ کو نہیں معلوم کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔)
اور قرب ذاتی اور جسمانی اور صفاتی سے اللہ جل شانہ کی ذات پاک اور مقرب ہے
اور لفظ قرب کا استعمال صرف اپنے بندوں اور دوستوں کے دل کی
تسفی اور حوصلہ افزائی کے لیے فرمایا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے قول

لَا تَفْضِلُونِي عَلَىٰ يُونُسَ بْنِ مَتَّىٰ کا یہ معنی

کیا جاتا ہے۔ کہ اگرچہ میں شب معراج میں ایسے مقام پر پہنچا۔ کہ جبریل جیسے
مقرب فرشتہ کو بھی وہاں رسائی نہ ہوئی۔ اور یونس بن متی کو مچھلی نگل
کر نیچے سے نیچے لی گئی۔ مگر میری نسبت یہ خیال مت کرو کہ میں یونس سے
خدا کے زیادہ قریب ہوں۔ اور مجھ کو خدا کا قرب اُن سے زیادہ حاصل ہے
بلکہ خدا کے جلال کے سامنے ادنیٰ اور نیچا سب برابر ہیں۔

سُبْحَانَ مَنْ كَيْسَ كَمَثَلِهِ شَيْءٌ

البحر الشان ذلی حرمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کہ بعد سے مراد بعد عن التوفیق پھر بعد عن التحقیق ہے کیونکہ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ انسان خدا کی عبادت اور اطاعت کرا کر تیار ادا بار کے گڑھے میں
جا گرتا ہے اور دولت اور رسوائی کے کام کرا کر تیار اقبال اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے
اور خدا کی عبادت میں اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ کیا ابلیس علیہ اللعنة کو نہیں دیکھتے
کہ اُس نے خدا کی سزا ہر سال تک عبادت کی۔ آخر شقاوت نے اس کو پانچ
ہوا۔ اور شایخ رحمۃ اللہ علیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ خدا کی عنایت اپنے بندہ
پاس کی پیدائش سے پہلے ہوتی ہے اور جس کو وہ قرب حق حاصل ہونا
ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ مراقبہ میں رہتا ہے۔

فصل

آیت مذکور سے مقصود اجابت ہی ہے اور اس اجابت کے متعلق سوالات
پیدا ہوتے ہیں۔ جن کا جواب لکھنا ضروری ہے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا ہے کہ میں داعی کی دعا قبول کر لیا ہوں
پھر دعا کیوں نہیں قبول ہوتی۔ اجابت کے معنی سائل جو
چاہے وہ اس کو دنیا ہے۔ جیسے محاورہ میں آتا ہے۔

أَجَابَتِ السَّمَاءُ بِالْطَّرِيقِ وَأَجَابَتِ الْأَرْضُ

بِالنَّبَاتِ ۝ حالانکہ اپنے سائیں بندوں پر یہ مہربانی کی اور ان کو

عزت دی کہ ان کو اتنی قریب کے لفظ کے ساتھ جواب دیئے کا ذکر

لیا۔ جو واسطہ کو تجھے نہیں ہے اور اپنے معاذین کو بالواسطہ جواب دینا

چاہا۔ چنانچہ جب انہوں نے قیامت کے قیام کی نسبت دریافت کیا تو

ان کو یوں جواب ملا۔

قُلْ إِنَّمَا عَلَّمَهَا عِنْدَ رَبِّي ط

جواب : یہ ہے کہ تقدیر اس کلام کی یوں ہے کیونکہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَ

تَكْشِفُونَ مَا تَشْرِكُونَ ۝

اور اس کی نظیر یہ آیت ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ

لِي حَرْثُهُ ۝ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

مِنْ تَصِيبٍ ۝ کیونکہ اکثر لوگ دنیا کا فائدہ تو چاہتے ہیں مگر

انہیں نہیں ملتا۔ پس یہ کلام مطلق ہے جس کو ایک اور جگہ تقیہ المشیئ یوں

لکھ دیا

تَجَنَّبْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ

اللہ یہ وہ جواب ہے جس پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔ مگر بعض نے اس کا جواب

دیا ہے کہ اس آیت میں اُجیب بمعنی اسمع ہے یعنی میں داعی

اور مامور کو سن لیتا ہوں تو سننا اس بات کو مستلزم نہیں کہ اس کی روئے صحبت

میں آئے۔ اور بعض نے اُجیب کے معنی وہ کیے ہیں جو اس حدیث سے مفہوم

میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب بندہ کہتا ہے،

اللہ تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے لَبَّيْكَ عَبْدِي۔ مگر

اپنے غلام کو اور والد اپنے بیٹے کو جواب دے کر بھی

اس کا مطلب روا نہیں کرتا اور بعض لوگوں نے یوں کہا ہے کہ دعا بمعنی

استاذہ فرمانبرداری ہے اور اجابت بمعنی ثواب ہے۔ چنانچہ حدیث ترمذی

میں ہے۔ کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگے بشرطیکہ اس میں نہ کوئی گناہ اور نہ قطع رحم ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اس دعا کے عوض تین چہرے ملے گا۔ میں سے ایک چیز رحمت کرتا ہے یا تو دنیا ہی میں جو وہ مانگتا ہے اس کو دے دیتا ہے یا بجائے اس کے اتنی تکلیف اس کے اوپر سے مال دیتا ہے یا آخرت میں اس کے واسطے اس کو ذخیرہ کر پھرتا ہے۔ اور دعا کرنے والے کی شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اس کو حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ وہی کرتا ہے جو اس کی قضا و قدر کے موافق ہو۔ اور بعض نے اس کے یہ معنی کئے ہیں کہ جب اجابت کے وقت داعی کی دعا واقع ہو تو میں اس کو قبول کر لیتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کہ جو کادان افضل دن ہے اور اس دن میں ایک ایسا وقت ہے جس میں اگر کوئی مسلمان بندہ خدا سے کچھ مانگے تو خدا اس کو دے دیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ سے کسی نے کہا اگر کوئی منافق اس ساعت میں دعا مانگے تو اس کی دعا کا کیا حال ہے۔ فرمایا خدا تعالیٰ نے ایسے وقت میں منافق کو دعا مانگنے کی توفیق ہی نہیں دیتا۔

اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ میں اپنے بندوں کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ میری حدود سے نہ بڑھیں اور میرے بندوں پر ظلم نہ کریں اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کو ترک نہ کریں۔ اور کسی مسلمان کی غیبت

یا اور حرام نہ کھائیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ابی وقاص سے فرمایا تھا۔ **أَحَبُّ مَطْعَمِكَ تَسْتَجِبُ دَعْوَتَكَ**

اس کھانا حلال کھایا کرتی رہی دعا قبول ہو جایا کرے گی۔ اور روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا کہ دعا کیوں قبول فرماتا کرتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس لیے کہ میں جیب میں یہ نہیں معلوم کر لیتا کہ کھانا کہاں سے آیا ہے لقمہ نہ کیطرف نہیں لے جاتا۔ حدیثی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں اور سعد در دو رات ایک رات ایک تختان کو گئے۔ ہم بھوکے تھے۔ کھانا سہلے پاس نہیں تھا۔ اور نہ تختان کا مالک ہی ہم کو دیاں نظر آیا۔ سحر نے مجھ سے کہا اگر تو نماز مسلمان ہے تو یہاں ایک کھجور تک مت چکھو۔ پس ہم سواری کو باندھ کر دواں بھوکے ہی پڑے۔ جب صبح ہوئی تو تختان کا مالک آیا تو ہم نے اس سے کچھ کھجوریں اور کچھ گھاس قیمت دے کر خرید کیا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ۔

اس آیت کو جو شخص طشتری پر روشنائی سے لکھ کر عصارہ برنوف لے ایک بوتلی ہے

سے دھوکہ اور ایک اور نسخہ یہ بھی ہے۔ کندھتوں کے پتوں کے شیرو سے دھوکہ اپنے گھرمیں چھڑک دے اس گھرمیں اگر کوئی سانپ یا بچھو یا مچھر ہوگا یا پتہ وغیرہ تو وہ خدا کے حکم سے فوراً مر جائے گا اور اگر میوہ جھوت بوقت صبح زیتون کے چار پتوں پر اس آیت کو لکھ کر ہر ایک پتہ کو گھر کے ہر ایک کونہ میں دفن کر دے تو اس گھرمیں ایک مچھر تک نہ رہے گا۔

اور میں نے سنا ہے کہ اگر جب شریفی کی پہلی تاریخ کنڈیتوں کے تین پتوں پر ان حروف کو لکھا کر گھر کے کونوں میں ڈال دے تو پھر سب بھاگ جائیں گے یا مرنے لگیں گے۔

عَطِشَ رَجُلٌ الْبُقُوعُ عَطِشَ خَرَجَ الْبُقُوعُ عَطِشَ مَاتَ الْبُقُوعُ
بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَلَاءِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ
بَعْدِ مُوسَى-

امام غزالی فرماتے ہیں۔ کہ قرآن شریف کی چار لگاتار سورتوں کی چار آیتیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف میں اودھ آیات حرب ہیں۔ جو شخص ان آیات کو جھٹلے کے اوپر لکھ کر میدان جنگ میں لے جائے

اس لشکر میں وہ جھنڈا ہوگا۔ اس کو کبھی شکست نہ ہوگی۔ بلکہ وہ دشمن پر فتح
 لے کر ہوگا۔ اور جو شخص ان آیات کو کسی چہرہ پر لکھ کر اپنے سر پر رکھ لے
 وہ بیمار اور رُخساکے پاس جائے وہ اس کی عزت کریں گے اور اُن کے
 دلوں میں اس کی عظمت اور ہیبت پیدا ہوگی۔

پہلی آیت یہ ہے۔ الم تر انا الملائکۃ الخ

دوسری آل عمران میں ہے۔ لقد سمع الله قول الذين قالوا

۲۔ تیسری سورۃ نساء میں ہے الحق تعالیٰ الذین قیل لہم کفوا

ایدا یکم، والآء

۲۔ سورہ مائدہ میں ہے۔ وَاَقْتُلْ عَلَيْهِمُ الْاِلَیْہِ

اور اگر ان آیات کے نیچے ۱۵۵ اق عربی خط میں اور ۱۵۵ اق ہندی خط

میں لکھ دیتے جاؤں تو بہت مفید ہے۔

اللہ لا الہ الا هو الٰہی القیوم ۛ خلدون تک۔ (ایت الکرسی)

جو شخص ان آیات کو شب و روز ہر نماز کے بعد پڑھے شیطان کے
دوسرے اور مکر اور حجات کے تمر و سرکشی سے محفوظ رہے گا۔ اور کبھی
ملک و ملت نہ ہوگا۔ اور رزق اس کو ایسی جگہ سے ملے گا کہ اس کو دہائی کا خواہ
خیال نہ ہوگا۔ اور جو شخص اس کو صبح شام۔ اور گھر میں داخل ہوتے وقت

اور سوتے وقت پڑھا رہے گا۔ تو وہ شخص چوری اور تنگ دستی اور لاگ میں جھگڑنے اور دوسری شہ رازوں اور سختیوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ تندرست رہے گا اور ذریعہ لیل اور صبح قلب سے امن میں رہے گا۔

اور جو شخص اس کو کسی ٹھیکری پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے وہ چوری سے بچا رہے گا۔ اور اس کو دیکھ اور کسی سہری نہیں لگے گی اور بہت برکت اس میں پیدا ہوگی اور جو شخص اس کو اپنی دکان کی اوپر کی دہلیز یا اپنے گھر یا باغ کے دروازہ پر لکھ دے اس گھر اور دکان اور باغ میں رزق بہت ہو جاوے گا۔ اور کبھی ننگی اور گھٹانا نہ آئے گا۔ اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

اور جو شخص اس کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھے گا۔ وہ موت سے پہلے اپنی جگہ بہشت میں دیکھے گا۔ اور جو شخص سفر میں یا کسی خوفناک جگہ میں ہو تو وہ اپنے اوپر پھیرے سے ایک دائرہ کھینچ کر اس پر آیت الکرسی سورہ اخلاص، معوذتیں اور فاتحہ شریف اور قل لَنْ یُصِیْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ۔

پڑھ کر دم کرے تو کوئی شے اس کے نزدیک نہ آئے گی اور نہ جہنم اور انسانوں کی شے اس کو ستائے گی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں جو شخص آیت الکرسی کو زعفران سے اپنے ہاتھ کی داہنی انگلی پر سات بار لکھ کر ہر لباس کو زبان سے چاٹ لے حافظ اتنا بڑھ جاوے گا۔ کہ کبھی کوئی بات نہ بھولے گا۔ اور فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں گے۔ دشمن کی بربادی کے لیے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ
يَا مَنِ وَالْآذَىٰ كَالَّذِي يَنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ
وَأَبْلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ
مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

جب کوئی دشمن ہو اور تو اس کی غارتہ بربادی اور اس کے مال اور عزت کی تباہی کرنا چاہے۔ تو ایک خام یعنی کچی ٹھیکری جو ہفتہ کے دن بنی ہو لیکر ہفتہ کے روز اس پر اس آیت کو لکھے اور ہفتہ کے روز کسی پرانے قبرستان اور کسی دریلن گھر سے مٹی لے کر دشمن کے گھر میں ڈال دے مگر یہ سب عمل ہفتہ کی پہلی ساعت میں کرے مطلب پورا ہوگا۔

فَأَصَابَهَا أَعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ

یہ آیت دھڑکی گئی ہے لکھ دی جائے۔ تو مفید ہے اور سورہ بقرہ
تین آیتوں کی فضیلت اور خاصیت مذکور ہو چکی ہے۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سورہ بقرہ اور آل عمران کو پڑھ کر
کہو۔ کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن دو بیلوں کی طرح بن کر بائیں
کے سائبان کی طرح ہو کر آئیں گی۔ اور اپنے پیچھے ولے کی نسبت ایک
سے جھگڑی ہو گی اور ایک ولایت میں ہے کہ دونوں اس کی سفارش کریں
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص پڑھے۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ

وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَدِّعُ الْمَلِكَ تُوَدِّعُ الْمَلِكَ تُوَدِّعُ الْمَلِكَ
صفائیت کرے گا۔ اور اس کے حال کی اصلاح کرے گا۔ اور اس

اللہ نہیں تو خدا اس کو ملک عنایت کرے گا۔ شر سے حفاظت

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ نَزَّلَ

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

لِأَنَّ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلِ

الْإِنشَاءِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ

اس آیت کو کاغذ پر پڑھنا اور گلاب اور مشک سے لکھ کر پڑے
اور اس میں ڈال کر موم سے اس کو بند کر کے سج کے گلہ میں ڈال دے
اور اس میں ادرام الصبیان اور حبات کی نظر اور سب آفتوں سے
محفوظ رہے گا۔ مگر وہ شرا قبل طلوع آفتاب کا جائے اور جو شخص
اس آیت کو کھال پر یا ایک قلم کے ساتھ بروز جمعرات دوسری
نصف اللیلہ لکھ دے گا یا کسی کے نیچے دے کر تہمت خاصہ اور طہارت
یا اس کو اپنی انگلی میں پہنے رکھے تو وہ باسعادت ہو جائے گا۔
اور اس کا حکم مانے گا۔ اور ہر ایک شر اور مضر سے محفوظ رہے
اور اس کا اس سے ڈرے گا۔

✽

اسمِ عظیم کا بیان

حافظ ابوالقاسم سہیل فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کی رائے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام سب یکساں ہیں۔ کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کا کوئی اسمِ عظیم نہیں ہے اور اخبارِ دُائر میں جو اسمِ عظیم وارد ہوا ہے تو وہاں اعظم بمعنی عظیم ہے جیسے کہ سنی کبیر اور آھون بمعنی بن آیا ہے اور اس پر حجت اُن کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس اسم کا علم باجمہم نہیں رکھتے تھے اس کو تو آپ کے سوا دوسرے لوگوں نے معلوم کیا ہے۔ کیونکہ اگر آپ کو معلوم ہوتا تو آپ جو اپنی امت کے لیے دُعا مانگتے تھے اُن کے حق وہ دعا قبول ہو جاتی۔ کیونکہ آپ اپنی پر نہایت رحیم تھے۔ اُن کی تکلیف آپ کو گوارا نہیں تھی۔ اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اسمِ عظیم کوئی نہیں۔ اور سب نام یکساں ہیں حکم اور فضیلت میں جب اُن میں سے کسی کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو چاہے تو قبول فرمائیے اور چاہے تو نہیں قبول فرماتا اور سورۃ بنی الاسما اس آیت سے بھی مفہوم ہوتا ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

یعنی کہہ دے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو پکارو یا رحمن کو پکارو میں سے نام کے ساتھ اس کو پکارو۔ سب اُسی کے نام ہیں۔ ابوالقاسم کہتے ہیں۔

کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اُن کے انکار کی وجہ کیا ہے۔ آیا یہ عقلاً محال ہے اور ظاہراً محال ہے مگر عقلاً تو یہ بات محال نہیں کہ ایک نیک عمل کو دوسرے اب اس پر اور ایک نیک کلمہ کو دوسرے نیک کلمہ پر فضیلت ہو کیونکہ اس فضیلت کا مرجع تو اس کی بنی کی ہے۔ دیکھو فرض کو نوافل پر بالاتفاق کثرت ہے۔ اور نماز اور ہما کو دوسرے اعمال پر فضیلت ہے اور چرخ دعا اور ذکر بھی ایک عمل ہے تو بعید نہیں کہ بعض دُعا یا ذکر بہت جلدی قبول ہو جائے اور آخرت میں اُس کا زیادہ ثواب ملے بے شک سہارے ملاوان کا کلمہ ہے اور وہ خدا کا کلام قدیم ہے۔ اور خدا کا کلام قدیم سب سادہ ہے۔ مگر جب ہم اس کو اپنی زبانوں پر لائیں گے تو وہ ہمارا کلام اور ہمارا عمل ہو گا۔ جس میں تفصیل جائز ہے اور جب تفصیل میں لاسا جائز ہوئی تو سورتوں اور آیتوں میں بھی ایک کی دوسرے پر تفصیل جائز ہوگی کیونکہ یہ تفصیل راجح ہو

ہوگی۔ تلاوت کی طرف جو کہ بہا افضل اور عمل ہے نہ کہ مُنْکَلُو کی طرف جو کہ کلام باری عزرا ہے۔

اور یہ منکرین نے کہا تھا۔ کہ اعظم بمعنی عظیم ہے۔ سو اسکا جواب یہ ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حقیت فرمایا تھا۔ تجھے قرآن شریف میں اعظم آیت کوئی معلوم ہے۔ انہوں نے کہا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! سمجھ کو تیرا علم مبارک ہو تو یہ ظاہر ہے کہ سب کا سب قرآن شریف عظیم ہے اور قرآن شریف کی ہر ایک آیت عظیم ہے تو اگر اعظم بمعنی عظیم ہو تو کیوں آپ الی رضی اللہ تعالیٰ سے یوں فرماتے۔ کیونکہ سب آیتیں عظیم ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ اعظم بمعنی عظیم نہیں ہے۔

اگر کوئی کہے کہ اسی اسم اعظم سے دعا کرنا ہے تو کیوں قبول نہیں ہوتی جواب یہ ہے کہ اول تو یقین ہی نہیں کہ فلاں اسم اعظم ہے۔ صرف ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کی تعین میں اختلاف ہے تو جب داعی کے نزدیک اسم اعظم متعین ہی نہیں تو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں نے اسم اعظم سے دعا مانگی تھی قبول نہ ہوئی اور اگر کہا جائے کہ انسان سب اسماء کو اپنی دعا میں جمع کر لیتا ہے۔ تو پھر حاجت روائی نہیں ہوتی۔ تو اب کیا جواب ہے ہم کہیں گے اب تک کسی نے اسطورہ پر تجربہ نہیں کیا۔ تاکہ ہم اس کا جواب دیں۔

اور پہلی نے اس اعتراض کے دو جواب دیئے ہیں۔

اول یہ کہ یہ اسم ہم سے پہلے لوگوں کو بھی معلوم تھا۔ مگر وہ اس کی بہت عظمت اور عزت کیا کرتے تھے۔ اور غیر طہارت کے اس کا استعمال نہیں کرتے تھے اور اس اسم کا عامل متواضع اور منکر الزاج ہوتا تھا اور اس کے دل میں ال عظمت اور سمیت مرکب ہوا کرتی تھی۔ اور سوا خدا کے وہ کسی دوسرے سے نہیں ڈرتا تھا۔ اور جب کبھی کسی بڑی اور بیہودہ جگہ یا ہنسی دل کی جگہ اس کا استعمال کرتا۔ اور کما حقہ اس پر عمل نہ کرتا تو لوگوں کے دلوں سے اس کی سمیت اور عزت اٹھ جاتی۔ اور اس اسم سے اس کی دعا بھی قبول نہ ہوتی۔ تو لوں اس کی حاجت ہی روا ہوتی۔ چنانچہ حضرت ابوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا میں کہ میں ان دو شخصوں سے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے امر بالمعروف نہ کرتا تھا۔ اور وہ لڑائی جھگڑے کی حالت ہی میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔ کہ یہ موقع خدا کا ذکر کرنے کی کرامت ان کے دل میں نہ رہی اور نیز وہ فرطتے کہ بدول طہارت کے خدا کا ذکر کرنا مجھے پسند نہیں آتا۔ پس معلوم ہوا کہ خدا کے اسم کی عظمت اور حرمت بہت عمدہ شے ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ دعا صرف زبان سے نہ کہ دل سے بھی ہو کر وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے۔ مگر یہ قبولیت کئی قسم کی ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یا تو سال کا مطلب دنیا ہی میں حاصل ہو جائے یا قیامت کے دن تک ذخیرہ کیا جاتا ہے اور وہ ذخیرہ سال کے عمل میں دنیاوی مطلب کی نسبت کئی درجہ بہتر ہوتا ہے اور یہ سوال کے عرض سے یہ دیا جاتا ہے کہ اس کے سر کے اوپر کوئی آئینہ مال دیکھائی ہے

چنانچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ میری امت دُنیا کے کسی حال میں مبتلا نہ کی جائے تاکہ بروز قیامت اس کے عرصہ شفاعت ان کے نصیب فرمائی جائے۔ اور آپ نے فرمایا کہ میری امت مروجہ ہے آخرت کے دن اس کو عذاب نہ کیا جائے گا۔ اور دنیا میں اُن کو عذاب زلزلوں اور قتلوں کا ہو گا مگر جب نشتے آخروی عذاب کے ٹٹنے کا باعث ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت کے بارہ میں دعا خائب اور ناکام نہ ہوئی بلکہ وہ دعا قبول ہو گئی۔

اور شیخ ابو بکر فہری اس احترام کا جواب یوں لکھتے ہیں کہ اگر خداوند کے علم میں ہے کہ داعی باہمِ عظم کی دعا قبول کی جائے گی تو ضرور قبول ہو جائیگی۔ ورنہ نہیں۔ لکے کہ جب یہ بات ہے تو یہ اہمِ عظم سے دعا مانگئے کا کیا فائدہ ہو تو ہم جواب دیں گے کہ فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن شخص کی زبان پر عظم کو جاری کرے جس کی حاجت روائی خدا ہوا کرتی ہے اور جس کی تقدیر میں اجابت دعا مقدر نہیں ہوتی اسکو اہمِ عظم سے دعا سمجھائی نہیں جاتی۔ اگر کوئی کہے کہ یہی حال سب دعاؤں کا ہے کہ اگر خدا کے علم میں دعا کا قبول ہونا آچکا ہے تو وہ دعا مانگی جاتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ ہم جواب دیتے کہ سب دعاؤں کا یہ حال نہیں ہے۔ بلکہ باقی سب دعاؤں وہ لوگ بھی مانگ لیتے ہیں جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور وہ بھی مانگ لیتے ہیں جن کی دعا قبول نہیں ہوتی ہے اور اہمِ عظم کی دعا اسی وقت زبان پر آتی ہے جب کہ اجابت کی سب شرائط پائی جاتیں اور سب منتقہ اور رفع ہو جائیں۔

یہاں معنی ہے اعظم کا اور اسی قیاس پر سورتوں کی ایک دوسرے پر است خیال کر لینی چاہیے اس واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تاکہ جھگڑے کی اپنے قاری کی بابت۔

اور قل هو اللہ احد ثلث قرآن شریف کے برابر ہے۔ اور اجابت دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اس کے سب برکات رکھتا ہے۔

اور نامن ہے کہ قرآن شریف اس اسم سے خالی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا خَوْفُنَا فِي الْكِتَابِ کوئی ایسی شے نہیں جو قرآن شریف میں ہم نہ لکھی ہو۔ تو اسم اعظم قرآن میں ضرور ہو گا اور حال ہے کہ اللہ تعالیٰ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے صلوات والہیات اور آپ کی امت کو ایسے اسم سے محروم کر دے مگر آپ افضل الانبیاء اور آپ کی امت خیر الامم ہے۔

لیکن یہ بات کہ اسم اعظم قرآن شریف میں ہے کہاں۔ بعض نے تو کہا کہ قرآن شریف میں اس طرح مخفی رکھا گیا ہے جیسے ساعت اجابت مجھ کو ملتی ہے اور شب قدر ماہ رمضان میں مخفی ہے تاکہ لوگ غیب گزشتہ نبی اور ایک دوسرے پر اُس کو ظاہر نہ کریں اور جو روایتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور جو حکایتیں صحابہ اور سلف صالح سے ہم کو ملتی ہیں وہ سب سنا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَاهُ

منہا۔ یعنی سنا دے اُن کو اس شخص کی خبر جس کو دی تھیں ہم نے اپنی آیتیں اور وہ نکل گیا اُن میں سے۔ ابن عباس اور ابن اسحق سدی اور قتادہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جس شخص کا اس آیت میں ذکر ہے وہ بنی اسرائیل میں ایک شخص نامی بلعم باعور تھا اور اُس کو اسم اعظم کا علم تھا۔ ایک دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا بھیجا۔ وہ کہیں چھپ گیا۔ آخر مل گیا بادشاہ نے پوچھا کیا تیرے ہی پاس اسم اعظم رہتا ہے۔ کہا ہاں۔ بادشاہ نے کہا۔ اچھا پھر تو میرے واسطے ایک بیل کی دعا کر جس سے ابھی تک کام نہ لیا گیا ہو۔ پس اُسی وقت ایک سُرخ رنگ کا بیل موجود ہو گیا۔ جس کے نزدیک کوئی نہیں آسکتا تھا۔ پس بلعم باعور نے اُس بیل کے پاس کھڑے ہو کر اُس کے کان میں کوئی بات کہی۔ بیل گر کر مر گیا۔ بلعم باعور نے بادشاہ سے کہا تو اگر بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز رہے فیما در نہ تیرا بھی وہی حال ہوگا۔ جو اس بیل کا ہوا ہے۔ اسی وقت وہ بادشاہ بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز آ گیا۔ اور اسی قیل سے یہ آیت بھی ہے۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَكَ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ إِنَّا آتَيْنَاكَ

بِهَا أَكْثَرَ مَفْصُرٍ قِطَاوَةٍ وَغَيْرِهِ كَقَوْلِهِ فِي آيَةِ ذِكْرِ

صفت بن بریہا ہے جس نے سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہ تیرے پاس جو کچھ ہے سچے ہی تخت ابلیس حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے دامنِ طرف دیکھا تو آصف نے اسم اعظم سے دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے تخت کو اٹھا کر زمین کے نیچے زمین کو حیرتے ہوئے لے آئے اور زمین حضرت سلیمان علیہ السلام کے آگے سے پھٹ گئی اور تخت اُن کے پاس حاضر ہو گیا اور حقیقت میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ اسم اعظم جس سے آصف بن برخیا نے دعا مانگی تھی وہ

یَا قَیُّوْمُ ہے۔

اور نہ ہی کہتے ہیں کہ آصف کی یہ تھی۔

يَا الْهَنَّا وَالْهَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَٰهًا وَاحِدًا لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اَسْتَنْبِيْ بَعْرُ شَهَا۔

اس دعا سے فوراً تخت موجود ہو گیا۔ اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے وہ یا ذوالجلال والاکرام ہے اور اس سے ہے۔

مَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَائِكِينَ بِبَابِلَ هَادُوتِ مَا دُوتِ

منصرین فرماتے ہیں کہ مارت اور مارت دو دن بھر تو لوگوں کے فیصلے
نہایا کرتے اور نام کے وقت اسمِ عظم کو چڑھ کر آسمان کو چڑھ جاتے۔ ایک
دن زہرہ کا مقدسہ گیا اور وہ اس ہنہ کی سب عورتوں سے زیادہ حسین تھی اور
ملک فارس کی شہزادی تھی۔ وہ دیکھتے ہی اس پر فرشتہ ہو گئے اور ہاتھ
کے لیے اس سے کہا اس نے انکار کیا اور کہا کہ تم جب تک اسمِ عظم تعلیم نہ کرو
مطلب سے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا اسمِ عظم بسم اللہ اللہ اللہ
وہ اسے چڑھ کر آسمان کی طرف صعد کر گئی۔ اور وہاں جا کر خدا کے علم سے
بن گئی۔ اور اکثر اہل علم فرماتے ہیں کہ بابل میں جو ان دو فرشتوں پر مارا گیا تھا
وہ اسمِ عظم تھا جس کے سبب زہرہ آسمان کو چڑھ گئی اور وہ دو فرشتے
اس کے کہ ان پر خدا کا غضب نازل ہوا آسمان کو چڑھ جایا کرتے تھے
نے بھی اسے سیکھ کر اپنے دوستوں کو بعد ازلوں کو جادو سکھانا شروع کیا
اور زہرہ بنی اسرائیل میں ایک فاحشہ عورت تھی اور اسمِ عظم سیکھ کر آسمان
کو چڑھ گئی اور ستارہ بن کر وہاں کی وہاں ہی رہی۔

اور حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت اسمِ عظم کی دعا ہی سے ارواح
قبض کرتا ہے پس اس بیان سے واضح ہوا کہ اسمِ عظم صحابہ اور ان کے بعد
اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے درو زبان رہتا تھا۔ اور کسی نے ان میں سے اس
کا انکار نہیں کیا۔ ہاں اگر اختلاف ہے تو آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے
تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کو عند معظم المحققین
ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر تھپک کر فرمایا

اللَّهُمَّ عَلَّمَهُ الشَّادِيلَ يَا اَبْنِ عَبَّاسٍ كَوْنَا دِلَّ كَالْعَمَلِ عَطَاكَ
ابن عباس نے اس آیت کی تفسیر میں اسمِ عظم کا بیان کیا ہے۔
باقی رہا اس کا ثبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان و نشان سے۔
واللہ وادعہ لیسے استاد سے یوں روایت کیا ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا حَادَ
لِقَمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كَفْوًا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ بِاسْمِ
الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ
بِهِ أُعْطِيَ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھنے سنا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ اَلْحَقُّ تَوَّابٌ نَاسِ اس شخص سے فرمایا تو نے دعا

ہاں اللہ سے اس اسمِ اعظم کے ساتھ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جائی
ہے اور جو مانگا جائے دے دیا جاتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کہ اسمِ اعظم ان دعائوں میں ہے۔

إِلَهٌ كَرِيمٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ أَوِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں یہ کہتے
ہوئے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكُنْ لِّیْ رَاحَةً
وَلَا وَدَلًا

تو آپ نے فرمایا تو نے اللہ سے اسمِ اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے جس سے
دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور جو مانگو مل جاتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ایک نماز پڑھتے تھے جس شخص سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا

مَنَّانُ يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آپ نے اپنے چند صحابہ کرام سے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون ہے
اس کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کا رسول خوب
جانتا ہے۔ فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اس اسمِ اعظم کے ساتھ جس سے
دعا قبول ہو جاتی ہے جو مانگو دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اسمِ اعظم تین سورتوں
میں ہے۔ ایک سورۃ بقرہ ایک آل عمران اور ایک طہ۔

اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان تینوں سورتوں میں جو نظر اعلان
و نماز عجز کو ان میں ایسی شے معلوم ہوئی جو دوسری کسی سورۃ میں نہیں پائی گئی۔
وہ آیت الحکسی ہے اور آل عمران اور طہ ہے۔

اور میرے نزدیک درست یہ ہے کہ اسمِ اعظم اللہ ہے چنانچہ حدیث میں
میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
اَلْعَنَانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ

ذُو الْاِكْرَامِ ط تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اسمِ اعظم اللہ لا الہ الا هو

کے ساتھ اپنے خدا کو بیکار ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی بھم نام نہیں ہے اور اس نام کے ساتھ اس کے سوا کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ البتہ جتنے ہیں کہ ابو جعفر نے جو ملا میں اچھی القیوم اسم اعظم استخراج کیا ہے۔ تو ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں کہ ملا میں جو آیا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

مجبی اسم اعظم ہے۔ پس احادیث میں تطبیق ہوگئی۔ محمد بن حسن حضرت امام ابو جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ ہی ہے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ رحمن رحمت سے مشتق اور رب ربوبیت سے مشتق ہے مگر اللہ کسی سے بھی مشتق نہیں ہے۔ اور ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ ہے۔ کیونکہ دوسرے تمام خدا کے اسم اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ مگر وہ ان کی طرف اضافت نہیں کیا جاتا۔ اور حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ اسم اعظم یا ظاہر ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ یحییٰ یا قیوم ہے۔ اور حافظ ابوالقاسم ہسبی کہتے ہیں کہ خدا کے ۹۹ نام سبقت کے تابع ہیں۔ جن کے ساتھ مل کر پورے ستارہ جات ہیں چنانچہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جنت کے درجے بھی تنوں ہیں۔ جن کے ہر درجہ میں درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔ اور اسمائے جنت کی نسبت فرمایا ہے کہ جو شخص ان کو شمار کرے وہ جنت

میں داخل ہوگا۔ پس اسماء کی تعداد جنت کے درجوں کی تعداد کے برابر ہے اور خدا کے اسم شمار نہیں کئے جاسکتے اور وہ نام چونکہ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے لہذا ان کو باقی ناموں پر فضیلت ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے۔ جو موطا میں ہے کہ

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

اور جو ابن وہب کی جامع میں ہے کہ

مُنْبَحَثُكَ لَا أَحْصِي أَسْمَاءَكَ

اور اللہ کے اسم اعظم ہونے پر دلیل یہ ہے کہ تمام اسماء اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں مثلاً عَزَّ ذُوْهُ نام اللہ کا۔ اور یوں نہیں کہتے کہ اللہ نام ہے عَزَّ ذُوْهُ گا۔ اور فہری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوْهُ بِهَا

تو یہاں اسماء کو عام کیا ہے۔ پھر فرمایا۔

فَلْيَدْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

تو اس میں سے پہلے اسم اعظم کا ذکر کیا۔ اور خلقت کو بدایت کی کہ اس

نام سے خدا کو پکاریں یہ اسم خاص خدا تعالیٰ کا نام ہے جس سے کوئی دوسرا کوکوم نہیں ہو سکتا۔ اور مخلوق میں سے کسے سرکش شیطان کو سمجھایا نہیں گیا کہ اپنا نام اللہ پر شیعہ یا بظاہر رکھ لیں۔ فرعون جو اتنا ظالم سرکش تھا۔ مصر کے قبطیوں سے آتے آپسکے الّا علی کہتا تھا۔ جس کے سبب دنیا ہی میں اس پر اور اس کی قوم پر وبال آیا۔ مگر اسے بھی یہ یاد نہ ہوا کہ اَنَا اللّٰہُ کہہ دیتا۔ عرض خدا نے اقرار کو بھی اس نام کے دعوئے کرنے کی جرأت نہیں دی اس واسطے فرمایا۔

هَذَا تَقْلَمُ لَهُ سَمِيًّا

یہ وہ نام ہے جس کا درہ مخلوق کی زبان پر جاری کیا۔ اور ہم ایک کو یہی سمجھا یا کہ ہمیشہ خدا کا یہی نام لیں۔ اور حقوق میں اسی کے ساتھ ایمان کو متعلق فرمایا اور اس کو فریاد خواہوں کی فریاد۔ اور مظلوموں اور غریبوں کو گونا گونا گونا کی جائے پناہ۔ اور عابدوں کی عبادت بنایا۔ جو شخص کسی آفت کے مہ میں آجائے یا کسی بلا سے ڈر جائے تو وہ اسی نام سے خدا کو پکارتا رہے اور وار دنیا میں یہ پیدا فرم ہے مکلفیں پر کہ سچے پیدا ہوتے ہی یا دوز کہیں اللہ اور دنیا سے رجعت کے وقت ہی اسم لا الہ الا اللہ کام آتا ہے اسی اسم کو خلقت اپنے بول چال میں استعمال کرتی ہے اور اپنے معاملات اور لین دین میں پیش کرتی ہے۔ چنانچہ ان کو اس روکا گیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاٰیْمَانِكُمْ۔

اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فرمایا کہ

اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ۔

جو کس نام سے دعا کرے جس اسم کے ساتھ تمہارا جی چاہے دعا کرو۔ اگر تمہارے دل میں ذاتی نام سے نہ پکارو تو جھک میری رحمت اور فضل سے پکارو۔ اسی وجہ سے واسطی نے فرمایا کہ جو شخص خدا کو اس کے کسی نام سے پکارتا ہے تو اس میں اس شخص کا نصیب ہوتا ہے۔ مگر اسم اللہ کے ساتھ پکارنے میں اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ کیونکہ وحدانیت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اس واسطے کہتے ہیں کہ یہ اسم تعین کے لیے ہے نہ کہ تخلیق کے لیے اور اس لیے کہ اگر الوہیت مخلوقات پیدا کرنے پر قادر ہونے کے سبب ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کی کمال صفت ہے۔ البتہ سچے فرمے ہیں کہ سب سے پہلے خدا نے اپنے بندوں کو ایک کلمہ یعنی اللہ کی طرف بلایا۔ جس نے اس کو سمجھ لیا اس نے اس کے کلمات کو بھی سمجھ لیا۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰہُ فرمایا کہ اے خدا کی حقانیت کے لیے کلام کو ختم کیا۔ پھر خواص کے لیے احدا بڑھادیا اور دنیا کے لیے آتنا اور فرمایا

اللّٰهُ الصَّمَدُ

پھر عوام کی خاطر آتنا اور بڑھادیا

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور لفظ اللہ کو دراصل یا اللہ تعالیٰ کو حذف کر کے اُس کے آخر میم کو زیادہ کیا۔ تاکہ یا اللہ کا معنی بدستور قائم رہے۔ اسی واسطے عوض اور معوض دونوں جمع نہیں ہوتے مگر ضرورت شعری میں اسے جائز رکھا ہے اور بعض نے یوں بھی کہا ہے۔ کہ میم اس میں زائد ہے اور عرب میم کو آخر کلمہ میں زائد لے آیا کرتے ہیں۔

اور اکثر علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ خدا کا اسمِ عظم اللہ اور اکر ہے اور الا اللہ کا اصل ہے اور شام ثلث نے محمد بن حنفیہ سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت امام ابو حنیفہ کو فرماتے سنا ہے کہ اسمِ عظم اللہ اور اکر ہے اور یہی اعتقاد صوفیائے کرام میں سے اکثر مشائخ رحمہم اللہ کا ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک صاحب مقام کے لیے اسم اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ۔

میں کہتا ہوں کہ اسی واسطے حضرت شبلی رحمۃ اللہ اسم اللہ کے ذکر کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ اور یہی بعض صوفیائے کرام کا مذہب ہے اور کلامِ الہ الا اللہ ہی سے توحید اصلاح پاتی ہے اور ابو جعفر طحاوی فرماتے ہیں۔ کہ اسمِ عظم اللہ ہی ہے اور اس پر دلیل حدیثِ اسماء مذکور بیان کی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظم اللہ کہ لکھیں

وہ مستحقِ ادغیرہ ہیں اور جو شخص حرفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتا ہوئی جانتا ہے وہ اسمِ عظم سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اسمِ عظم حروفِ مقطعہ میں جو سورتوں کے ابتدا میں بتکرار آئے ہیں اور وہ ۱۰ حرف ہیں۔

ح۔ د۔ م۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ف۔ ل۔ ل۔
م۔ ن۔ ہ۔ ی

اور بعض علماء کا قول ہے کہ اسمِ عظم أَحَدُ الصَّغَرِ ہے۔ اور بعض کہ کہا ذوالجلال والا کرام ہے۔ اور بعض نے کہا۔ رَبِّکَ ہے۔ دلیل اس ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

وہاں اسمِ عظم کی علامت ہے جبکہ رَبِّکَ پانچ بار کہا جاوے اور جو شخص اس کلامِ عظم کہتا ہے اس پر یہ اعتراض نہیں آتا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ کا ذکر ہے اور بعض نے کہا ارحم الراحمین اسمِ عظم ہے دلیل اس پر یہ آیت ہے جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سے حکایت ہے۔

اِنْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَاسْتَجِبْ لَهُ

لیث فرماتے ہیں کہ یہ دینِ حارثہ نے ایک شخص کی نچر طائف کو جانے

کے لیے کراہ پڑی اور نچوالے نے یہ شرط کر لی کہ میں جہاں چاہوں اتار دوں گا نچوالے نے زید کو بھین دیا وہاں جگہ میں لے جا کر کہا اتر۔ وہاں بہت بہت سے لوگ قتل کیے ہوئے پڑے تھے۔ جب وہ اس کو بھی قتل کرنا لگا۔ تو زید نے کہا۔ ٹھہر جا۔ بھلا دو رکعت نماز ادا کر لینے دے اس نے کہا پڑھ لے تجھے پہلے بھی ان لوگوں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر ان کو اس ستارے نے کچھ فائدہ نہیں دیا۔ زید کہتا ہے کہ جب میں نماز پڑھ چکا۔ تو وہ مجھے قتل کرنے کے لیے آگے بڑھا۔ میں نے اس وقت کہا یا ارحم الراحمین۔ پھر والے نے ایک آواز سنی کہ اسے مت قتل کر۔ مگر اس نے پھر کر دیکھا لوگوں وہاں نظر نہ آیا۔ پھر وہ قتل کرنے کے لیے میری طرف متوجہ ہوا تو اس نے اس نے ایک سوار ہاتھ میں چھرا لیے آنا دیکھا۔ جس نے اس کو اس چھرا سے مار ڈالا۔

بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

حضرت یونس علیہ السلام نے جحیم کے شکم میں اس آیت کو پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ اور ابنِ اسی نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فراتے سنا کہ ایک کلمہ ایسا جانتا ہوں جس کے پڑھنے سے مصیبت زدہ کی مصیبت ٹل جائے

وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے۔ جس نے تاریکیوں میں جانتا تھا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور بعض کے نزدیک وہاں اسم اعظم ہے کیونکہ حضرت سلیمان

علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔ اور بعض کے نزدیک حَکِيمُ الْوَارِثِینَ ہے کیونکہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔ اور بعض کہتے ہیں عَفَّار ہے اور ایک عارف باللہ کو میں نے کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہر ایک داعی کے لیے ایک علیحدہ اسمِ اسم اعظم ہے۔ جس سے وہ اپنے حسبِ حال اور حسبِ وقت خدائے دعا مانگا ہے اور یہ قول قرین قیاس ہے اور شیخ عارفِ محب نے بھی کہتے ہیں کہ میں نے ایک عارف کو سنا ہے کہ میں نے ایک شریف میں کہتے ہوئے سنا ہے۔ کہ جو شخص خدا کو اس کے اس کم نون کے ساتھ پہچان لیتا ہے۔

اسم اعظم کو جو اس کے ساتھ خاص ہے جان لیتا ہے۔ اور میرے آگے ایک میرے دوست نے بعض مشائخ سے روایت کیا ہے سلیمان بنی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص بحسابِ اجد اپنے نام کے خدائے خدا کو کوئی ایسا اسم تلاش کرے جس کے عدد اس نام کے عدد کے برابر ہو۔ اگر ایک اسم ایسا ملے تو وہ اسم یا تین اسم یا چار اسم ایسے جو اس نام کے ہم عدد ہوں۔ مثلاً مجھ کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا ملا جس کا جس کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر دو اسم مجھ کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا ملا جس کا جس کے عدد ۹۲ ہوں مگر دو اسم۔ اول دائم

کے عدد ۹۲ ہیں اور تین اسم ایسے نہیں ملے کہ ان کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر جلال

حی۔ وھاب۔ واجد۔ ولی

ایسے اسم ہیں جن کے عدد ۹۲ ہیں۔ پھر پہلے سورہ فاتحہ ۹۲ بار اور سورہ الم نشرح ۹۲ بار اور وہ چاروں اسم ۹۲ بار پڑھے اور اس پر ملا دمت کرے اور اس وظیفہ کے بعد یہ دعا مانگے۔

يَا حَيُّ اَحْيِ قَلْبِي وَرَاقِي وَذِكْرِي

یا ان کی بجائے اور کچھ کہے۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لِي كَذَا يَا وَاجِدُ اَوْجِدْ لِي

كَذَا يَا وَلِي تَوَلَّيْ

اور یہ ان اسماء کے وقول کی شکل ہے۔ جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی نے اپنی کتاب سبحة الارواح میں اس شکل کو لکھا ہے۔

حی	وھاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وھاب	حی
وھاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وھاب

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم قَرِيب ہے۔ اور بعض کے نزدیک سَمِيع السَّعَا۔ اور بعض کے نزدیک السَّمِيعُ الْعَلِیُّ ہے۔ اور جس شخص رحمت کو خدا نے توفیق بخشی ہے۔ وہ ان سب اسماء کو دعا میں جمع کر کے محرم اسلام ہر روز پڑھتا ہے۔ اور خزانہ مکنونہ کے دروازہ کے کنجی ہاتھ میں لے سکتا ہے۔ اور میں نے اس دعا میں ان سب اسماء کو جن کے اسم اعظم ہونے کا اختلاف ہے جمع کر دیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا بَدِيعُ السَّمَوٰتِ

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ

الرَّاشِدِیْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ يَا سَمِيعَ الدَّعَا

اَللّٰهُ يَا اَلَدَّیَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِیْمُ يَا عَالِمُ

اَللّٰهُ سَمِيعُ عَلِیْمُ يَا حَكِیْمُ يَا اَمَّا لَكَ يَا سَلَامُ يَا

مُنَّ يَا قَانِمُ يَا مُحْصِیُّ يَا مُعْطِیُّ يَا مَالِیُّ

اَللّٰهُمَّ يَا مُقْسِطُ يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا اَحَدُ

يَا صَدُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ
يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيبُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَنَكَ أَنْتَ حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ.

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تو اسم اعظم
دعا مانگنا چاہے تو سورۃ حدید کی چھ آیتیں اور سورۃ ہشر کی آخری آیتیں پڑھ کر دعا
یہ دعا مانگ۔

يَا مَنْ هُوَ كَذَلِكَ أَفْعَلْ لِي كَذَا -

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی اگر اس طرح کوئی مشق بدعت بھی دعا مانگے تو اس کا
منہ اور کامیاب ہو جاوے گا۔ اور شیخ امام علامہ ابو الشناور محمود فرماتے ہیں
کہ امام قشیری نے کسی ولی اللہ سے روایت کیا ہے کہ جب آدمی سب طرف
دل کو اٹھا کر خدا کی طرف متوجہ ہو جائے اس وقت کمال ادب اور تعظیم سے
اسم کے ساتھ دعا مانگے وہی اسم اعظم ہے۔ کیونکہ وہ دعا ضرور قبول ہو
گی۔ بہر حال اس آیت کے

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاہُ -

اور بعض کا عندیہ یہ ہے کہ اسم اعظم ایک خاص اسم ہے۔ خدا تعالیٰ

خاص بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ اس کا علم دے دیتا ہے۔ اور
اس نے کہا کہ سورۃ آل عمران میں جو اسم اعظم ہے وہ یہ ہے۔

اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُنْزِلَ التَّوْرَةِ

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى

عَنْهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ إِلَّا

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا رَبِّ يَا جَامِعَ النَّاسِ

يَوْمَ لَا رَيْبَ فِيهِ يَا مَنْ لَا يَخْلِفُ الْبِعَادُ

يَا مَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ

وَالْوَعْدُ قَائِمًا عَلَى خَلْقِهِ يَا لِقِطَا لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

مَالِكُ الْمُلْكِ يَا مَنْ تَوَقَّى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعَزُّ مَنْ

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَبْدَأُ الْخَيْرُ لَكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ تُؤَلِّجُ الْيَلَّ فِي
النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْيَلِّ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
تُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم وہ اسم ہے جس سے علاربن الحضری نے دریائے
گنگے وقت دعا مانگی تھی کہ مجھے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا یا حَلِيمُ
يَا عَلِيمُ - يَا عَلِيُّ - يَا عَظِيمُ آجَرْنَا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم
ان دونوں آیتوں میں ہے۔ اللہ لا الہ الا ہو الحی القيوم اور
الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔ اور نیز آپ نے فرمایا ہے
کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔ سورہ بقرہ۔ آل عمران۔ طہ اللہ
ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
السریر ہے اور یہ سات حروف ہیں۔ کیونکہ سورہ فاتحہ سبع مشافی ہے جس
میں سات آیات ہیں اور سات حروف مذکورہ کے سوا باقی سب حروف کہا

اس میں ہیں اور وہ سات حروف یہ ہیں۔

خ، ش، ز، ظ، ث، ج، ف

اور ان حروف میں سے ہر ایک حرف کے لیے جمع کے دنوں میں سے ایک
دن ہے اور ہر دن کے لیے ایک روحانی خادم ہے کہتے ہیں کہ ساتوں مذکورہ
حروف سورہ انعام میں موجود ہیں۔ اور اس میں اسم اعظم ہے اور وہ اس آیت
رَسُلَ اللّٰهِ اللّٰهُ اَعْلَمُ میں مکرر اسم ہے۔ اور یوں بھی کہا ہے
کہ اسم اعظم سات حروف والا اسم یعنی رَحْلُن ہے جس کے حروف سورتوں
کے ابتداء میں متفرق طور پر مذکور ہوئے ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ وہ سورہ لیس
میں پچھتر پہلے حروف خ میں ہے۔ جس سے یوم یکشنبہ کو تعلق ہے اور اس روز
کے متعلق سات حروف والا درود ہے جس کا ذکر آگے آئے ہے اور خادم اس دن
دو فیاضیل ہے۔ پس صاف سہترے کپڑے پہن کر اور پاک جگہ میں بیٹھ کر یہاں
کوئی دوسرا شخص پاس نہ آئے سات روز متواتر روزہ رکھے اور صرف پانی سے
الطہار کرے اور دن بھر قرآن شریف کی تلاوت اور دعا میں مشغول رہے۔
جب نیند غلبہ کرے تو لیٹے نہیں بیٹھا ہی نیند لے لے اور نیا سے قطع تعلق کر
سے اور درود وظائف میں سستی نہ کرے۔ اور ان ساتوں دنوں کے آخری
دن میں سربانی سے نہاے یہاں تک کہ ساتوں دن ختم ہو جائیں۔ جب صبح کی
ساز پڑھ چکے سورہ لیس اور طہ اور سورہ حلق تلاوت کرے پھر درود شریف

پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ جس کا نام غلغلة الہوی اور فن الہوی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ السَّعَالِي فِي دُنُوهِ الْبُتْدَانِي فِي عُلُوهِ
الْمُنَجَّبِ بِجَبْرُوتِهِ الْمُنْفَرِدِ بِالْقُوَّةِ وَالْكِبْرِيَا
الْعَالَمِ الَّذِي أَحَاطَ عَلَيْهِ بِالْآخِرَةِ وَالْأُولَى
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ
الَّذِي خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ وَصَادَ الْمَلِكُ لِعِظَمِ
مَمْلُوكَاتِهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ
الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَى أَجْنَعَةٍ مُثْنَى وَثَلَاثَ
وَرُبَاعٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَمْوَاحُ الطَّاهِرَةُ
الْمَلَكُوتِيَّةُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْإِسْمِ السَّرِيعِ
الْمَطْلُوبِ الْمَتَّبِعِ الْمَحْبُوبِ وَهُوَ اسْمُ اللَّهِ
ذَوِ السَّبْعَةِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُفَائِلُ إِلَّا

مَا آمَرْتُ خَدَائِمًا مِنَ الْجِنِّ يَبْتَدِلُ أَمْرِي
وَيُرَاعِي حَقِّي وَلِلَّهِ عَلَى عَهْدِ أَنْ لَا أَحْرِقَهُ
فِي مَعْصِيَةٍ كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا۔

اور دعا مانگے جب اس سے فارغ ہو جاوے تو مومن مرد اور عورتوں اور
مسلمان مرد اور عورتوں کے واسطے دعا مانگے۔ جب اس ذکر اذکار کو با مشرط
اذا کر چکے گا تو اس پر سرگرمی ضرور ہی منکشف ہو جائے گا۔ اس کے بعد اسم (السریر)
کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اگر سات روز سے پچھلے روز کھل
لیا تو یہ سخت اجتہاد کی خوبی ہے۔ مگر احتیاط رہے کہ وہ کاغذ جہاں تک ممکن
ہو کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آ سکے۔

اور دوشنبہ کا حرف تین ہے اور اسم شکر اس دن کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اس دن کا روحانی خادم جبرائیل علیہ السلام ہے تو جب اس کا عمل
کرنا ہو تو ہم ۱ روز متواتر روزہ رکھے اور دعاء مذکورہ پڑھتا رہے۔ مگر اس
عمل میں سچائے روافیل کے یا جبرائیل کے اور اس عمل میں اجتہاد کی شرطیں
وہی ہیں جو مذکور ہوئیں۔ پس پچھلے کی نسبت اس عمل میں زیادہ عمدہ طور سے
راز کھئے گا۔

اور سہ شنبہ کا حرف ذال ہے اور اسم ذکی اور خادم سمائل ہے

اگر اس کا عمل کرنا ہو تو ۲۱ دن مذکورہ شرطوں سے روزہ رکھے اور وہی پہلی دعا پڑھے۔

اور چہار شنبہ کا حرف ظا ہے اور اسم ظاہر اور خادم میکائیل علیہ السلام اس کے عمل کے واسطے ۲۸ دن روزہ رکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہر دن کے واسطے ۷ روزے بڑھائے جاتے ہیں۔

پنج شنبہ کے دن کا حرف ثا ہے اور اسم ثابت اور عام قرائل ہے۔ اس کا عمل کرنا ہو تو ۳۵ دن روزے رکھے اور شرطیں وہی ہیں

اور جمعہ کے دن کا حرف جیم اور اسم جبار اور خادم غیبائیل ہے۔ اس کے واسطے ۴۲ روزے رکھے یا شرائط و عملے مذکورہ۔

اور روز شنبہ کا حرف قاف ہے اور اسم فاطمہ ہے اور روزے ۴۹ رکھنے پڑتے ہیں اور دعائیں اس فرشتہ کو پکارا جاتا ہے جو اس دن کا حاکم ہے۔ پس جب تو اسے عامل خلوت میں یا پرہیز اور طہارت اور تلاوت قرآن مجید اور صالح اسم اللہ الاعظم ان اعمال کا حق ادا کرے گا تو تو دیکھے گا کہ اللہ کا فضل تجھ کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔

اور میں نے شیخ ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ان اشکال کو دیکھا ہے اور ان کی نسبت مشہور ہے۔ کہ یہ اشکال اسم اعظم ہیں۔ جو کہ اگلے صفحہ پر درج ہیں۔

☆ م ط ط ط ط ه ن ☆

☆ ۱۱۱۱ م م م م ل م ل م م م

اور انہیں اشکال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ نظم ہے۔

* ثلاث عصی قد صفت بعد خاتم

علی م اسہا مثل السہام المقوم

* ومیم طیس ابتر ثم سلم

الی کل مامول ولیس بسلم

* واربعة مثل الانامل صفت

تشیر الی الخیرات من غیر معصم

* وخاتم خیر ثم هاء مقوس

کا نبوب حجام ولیس ببججم

* فذاك هو اسم الله جل جلاله

اسم عظیم فی الکتاب المکرم

* علیہ من النور البہی جلالة
الی کل انس من فصیح ومعجم

* یریک من الایات ما فیہ عبرة
وامرحیم فی القضية معدم

* فیاحامل الاسم الذی لیس مثله
توق بہ کل المکارہ تسلّم

اور اس اسم عظیم سے دعا یوں مانگی جائے گی۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِلْهَاءِ الْمَوْتُوْفَةِ مِنْ

اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِهَا

وَالْفِ الْمَقْوَمِ وَبِالْجِیْمِ وَالْمِیْمِ الطَّیِّبِ

الْاَبْتِ وَالسَّلَامِ وَالْاَرْبَعِ الَّتِیْ هِیْ کَا لَکُوْفٌ

بِلَا مَعْصِمٍ وَبِاِلْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمَعْظَمِ

وَصُوْرَةِ اِسْمِکَ الْکَرِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ

مَلِی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلٰم

سَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرِّیْ بِہِ الْقَلَمُ

وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَہِیْ کَذَا وَکَذَا۔

میں نے کتاب نور البیقین میں انہیں کے ہاتھ کا کھنکا ہوا دیکھا ہے۔ کہ جب
رہا صاحب جمعرات کی شام کو ہتھاکر ایک گوشہ میں بیٹھ جائے تو پھر نماز
سب ادا کر کے وہیں بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے۔ پھر غشاہ کی نماز پڑھے اور تہ
ذہ آخری سجدہ میں توبہ یوں کہے۔

یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

بِکَ اَسْتَغِیْثُ

معاذ کے حکم سے اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔ اور نیز وہی سمجھتے ہیں کہ
اس شخص کی دینی یا دنیاوی حاجت یا مشکل حل نہ ہوتی ہو۔ اس وجہ سے وہ
حاجت اور سختی کے منہ میں ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی رات کی شام کو نہا
اور شہر کی عبادت میں مصروف رہے اور کسی سے کلام نہ کرے اور جب نماز عشاء
کے نو وتروں کے آخری سجدہ میں کہے یَا اَللّٰہُ۔ یَا رَبِّ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ

اَسْتَعِيْثُ يَا اَللّٰهُ ۱۰۰ بار

اس طرح کہہ کر اپنی حاجت کو طلب کرے مگر کسی مسلمان کی ہلاکت یا معصرت کی دعا نہ مانگے۔

اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ فرماتے۔ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَعِيْثُ** حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اور اسی میں ہے کہ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو آپ آسمان کی طرف دیکھ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اَللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اور جب آپ دعائیں بہت کوشش فرماتے تو فرمایا کرتے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرُوحِكَ اَسْتَعِيْثُ

حضرت قاسم بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی غمزدہ ہو جاتے تو فرماتے۔ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** اور یونی رحمۃ اللہ علیہ نے خدا تعالیٰ کے نام **حَيُّ** و **قَيُّوْمُ** کے بیان میں لکھا ہے کہ سہ شنبہ پہلا شنبہ اور پچھٹا شنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو

۱۰۰ بار **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کہے اور صبح ادا کرے اور فراغت کے بعد نام کو پڑھنے لگ جائے اور دوسرے کسی شغل کی طرف دھیان نہ کرے بلکہ اتصال **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کے ذکر میں مشغول رہے اور جب آفتاب نکلے پورے ننگے فوراً معاقلم دھوت کے **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** لکھ کر ہاتھ کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو اس نام کی برکت سے وہ کث کش رزق اور دولت و فیضان کا اس قدر شاہدہ کرے گا کہ لوگ حیران ہوں گے اور اگر گناہ ہے تو نام دار اور اگر تنگ دست ہے تو فراخ دست ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس دو دن ۳۵ در ۳۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے عجیب و غریب باتیں مشاہدہ کرے گا انسان دونوں کی تحکیر کا حاصل داخل تحکیر کے بعد ۳۳ حرف ہیں۔ اگر وہ حرف **ل** ہمدی پر اضافہ کیے جائیں تو سریع الاثر بن جائے گا۔ کیونکہ حروف معزوب تحکیر کے خواص اور حروف کی طبیعتوں کے باہم ملنے کے خواص اور عجیب اعداد کے خواص جو خدا نے ان میں رکھے ہیں اس قسم کے دفع میں جمع ہوجاتے ہیں اور نیز اس میں اسماء اور صواب تحکیر کے خواص۔ اور ذکر عربی جو چھتہ روزہ پر ریت ہر دال ہے۔ جمع ہوجاتے ہیں اور جو شخص اس کا دفع ہمدی جمع جو ۱۶۴ ہے۔ شرف آفتاب میں انگوٹھی کے نگینہ یا سونے کی تختی پر تحکیر توہید نویسوں کی اصطلاح میں یہ ہے۔ کہ کسی اسم کے اعداد کو تنوید کے ہر حرف میں ایسے طور سے تقسیم کرے کہ ہر طرف سے حساب برابر رہے ۱۲

کہد کر لپنے پاس رکے تو عجائبات مشاہدہ کرے۔

اقول بونی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں اسموں کا دفتی ۳۵ در ۳۵ اس لیے کہا کہ الحی کے حرف تلفظ میں پانچ ہیں گو کتابت میں چار ہیں۔ کیونکہ حرف مشدود در اصل دو حرف ہوتے ہیں اور القیوم کے حرف ۷ ہیں اور ۵ کو ۵ میں ضرب دینے سے ۳۵ ہو جاتے۔ اور یہ مرکبات کا دفتی ہے اور تمام مرادوں کے حصول کے لیے قوی تاثیر ہے جیسا کہ اس فن کے علمائے بیان کیلئے اور یہ جو کہا کہ تحکیر کا حاصل ۴۲ حرف ہوتے ہیں۔ تو اس کے معنی یہ ہیں کہ جب ہم کہیں الحی ال فل ام ح ای ای ۱ ہے تو ۱۲ حرف حاصل ہوئے۔ پھر ان میں سے مکررہ حروف ساقط کرنے سے ۶ باقی رہ گئے اور وہ ال فل م ح ی ہیں اور جب ہم کہیں القیوم ال فل ام ق ا ف ی اول و م ی م ہے تو ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے ماضی کے بعد ۷ حرف باقی رہ گئے جو کہ ال فل م ق ی و یں۔ اور ۶ کو ۷ میں ضرب دینے سے ۴۲ حرف ہوتے ہیں۔ جن کی صورت یہ ہے۔ جو کہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

ا	ل	ق	م	ق	ی	و
ل	ق	م	ق	ی	و	ا
ق	م	ق	ی	و	ا	ل
م	ق	ی	و	ا	ل	ق
ق	ی	و	ا	ل	ق	م
ی	و	ا	ل	ق	م	ق
و	ا	ل	ق	م	ق	ی

ال	ح	ی	ال	ق	ی	و	م
ح	ی	ال	ق	ی	و	م	ال
ال	ق	ی	و	م	ال	ح	ی
ح	ی	و	م	ال	ح	ی	ال
و	م	ال	ح	ی	ال	ق	ی
ال	ح	ی	ال	ق	ی	و	م

اور اس تحکیر کو پورا کرنے کے بعد باقی ۷ حروف رہ جاتے ہیں
ا ت ح خ ہ س ص ش ض ع ف ق ل و م

وی ہیں اور اس نقش کے کل حرف ۴۲ ہیں اور نبی رحمتہ اللہ علیہ کی اسموں کی تیسرے مراد ہی حرف ہیں۔ اور ان حرفوں میں سے ۲۹ اسم ہوں جنہی کی تعداد کے مطابق حاصل ہوتے ہیں کیونکہ مکررہ حروف کے استناد کے بعد اس نقش کے باقی حروف ۱۷ جاتے ہیں۔ اور جب ان کو باقی بڑھایا جاوے تو ۲۹ حرف ہو جاتے ہیں اور اسماء میں سے اسی عدد کا نکالنا مقصود ہے۔

اور اس نقش سے اسماء حق کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس جدول کا پہلا حرف لے کر دیکھنا چاہیے کہ اسمائے حق میں سے کون سے کا وہ پہلا حرف ہے جس اسم میں وہ پہلا حرف ہو تو اس اسم کے باقی حرف اس نقش میں تلاش کرنے چاہئیں۔ اگر وہ سارے مل گئے تو نہا۔ ورنہ نقل کا دوسرا حرف لے کر اسی پہلے دستور کے موافق کرنا چاہیے اور نقش کے دوسرے باقی حرفوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے تو اس نقش سے ۲۹ خارج ہوں گے۔ اور وہ یہ ہیں۔

الحی	الحکیم	العلیم	الحق	الخفی	الخالق
الخالق	الرحیم	الرؤف	السلام	الخالق	الخالق
الشکور	الغنیط	الذل	الضار	الغفور	الغافر

للتاح	القوی	القیوم	الکافی	المولی
لملک	المالک	الوائی	الوکیل	الونی
	الولی	الولی		

اور جب ان ناموں کو یا ان میں سے ایک کو اس دفع ۲۵ در ۲۵ پر کسی ایسے کیفیت سے بڑھایا جاوے جو اسم الحی القیوم۔ یا اس اسم کے موافق ہو جو حق پر بڑھایا گیا ہے۔ تو اس کے بعد فوراً وہ کام جس کے لیے یہ نقش نکھا ہے پورا ہو جاوے گا۔

اور دفع ۲۵ در ۲۵ پر اسموں کے بڑھانے کے چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ کہ دفع عددی کو اوپر اور دفع حرقی کو اس کے درمیان بکھیرا جائے۔ اور علی کو یوں لکھو کہ ۲۹ اسموں کے حرف کو ۳۵ لکھئے بناوے اور ان کو نقش میں خانوں کے چاروں طرف دفع بکری کی طرح بڑھاوے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو دفع کے اندر خانوں میں عددوں کے ساتھ لکھو۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ دفع ۲۹ در ۲۹ بنا کر اس کے ہر ایک خانہ میں اسم کو دفع بکری کے طور پر پھرو۔

چوتھا طریقہ یہ سب طریقوں سے بہتر ہے یہ ہے۔ کہ دفع اسی کو دفع میں کے درمیان لکھ کر دفع عددی کو اس کے چاروں طرف بکھرو۔

مگر دفعہ اسی کو پہلے لکھ جس کی صورت یہ ہے۔

۱۰	۴۰	۳۱	۱۸	۳۱
۳۱	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۹۰	القیوم	الحی	القیوم	۴۰
۳۹	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۶۰	۱۰	۴۰	۳۱	۱۸

اور جاننا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم الحی اور ان اسموں کے
کے پندرہ حرف ح ہے یعنی

حَلِيمٌ - حَقٌّ - حَكِيمٌ - حَيٌّ - حَفِيزٌ - حَمِيدٌ - حَكَمٌ
حَنَّانٌ - حَسْبِبٌ

کو مومگرا میں طلوع آفتاب کے وقت پڑھے۔ تو اس دن کی گری اسے
محسوس نہ ہوگی۔ اور جو لوگ آگ کا کام کرتے ہیں ان کے لیے یہ عمل بہت
مفید ہے۔

اور جو شخص ان اسموں کا پہلا حرف یعنی ح انگوٹھی کے نگینہ میں
معہ الحی اور الحلیم اور الحنان اور الحکیم کے کھودوا کر اپنے
دیکھے سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا۔ اور بیمار والوں کو دوا
میں انگوٹھی ڈلو کر بلا دیا جاوے صحت یاب ہو جائے گا۔ اور یہ پانی

پوس اور ضعف باہ کو نافع ہے مگر یہ انگوٹھی شنبہ اور دوشنبہ کو نہ پہنے
وہ دن رسیہ پڑھوں اور سرد مزاج والوں کو یہ انگوٹھی بہت پہننا نہ
چاہیے اور اگر ساحت زمہو یا قمر میں حی ۸ بار معہ اسماء اور لکھ کر گلیے میں
لک کر پانی میں نیت لکھایا جائے کہ کسی کی محبت سے دل سرد ہو جائے تو
نیت مؤثر ثابت ہوگا۔ مگر اجنبی کو پاس نہ رکھنا چاہیے اور جو حاجت مند
محسوس صبح کی نماز کے بعد پونے سے پہلے اس دعا کو ۱۰۰ بار پڑھے۔ اس
حاجت روا ہو جائے گی۔ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
مَلِكُ يَا قَدِيْمُ يَا دَاثِمُ يَا قَرْدُ يَا وَثَرِيَا
أَحَدُ يَا صَمَدُ

اور میں نے شیخ ابوالعباس مری کی کتاب میں دیکھا ہے کہ شیخ بانہیم نے
عبد اللہ کو خط میں لکھا کہ اے میرے دوست میں ام عظم کا تحفہ تجھ
دیا ہوں۔ تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم سے یوں دعا مانگو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا قَدِيْمُ يَا ذَا الْكُوْنِ - يَا صَمَدُ يَا وَدَّوْدُ
وَتَرُّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ -

اور یہ سات اسم ہیں۔

اور شیخ ابوالمہاج اقصیٰ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز کے
بعد اس دعا کو ۳ بار پڑھ کر خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔ حاجت روا
ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
وَاَفْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔



دعا کے آداب اور اوقات اور فضائل

ابن عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ دعا ارکان اور بازو اور اسباب ہیں
اور اگر اس میں ارکان پائے جائیں تو وہ دعا قوی ہو جاتی ہے اور اگر اس کو بازو
مل جائیں تو آسمان کو اڑ جاتی ہے۔ اور اگر اس کے اسباب موجود ہوں جائیں تو قبول
ہو جاتی ہے ارکان یہ ہیں۔

مختصر دل - ۲۔ وقت قلب - ۳۔ مختصر مخصوص - ۴۔ توجہ الی اللہ۔
قطع تعلق دنیوی اسباب سے

بازو یہ ہیں۔

صدق دل اور خلوص - ۲ وقت سحر

اسباب یہ ہیں۔

کثرت درود شریف

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ۔

اجیب دعوۃ الداعِ إِذَا دَعَانِ۔

اور فرماتا ہے۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ
إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَسْأَلُونَ مَا تُشْرِكُونَ

اس دوسری آیت نے پہلی آیت کے عموم کو مقید بحدت شرط کر دیا ہے
یعنی اللہ تعالیٰ جس کی دعا چاہتا ہے قبول کر لیتا ہے۔ اسی واسطے دعائیں
قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ وہ جو قبول ہو جاتی ہے۔

۲۔ ایک وہ جس کے سبب گناہ جھڑ جائے ہیں۔

۳۔ اور ایک وہ جس کے سبب درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

حضرت قاضی ابوبکر عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ دعا یہ ہے

کہ بندہ اپنے خدا کے آگے حلیہ منفعت اور دفع مضرت کی نسبت عرض کرے
اور چونکہ دعا سے بلا کاٹل جانا بھی خدا کی تقدیر میں ہوتا ہے۔ لہذا دعا تو
بلا اور رحمت الہی کے نازل ہونے کا باعث ہوتی ہے اور جس طرح ڈھال
تیر کو روکنے اور پانی زمین سے سبزہ کے آگے کا سبب ہوتا ہے اسی طرح
دعا بھی مومن بندہ کے لیے ایک ہتھیار ہے۔ جب بندہ دعا اور ذکر ہمیشہ
کرتا ہے اور اپنے خدا کے آگے گڑ گڑاتا رہتا ہے تو فرشتے تمام سختیوں
سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں اور وہ آپ کی جانب کے سوا دوسری تمام
جوانب سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے اور قضا و قدر اُس پر فوقانی بہت ہے۔

اللہ کے ہیں اور جب قضاء قدر اس پر اترتے ہیں۔ تو فرشتے اس کو ان کے
ہاتھ کر دیتے ہیں۔ اور فوقانی بہت سے مخالفت اعمال صاحب سے ہو سکتی
ہے۔ کیونکہ ہر ایک بندہ کے لیے آسمان کی طرف ایک راستہ منور ہے جس
سے اس کے اعمال صعود کرتے ہیں اور رزق اُترتا ہے اور اس کی جان قبض
کے لیے لے جاتے ہیں۔ اور جب بندہ عبادت اور دعائیں ہمیشہ مشغول رہتا
ہے اور اعمال صالحہ کرتا رہتا ہے۔ تو یہ عبادت اور دعا اور اعمال صالحہ آپ
کی جانب کا منفعت مسدود کر لیتے ہیں اور تلبات کو اس پر اترنے کو رک دیتے ہیں
اور دعا جس کا خدا کے ہاں بڑا رتبہ ہے جب بلا اسے پہنچاتی ہے تو دو دو ہزاروں
فرشتہ قہر کرتے ہیں آخر دعا اگر بلا پر غالب آگئی تو بلا کو شکار کسمالوں کو
جلا دیتی ہوئی خدا کے ہاں پہنچ جاتی ہے۔ اور اگر دعا مغلوب ہو گئی تو بلا بندہ
پر واقع ہو جاتی ہے۔ اُس کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ بلا اور دعا دونوں قیامت
کا باہم ٹوٹتے رہتے ہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ دعا تو بلا کا سبب ہے
اور یہ بھی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزیز
کوئی چیز نہیں۔

حضرت شیخ کیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ
کو کوئی چیز مانگے وہ مضمون ہے۔ اور صحیحین میں ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت ہے اور پھر یہ آیت پڑھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ
الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

اور آپ نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا یہ ہے کہ بندہ اپنے پروردگار کی توجہ اور امداد طلب کرے اور عجز و تکبر کیساتھ اپنے رب کی بڑائی بیان کرے اور ضعف کو جو کہ عزت کا نشان ہے ظاہر کرے اور یہ فقط خدا تعالیٰ کی صفت و ثنا اور کرم و جود کے معنی کو بھی متضمن ہے۔

اور بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ دعا حاجت کی کچی اور تیار جلی کا ہودج اور مصیبت زدوں کے مصائب کو دُکھ کرنے والی ہے اور خدا تعالیٰ نے لوگوں کی باری الفاظ مذمت کی ہے۔ وَيَقْعِضُونَ آيَاتِ بَهِيمٍ ۝ دعا اور سوال کے لیے ہاتھ دراز نہیں کرتے اور اس کے خواص یہ ہیں۔

۱۔ عبادت ۲۰۔ اخلاص ۳۔ حمد ۴۔ شکر ۵۔ سوال ۶۔ توجہ ۷۔ مناجات ۸۔ تضرع ۹۔ تذل ۱۰۔ عجز ۱۱۔ استعانت ۱۲۔ خلاصہ عبادت

اور حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کوئی وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ دعا مانگا کر وہ قبول ہو جاتی ہے اور شکر کیا کہ خدا کی نعمت بڑھ جاتی ہے اور ہرگز نزدیک مت جا کر تمنا کرے اس سے نقصان پہنچتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ یہ دعا مانگا کریں۔

اللَّهُمَّ اسْتُرْنِي بِالْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور بعض نے کہا کہ دعا اروتمندوں کی سیر طریقی اخلاص کی رستی ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا مرسلات کا نام ہے اور مرسلات جب تک پہنچی ہے تعلق قائم رہتا ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا راضی ہو کر قضا کے الہی کے قبول کیے کا نام ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا عطاء اور رضا اور قرب کا موجب ہے اور بعض نے کہا دعا وادہ ہے۔ جو کہ مزین نم اور گریہ و بکا کا موجب ہو۔

شرائط دعا اور آداب دعاء

شرائط دعا ۹ ہیں۔

۱۔ پہلے یہ کہ سلف صالح کی طرح اعمال صالحہ جیسے صدقہ اور نماز و روزہ پور کر رہے ہیں۔

۲۔ دوسرے دعا کو حمد و صلوة سے شروع کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُعا شروع نہ کر پڑھا جاوے تب تک وہ دعا خداوند تعالیٰ کی طرف سے قبول نہیں کرتی یعنی قبول نہیں ہوتی۔

اور ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب تو خداوند تعالیٰ سے کسی بات کا سوال کرنا چاہے تو اس سے پہلے اور پہلے دُعا و شریف پڑھ لیا کر کہ یونیکہ اللہ تعالیٰ دونوں دُعا و شریف کو تو قبول فرمالتا ہے۔ پھر بہت بعید ہے کہ اُن کی درمیانی دعا کو قبول نہ فرمائے۔

۳۔ تیسرے حضورِ دل کہ کسی اور طرف دھیان نہ لگاوے چنانچہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ جس کا دل بڑے خیالات میں مشغول ہو۔ اس واسطے خُشوع و خضوع اور عجز و انکسار لازم ہے۔ جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

تو خدا نے ان کی مراد پوری کی۔

۴۔ چوتھے یہ کہ گناہوں اور نافرمانیوں پر اصرار نہ کرے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ شخص بڑا حق ہے کہ گناہوں کو یاد چھوڑے۔ اور توبہ کی خواہش کرے۔ یہی بن معاذ رحمۃ اللہ تعالیٰ سے کسی نے کہا آپ بہارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے فرمایا۔ تو میں آپ گنہگار ہوں کسی کے لیے کیا دعا کروں۔ اور وہ تو کریم ہے۔ میں کیوں نہ اُس کی مغفرت اور رحمت کی امید رکھوں۔

۵۔ اخلاص کہ ہر عمل کی بنیاد یہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَا دُعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور روایت ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو نہایت گریہ و زاری سے دعا کرتے دیکھا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا خدا اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں اُس کی حاجت روا کر دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پیغام بھیجا کہ میں اُس پر تجھ سے زیادہ مہربان ہوں۔ لیکن یہ شخص دُعا تو مجھ سے مانگتا ہے۔ مگر اس کا دل کسی اور طرف ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے جب اس شخص کو اس بات سے خبر دی تو پھر وہ بہترین خدائی طرف متوجہ ہو گیا اور اُس کی حاجت روا ہو گئی۔

اکل حلال۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد سے کہا اے سعد! تمہاری مزدوری سے روزی تلاش کر۔ تب تیری دُعا قبول ہوگی۔ اور روایت ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنے کسی کام کو جاتے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہ نہایت عجربے دعا مانگ رہا تھا پھر واپس آئے ہوئے بھی اُس کو اسی حالت میں دیکھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یا اللہ اس کی دعا قبول کر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ اس کے پیٹ میں اور اس کی پیٹھ پر اور اس کے گھرمیں تو سزا ہے میں کیونکہ اس کی دعا قبول کروں تو موسیٰ علیہ السلام اُس شخص کے

گھر چلے گئے اور وہاں دیکھا کہ پانچ درم ٹپے ہوئے ہیں۔
یوسف بن اسباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا اکل حرام کے سبب آسمان
پر جانے سے روک دی جاتی ہے۔
سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا تیرے اور دوستوں کی نسبت
تیری دعا کیوں جلدی مقبول ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا۔ اس لیے
کہ میں منہ میں فقر تب واثا ہوں کہ پیسے یہ دیکھ لیتا ہوں کہ یہ فقر مجھ کو
کہاں سے ملے۔

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے کہ دعا کنندہ عورت ہو اور اس کی آواز کو
پہچانتے ہوں۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا
کیا سبب ہے کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی۔ فرمایا سبب یہ ہے کہ تم اس کو
بلاتے ہو جس کو نہیں پہچانتے۔ اگر اس کی معرفت تم کو کما حقہ حاصل نہ ہو
البتہ تمہاری دعا قبول ہو۔

۸۔ آٹھویں یہ کہ رو قبیلہ ہو کہ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے۔
کہتے ہیں کہ ایک ذی نے ایک عورت شخص سے پوچھا کہ میں دیکھتا
ہوں کہ تم اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرتے ہو اور پیشانی زمین کی طرف
جھکا لیتے ہو تو تمہارا مطلب کیا ہے؟ زمین میں آسمان میں۔ انہوں نے
فرمایا کہ ہم آسمان کی طرف ہاتھ تو اس لیے بلند کرتے ہیں کہ ہم کو وہاں
سے رزق ملتا ہے۔ اور زمین کی طرف پیشانی کو اس لیے جھکاتے ہیں تاکہ

ہم زمین کے شر سے جو ہمارے ہاگت کی جگہ ہے محفوظ رہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اَرْزُقْكُمْ وَمَا تَوْعَدُوْنَ ۝ اُوْر
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

یہ سن کر وہ بہت پکا مسلمان ہو گیا۔

۹۔ نویں آہستہ آواز سے دعا مانگنے کہ کوئی دوسرا نہ سنے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ط

اور ایک عادت فرماتے ہیں کہ جو دعا خفیہ مانگی جائے وہ بہت جلدی قبول
ہوتی ہے اور ایک شرط یہ بھی ہے کہ دعا مانگنے والا نہایت چار ہو۔ کہ کلمات
طہارہ اس کو دعا مانگنی پڑتی ہے۔

ابن عطا فرماتے ہیں کہ مضطر اور لاچار وہ شخص ہے جو ڈوبنے والا یا
لشہ میں گرے ہوئے کی طرح ہلاک ہونے کے قریب ہو۔ تو ایسا شخص جب
دعا سے التجا اور استغاثہ کرے تو فوراً اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ چنانچہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْبُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ

امام عبد اللہ اور ابن زبیر جی کہتے ہیں۔ شہر بصرہ میں ہمارے ہاں ایک شخص
خجّر والا ہوتا تھا۔ جو کہ اپنی خجّر لوگوں کو گریہ پر دیا کرتا تھا اور باعتبار اور امتداد
تشخیص محتاج کو تاجر لوگ اپنا مال اس بزنس کے دوسرے شہروں میں تاجر کو
پاس بھیج دیا کرتے تھے۔ وہ ایک دن بصرہ سے کوفہ کو روانہ ہوا راستہ میں
اس کو ایک شخص مل گیا اور السلام علیکم کے بعد کہنے لگا۔ کہاں کو جاتے ہیں
کہا کوفہ کو جا رہا ہوں۔ کہا میں تو چل نہیں سکتا اور میں بھی تیرے ساتھ چل نکلتا
ہاں اگر مجھ سے ایک دینار کے کچھ خجّر پٹھیاں تو میں بھی تیرے ساتھ ہی چل
نکلتا ہوں۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو نیک ستمی ہے۔ اور تیری خجّر تیرے
ہے۔ خجّر والے نے دینار کے طمع پر اس کو بٹھالیا چلنے چلنے آگے دو راستے
نہ گئے۔ سوار نہ کہا۔ اب کس راستہ سے چلو گے خجّر والے نے کہا ہاں
سے۔ سوار بولا نہیں اس دوسرے راستہ پر چلو۔ یہ بہت آسان اور زبرد
پس اس دوسرے راستہ پر چل پڑے اور حیرت ناک جنگل میں جاتا چلے جہاں
وحشی جانور پھر رہے تھے۔ سوار خجّر پر سے کود پڑا اور ایک چھری نکال کر
قتل کرنا چاہا۔ خجّر والے نے کہا جو کچھ میرے پاس خجّر اور اسباب سب سے

۴۔ چھوڑ دے کہ چلا جاؤں اس نے کہا۔ نہیں تھے ضرور قتل کر دوں گا۔ کہا
میرے لیے صرف دو رکعتیں پڑھ لینے دے۔ تاکہ میرا فاقہ عمل پر ہو جائے
میرے کہا بہتر۔ کرے جو کام تو کرنا چاہے کرے پس وہ دھونکر کے نمازیں پکڑا
کی۔ سورہ فاتحہ پڑھ چکا تھا۔ کہ اس کے اندام پر لڑو پڑ گیا۔ جس کے سبب
وہ کوئی آیت بڑھنی بھول گیا۔ کیونکہ جو ریت پھر اے پکڑا تھا آخر اس
است بادا گئی

أَمِنْ يُجِيبُ الْهُضْرَ إِذَا دَعَاهُ

اس آیت کو گواہ بنڑھا۔ چور نے پیچھے سے جواب دیا۔ ہاں اس
دو تیری دعا قبول کرے گا۔ یہ کہنا ہی تھا کہ ایک سوار باغ میں چمڑے پر
بٹل کے درمیان سے نکل آیا اور اس چور کو مار ڈالا۔ شجر والا کہتا ہے کہ میں اس سوار
پر لڑ لپکا۔ او میں نے اس کے گھوڑے کے سونوں کو چوم کر کہا۔ آپ کو نیا
میں آدمی کی بحالت انتظار دعا قبول کر لینے والے کا بندہ ہوں۔ جا تو جاں
میں رہی ہے اب تم کو کوئی خوف نہیں ہے۔ میں میں اس راستہ کی طرف
اس سوار کو میں جانا تھا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک انصاری شخص ابو مغلطہ اپنے اور پڑے
اس سے تجارت کیا کرتے تھے۔ اور عابد اور مفتی تھے۔ ایک دفعہ کہیں جا رہے
تھے۔ کراخیں ایک مسلح چور مل گیا۔ اور کہنے لگا۔ رکھ دو جیرے پاس ہے
میں قتل کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ تو مجھے کیوں قتل کرتا ہے۔ ہاں لینا

ہے تو لے لے۔ کہا میں تجھے بھی قتل کروں گا۔ کہا۔ اچھا مجھے دو رکعت نماز تو پڑھ لینے دے کہا پڑھ لے۔ پس انہوں نے وضو کر کے چار رکعتیں ادا کیں اور آخری سجدہ میں تین بار یہ دعا پڑھی۔

يَا وَدُودِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَالِ لَيْلٍ
يُرِيدُ اسْأَلْكَ بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَ
مُلْكِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَبُشُورِ وَجْهِكَ الَّذِي
مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَأَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ هَذَا اللَّصِ يَا
مُغِيثُ اغْنِنِي

پس ناگہاں ایک سوار ہاتھ میں برچھائے ہوئے آگیا چوڑے دیکھ کر اس کی طرف بڑھا ہی تھا۔ کہ سوار نے اس کو بچے سے مار ڈالا۔ پھر وہ سوار اس صحابی کی طرف آیا اور کہا اٹھ۔ انہوں نے پوچھا۔ آپ کون ہیں۔ کہا میں جو جیسے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی دفعہ دعا مانگی۔ تمام اہل آسمان میں شور مچ گیا پھر جب تو نے دوسری اور تیسری دعا مانگی تو مجھے کہا گیا یہ کس مصیبت زدہ کی دعا ہے پس میں اس چور کو قتل کرنے کے لیے خدا سے حکم لے کر آیا ہوں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا مانگے تو قتل ہو جاتی ہے۔ مصیبت زدہ ہر ماہ۔ روایت کیا اس کو قاضی ابو یوسف حرلی اور ابو علی حسین نے۔
برائے حافظ کے لیے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ
مِنْ أَمْرِ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَبِهَاتٌ طَفَافًا الَّذِينَ
لَمْ يَلْقَوْهُمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
بِغْيَاءِ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ
تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ
إِنَّمَا هِيَ زَيْغَاتُ بَنِي آدَمَ لَا تَجْعَلُ الْقُلُوبَ غَرَضًا
فَلَوْ بَنَّا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
وَبَنَّا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

یہ آیتیں حافظہ اور زکاوت کے لیے ہیں۔ جو شخص ان کو ہر روز کے لیے
کاغذ پر جمع کرے دن چھٹی ساعت میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر
پئے۔ سات جمعے متواتر اس طرح کرے اور اس روز کوئی شہر والی چہ
اور جاندار چیز نہ کھائے۔ تو اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔
(تنگ دتی کے لیے)

اللَّهُمَّ مِلِكَ الْمُلْكِ تَوَقَّي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
وَتَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ

جو ان دعاؤں کو فرضوں اور نفلوں کے بعد اور سوتے وقت کہے
پڑھا کرے مال بہت ہاتھ آئے اور تنگ دستی رفع ہو جاوے۔

اور ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھے۔
اور جس شخص کو علم کیمیا کے حاصل کرنے کا شوق ہو یا دوسری مخفی بات
علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو پاک ہو کر ۴۰ روز متواتر روز رکھے اور حلال چیز سے
اللہ رکھے اور ہر رات کو بوقت خواب سورہ وائس اور الفتح اور الم نشرح
پڑھ کر قل اللهم ملك الملك الایہ بار پڑھے اور بعد ۴۰ بار
عامانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا
أَحَدِيَا أَحَدِيَا صَحْدِيَا وَتَوَكُّلِيَا حَيَّ يَا قَبِيوْمُ
سُئِلْتُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ - پھر اس کے یوں کہے۔

وَأَنْ تَيَسِّرَ لِي الْعِلْمَ الَّذِي يَسِّرُهُ عَلَى كَثِيرٍ
مِنْ خَلْقِكَ وَأَكْرَمَتْ بِهِ كَثِيرًا مِنْ عِبَادِكَ
وَأَسْأَلُكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَإِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَ
بَيْدِكَ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جب یہ عمل کیجے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو سیداری یا نیند میں اس کے پاس بھیج دے گا۔ جو اسے وہ علم تعلیم کر دے گا۔

اور جو شخص کسی خیر میں اور دین پر اطلاع پانا چاہے۔ تو ان آیتوں کو سحر کے وقت کسی پاک برتن میں خشک دوزعفران سے لکھ کر بلبل زرد اور کسی ہنر مند پانی سے اسے دھو کر رکھ لے پھر ایک سیاہ مٹی اور پتے کا پتہ اور ہشتالہ سرور اصفہانی لے کر اس مذکورہ پانی سے خوب کھل کرے جب مانند عیار کے ہو جائے اٹھا کر کسی شیئی میں ڈال کر رکھ لے۔ پھر محفلت کے دن روزے رکھنے شروع کرے۔ اور جب آدھی رات ہوا کرے تو ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر استفادہ بار پڑھے۔ پھر ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر اس کو ختم کرے۔ پھر دونوں آنکھوں میں سرمہ سے تین تین سلانیال ڈالے۔ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں پھر کل سات جمعہ اتوں میں کرے اس عمل کے اختتام پر دو عانیات رات کے وقت اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا حاجت اور کیا ہے دل کی کیا مراد ہے۔ پھر وہ جو کہے گا۔ اس کے مطابق وہ اس کی اطاعت کریں گے۔

اور جو بادشاہ الملک القدر کس کا ہمیشہ در در رکھے گا۔ اس کی سلطنت ہمیشہ

ہے گی اور اس کی مملکت دور دور تک پھیل جائے گی اور جو شخص الملک کے حرف اس طور پر ال مل لک لکھ کر باطارت ہو کر ہر روز اس بار دیکھا کرے۔ اور دیکھتے وقت دھیان حرف پر نظر قائم رکھے اور **اَللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ** الایہ پڑھتا جائے تو اللہ تعالیٰ دینی اور دنیوی اسباب اس پر آسان کر دے گا۔

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص حاجت مند سجدہ کرے پھر کہے **اَللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ** الخ پھر کہے۔ **يَا اَللّٰهُ ۳ بار**

اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
لِشْرَايِكَ لَكَ سَجَدَتْ اَتَسْكُنُ لَكَ وَلَدًا وَ
لَعَالَيْتَ اَسْكُونُ لَكَ شَرِيكَ وَتَعَاظَمْتَ
اَنْ لِّلّٰهِ لَكَ نِدًا وَهَشِيرٌ وَقَهَرْتَ اَسْكُونُ
لَكَ حُتْدًا وَتَكْرَهْتَ اَسْكُونُ لَكَ وَزِيرٌ
يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الَّذِي تَنْزَهْتَ
وَنَزَهْتَ جَمِيعَ خَلْقِكَ لَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا

يُذِرُكَ بَصَرًا يَا اللَّهُ ۝ بَارِئًا اللَّهُ ۝ اقْضِ حَاجَتِي ۝ اور حاجت کا نام لے۔ اس کی حاجت روا ہو جائے

نیک بخت بچہ کیسے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَدَدْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِيسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۖ وَإِنِّي أُعِيدُهَا بِنَاكِ وَذُرِّيَّتَهُمَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۖ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَلْبَسَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَلَّمَهَا نَزَارًا ۖ وَكَلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْبَحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَمْرُؤُا إِنِّي أَنَا لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ آیت حاملہ عورتوں اور ان کی اولاد کی حفاظت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر ان آیات کو زعفران اور گلاب سے ہرن کے باریک چلے پر لکھ کر عورت کی بائیں کوکھ پر وضع کر لیں تب باندھ دیا جائے تو وہ سب آفتوں سے امن میں رہے گا اور اگر منیٰ زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے میں لپسے یا تانبے کی تختی میں بند کر کے باندھ دیا جائے تو وہ رونے اور ڈرنے اور بھوک لگنے سے محفوظ رہے گا اور اگر سو یا رہے گا اور اپنی مال کے تھوڑے سی دودھ سے سیراب رہے گا اور اس کی مال کا دودھ اگر کم ہوگا تو بہت ہو جائے گا اور وہ بچہ نیک بخت ہوگا۔

تلاش رزق کیسے

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۖ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

یہ آیت تلاش رزق اور نکاح کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعرات کے دن زہرہ یا منتری یا عطار کی ساعت میں کسی پاک کاغذ پر لکھ کر کسی نیک آدمی کے کرتے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی دکان یا حاکم یا گھر کے دروازہ یا اپنی خرید و فروخت کے مقام پر لٹکا دے۔

آدمی بچرت ہوئے لگے گی اور رزق بے شمار آنے لگ جائے گا اور اگر اس کو کچھ کر کسی بیکار اور بے روزگار یا شادی کے خواستگار آدمی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ برسر روزگار ہو جائے گا۔ اور شادی کا پیغام آجائے گا۔

بیماری سے شفا کے لیے

أَفْعَبِرْدِينَ اللَّهُ يَبْعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالَّذِي يَرْجَعُونَ
قُلْ أَمَّا يَا لِلَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ
وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ
وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

جو شخص اس آیت کو مٹی کے کسی کورے برتن پر کچھ کہہ دے یا کوئی کے پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر بیمار کو پلاوے تو وہ صحت پائے گا۔

دشمن پر حاوی ہونا

دشمن پر حاوی ہونا

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرُوا بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ
فَمِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ
إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ان آیات کو جو شخص مہر کے باریک چمڑے پر بروز دشمنی جبکہ چاند نور کی ترقی میں ہوسیاہ قوت کے پتوں کے پانی سے لکھے اور آخر میں یہ لکھ دے۔ يٰۤاٰمُوْلَتِ الْقُلُوْبِ اَلْفَ بَيْنَ كَذَا۔

اور ان دونوں کا نام پہلے اور پیچھے لکھ دے اور اپنے گلے میں ڈال لے۔ اگر وہ
 شخص اس کا دشمن اور اس پر غضبناک ہوگا۔ تو وہ اس سے مصافحہ کرے گا
 اور جو کچھ وہ کہے گا۔ وہ مانے گا اور اگر اس کو کوئی فقیہ یا واعظ یا متکلم پاس
 رکھے گا تو اس کے کلام میں بہت تاثیر ہو جائے گی۔ ہر شخص اس کی بات
 مانے گا۔

دشمن پر حاوی ہونا

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يَقَاتِلْكُمْ يُوَلُّكُمْ
 الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُصْرُونَ ۝ ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ
 الدِّالَةَ آيِنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَ
 حَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَيُعْصِبُ مِنَ اللَّهِ
 وَضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
 يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ
 بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

یہ آیتیں دشمن کے گریز کرنے اور اس کے مقہور رہنے کے لیے مفید ہیں۔ جو شخص ان

مل کر اپنی تلوار یا ڈھال یا خود یا نیزہ کی بھال یا کسی اور ہتھیار پر زور دے
 کہ کہ آٹھویں ساعت میں لکھے مگر لکھنے والا پاک صاف اور روزہ
 رکھنے والا ہو۔ تو جس کے پاس یہ ہتھیار ہوگا۔ اس کے سامنے دشمن
 چلے جائے گا۔ اور اپنی کوئی تدبیر نہ چلا سکے گا۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

هَئِذَا تَلَّيْتُمْ يُفْتِنُ مِنْكُمْ أَنْ تَفْسَلُوا وَاللَّهُ
 لِيُهِمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
 لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ
 فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ۝ إِذْ يَقُولُ
 الْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
 بِثَلَاثَةِ آفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝ بَلَىٰ
 أَنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ
 هَذَا يُمِدُّكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آفٍ مِنَ
 الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا

بَشَائِرَ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا
النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

یہ آیت جو شخص پاک صاف ہو کر حجر کی آدمی رات جب گزری
ہو سکے۔ پھر صبح کی نماز جب پڑھ سکے تو طلوع آفتاب تک خدا کی تسبیح
اور ذکر کرتا رہے جب سورج اُٹھ جائے تو دو رکعت پڑھے جن کی پہلی
رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے
بعد اَمِنْ الرَّسُولِ الخ پڑھے۔ پھر بار استغفار پڑھ کر بارہ کیے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پھر دوبارہ وضو کر کے اس آیت کو اپنے پاس رکھے تو اگر اس کو
بادشاہ کا خوف ہے یا دشمن یا حکم کا تو نہ ڈرے گا اور اگر نیند یا سیرابی
میں کسی جن بھوت سے ڈرتا ہے تو بے خوف ہو جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ہم ایک لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تو آپ

جس شخص کو دیکھا تو آپ نے فرمایا قَالِك يَوْمَ الدِّينِ يَا لَكَ
الْعَبْدُ وَيَا لَكَ لَسْتَعِينُ۔ اس وقت میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ دین
کا پہلے جاتے ہیں اور فرشتے ان کو آگے دیکھنے سے مار رہے ہیں۔

دشمن کے شر سے بچنا

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِبِينَ
الْعِظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
طَلَبُوا النَّفْسَ الَّتِي دَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا وَإِنْ تَوْبَتُمْ
وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ تَوْبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ
مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجُنتُ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝

جو شخص ان آیات کو حجر کی رات کو غشا کی نماز کے بعد کاغذ پر لکھ کر اپنے

وَتَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

اور آپ نے فرمایا۔ جب کسی بادشاہ وغیرہ کے ہاں جانا ہو تو یہ پڑھ کر جانا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ

اور جب آپ کو کسی امر سے غم پیدا ہوتا تو آپ یہ دعا پڑھا کر لے
اور فرماتے کہ یہ دعا غم کے دور ہونے کے لیے ہے

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بَعِينِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَكُنْفَنِي
بِكُنْفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
يَقْدِرْكَ عَلَى أَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي فَاكُم
مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَى قَلِّ لَكَ بِهَا
شُكْرِي وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ أَبْلَيْتَنِي بِهَا قَلِّ لَكَ

مَا صَبَرْتُ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي

لَا تَحْرَمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلَائِهِ صَبْرِي

مَنْ تَخَذَلَنِي وَيَا مَنْ رَأَيْتَنِي عَلَى الْخَطَايَا

أَمْ يَقْضِي حَتَّى أَسْأَلَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

بَسَّمْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

هَمْ أَعْنِي عَلَى دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي

الْقَوَامِي وَاحْفَظْنِي فِيمَا عَدَبْتَ عَنْهُ وَلَا

مُنِي إِلَى نَفْسِي فِيمَا حَضَرْتَهُ يَا مَنْ لَا

يُغْنِيكَ الدُّنُوبُ وَلَا تَنْقُضُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ

لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يُضُرُّكَ

مَنْ أَسْأَلَكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَ

أَسْأَلُكَ الْعَاقِبَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَهْرًا
وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى
مِنْ الدَّائِسِ وَوَسْكَوْنَ وَكَهْمُومَةِ الْكَأْبِ مِثْلَ الْبَلَاءِ
الْعَظِيمِ شَرِّ رُؤُوسِ كُفْرٍ شَرِّ سَفْسَفِ كَيْفٍ

راوی کہتا ہے کہ اس دعا کو بہت لوگوں نے لکھ کر انجی جیسوں میں ڈال دیا
تو خدا کے فضل سے انکا مطلب پورا ہو گیا۔
اور جو شخص یہ دعا مانگے تو خدا تعالیٰ اس کو شریوں اور ظالموں
شر سے بچا رکھتا ہے وہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ اسْهَلْ عَلَيْنَا كَنْفَ شَتْرِكَ وَأَدْخِلْ
فِي مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَأَحْبِبْنَا عَنْ شَرِّ رِجْلِكَ
وَحَلِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الزُّرَابَا وَالْبَلَايَا
الرَّاحِمِينَ

ایمان ثابت کے لیے

أَنْ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ أَلْوَانِ
وَالنَّهَارِ لَآيَةٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ
اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا
بِاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنا سَبِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
الْإِيْيَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمْنَاهُ رَبَّنَا
مَا غَفَرَ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفَّرَ عَنْ سَيِّئَاتِنَا وَ
نَوَقْنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْوَعْدَ

جو شخص اس آیت کو ہمیشہ پڑھتا رہے اس کا ایمان ثابت اور دل

پاک ہو جاتا ہے۔ اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر اس کو کسی لکڑی کے برتن پر لکھ کر آپ زمرم سے دھو کر وہ شخص پی لے جو رات کو تہجد کی نماز کے لیے جاگنا چاہتا ہو۔ تو وہ ہر رات کو جس وقت اٹھنے کا ارادہ کرے گا بیدار ہو جائے گا۔

اور ابن السنی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے بستر پر سونے کے لیے آتا ہے تو فوراً ایک فرشتہ اور ایک شیطان اُس کے پاس آ جاتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے۔ یا اللہ خاتمہ بخیر کر۔ شیطان کہتا ہے یا اللہ خاتمہ بالشر کر۔ تو اگر وہ اللہ کو یاد کرے سو گیا تو فرشتہ تمام رات اُس کا نگہبان رہتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے بستر پر وضو سے خدا کا ذکر کرتا ہوا آتا ہے اور ذکر کرتے کرتے سو جاتا ہے تو اس رات کو جس وقت کوئی اپنی بیوی یا اخروی حاجت خدا سے طلب کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کو پورا کر دیتا ہے۔

سُورَةُ نَسَاءِ

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ

الَّذِنَّا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
مَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي
حَسَنَةِ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۚ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ

یہ آیت خاتم اور محافل کی حجت کو باطل کر دیتی ہے۔ ایک شخص کے روز پاک
ان کے ٹکڑے پر لکھ کر گلے میں ڈالے خاتم حجت میں مغلوب ہو جائے گا۔

سُورَةُ مَائِدَةٍ

ارشاد خداوندی ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

اور اس کے بعد ارشاد خداوندی ہے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُومُوا ذُكُرُوا بُعِدُوا
 اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
 مُلُوكًا ۖ وَإِنَّكُمْ مَّا لَكُمْ يَوْمَئِذٍ أَحَدًا مِنَ
 الْعَالَمِينَ ۚ يَقُومُوا دُخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
 الَّتِي كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ تَدْرُونَ ۚ
 فَتَقَبَّلُوا خَيْرَيْنِ ۚ

جو شخص ان آیات کو ہر روز طبع آفتاب سے پہلے اپنی دہائی پڑھ لے
 پر کچھ کر زبان سے پڑھ لیا کرے۔ ۴ روز اسی طرح متواتر کرے تو اس
 کی عفو اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور مسلمانوں پر رحم کرنے کی
 نصبت ہو جائے گی۔ اور صحت و عافیت اس کے شامل حال رہے گی
 ارشاد خدا تعالیٰ ہے۔

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابُ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا الْأَمْ
 أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ
 مِن قَبْلُ ۚ وَإِنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۚ

یہ آیت دشمن کا چہرہ سیاہ کرنے اور اس کے ذہن کو کند کرنے کا کام دیتی
 ہے۔ جب یہ بات منظور ہو تو جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب اور عشاء
 کی نماز ادا کر کے یہ الفاظ کہے۔

يَا قَدِيمُ الْأَزَلِ يَا أَرْثِي لَمْ يُزَلْ يَا مَنْ
 نَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
 خُذْ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ

تین بار کہے۔ اور تین بار اس آیت کو پڑھے۔ بعد کسی دیران گھر سے مٹی
 کی ایک ٹمٹھی لے کر اس پر اس آیت کو پڑھ کر پھینک دے اور دشمن کے گھر
 میں پھینک دے تو اس کے جان اور مال میں عجیب حالت نمودار ہوگی۔
 ارشاد خداوندی ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ
 وَلَعْنُوا إِبْرَاهِيمَ أَقَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُدْفِعُ
 كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلِيُزَيِّدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا
 أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا
اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

جب کچھ لوگ کسی عداوت شرع کام کے کرنے پر متفق ہو جائیں۔ اور ان کو اس کام سے ہٹانا اور ان میں تفرقہ ڈالنا منظور ہو۔ تو ان میں سے بہت بڑے اور بہت چھوٹے آدمی کے بال بے کرا اور جلا کر اکٹھے بنائے۔ پھر کسی پاک برتن یا نئے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ مشینہ کے دن کتر لیا گیا ہو۔ کچھ کر حیل کے تھوں کے شیرو سے دھو کر ان کے گھر میں یا جہاں وہ اکٹھے ہوں دال ڈال دے اور راکھ بھی پھینک دے۔ وہ سب تتر بتر ہو جائیں گے اور ان میں پھوٹ پڑ جائے گی۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
قَالُوا نَرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْبِخَ

قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْنَا وَنَكُونُ
عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ
وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

یہ آیتیں حصول برکات اور وسعت رزق اور دفع کُرسٹگی کے لیے نافع ہیں۔ یہیں جو شخص ان آیتوں کو جہاں کی بکری کے کسی برتن میں ماہ نیساں کے پیلے دن چاند کی قلم سے بادلوں پر کھو دے۔ اور جب ضرورت ہو اس کو پانی سے بھر کر جمع کے دن طلوع آفتاب سے پیلے گھر یا راحت یا باغ یا جہاں چاہے وہ پانی ڈال دے تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اور اگر فاقہ اور تنگ دستی کی شکایت ہو تو تین جگہ متواتر وہ پانی پیتا رہے تو اس کی شکایت زائل ہو جائے گی اور اس کے مال اور گھر اور رزق راحت اور کام میں برکت پیدا ہوگی۔

(واللہ اعلم)

لہ موعی مہینہ کا نام ہے

سُورَةُ النَّعَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص سورہ انعام کو پڑھے۔ اور بیچ میں کلام نہ کرے۔ خدا تعالیٰ اُس کے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے اور جو شخص اس سورت کو دو رکعتوں میں خالص نیت سے پڑھ کر خدا سے اس جہنم میں ہر ایک خوف اور دکھ درد سے امن طلب کرے تو وہ اس جہنم میں ہر ایک موزی چیز سے جس سے وہ ڈرتا تھا محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر چار پالیوں کے گئے میں ڈال دے تو وہ ہر ایک آفت اور دکھ درد سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص رات کے وقت اس کو پڑھے تو وہ رات میں آیتوں والی محفوظ رہے گا۔ اور آفتوں سے امن میں رہے گا۔

درزوں کے لیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

جو شخص اس آیت کو ہر روز صبح اور شام ۷ بار پڑھ کر پانچوں پر دم کرے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیرے تو تمام دکھوں اور درزوں سے محفوظ رہے گا۔
ارشاد خداوندی ہے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو شخص نہایت طیش اور غصہ کی وجہ سے بے قرار رہ تو اس حالت میں اگر بٹیا پڑھے تو کھڑا رہ جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے۔ اُس کا غصہ جاتا رہے گا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَعْضًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا
هُوَ وَإِنْ يَسْأَلْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

ان آیتوں کو سحری کے وقت کاغذ پر لکھ کر گئے میں ڈال لے۔ دونوں

ہیلوں اور دونوں پستانوں کے درد کے لیے مجرب ہے۔ جو شخص یہ دعا
غمنگ اور دل تنگ ہو وہ سوتے وقت باران کو پڑھ کر سوجائے گا۔
بیدار ہوگا تو کوئی غم اپنے دل میں نہ پائے گا۔
الہی پاک ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى
يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

جو شخص نامزد ہو تو تین روزے رکھے اور گائے کے دودھ اور شکر سے
انفار کرے جب آدمی رات ہو تو اٹھ کر اپنے داہنے ماتھے کے درمیان تائے کی
قلم کے ساتھ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھ کر چاٹ لیا کرے۔ اللہ
تعالیٰ اس کی اس شکایت کو رفع کر دے گا۔

اور سورہ انعام میں دعا مانگئے کے پانچ مقام ہیں۔ پہلا جب آیت
تَدْعُونَ دُورًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ تَسْتَأْذِنُ
فَيَكُونُ چوتھا جہاں دو اسم اللہ پڑھتے ہیں۔ پانچواں سورہ کی آخری آیت
اولاس کی کیفیت یوں ہے کہ جب کوئی حاجت درپیش ہو تو سچے دل سے
خدا کے آگے توبہ کرے۔ پھر دو رکعتوں کی نیت کر کے نماز میں کھڑا ہو

ہائے۔ اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اس سورت کو اول سے لے کر
بِسْمِ اللَّهِ تَدْعُونَ تک پڑھے پھر اَلْأَيُّومَ بِإِذْنِ اللَّهِ
اَلْأَذْكُرُوا مَا خَلَقُوا اسجد اسجد پڑھ کر سجدہ تلاوت کرے اور سجدے میں
دعا مانگنی ہو مانگے۔ پھر کھڑا ہو کر فَيَكُونُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ الظَّالِمِينَ
تک پڑھ کر پھر وہی آیت سجدہ پڑھے۔ اور سجدہ تلاوت میں جو حاجت مانگنی ہو مانگے
پھر کھڑے ہو کر عِنْدَكَ مَقَامُ الْعَلِيِّ تَكُنْ فَيَكُونُ تک پڑھ کر آیت
سجدہ پڑھے اور سجدہ تلاوت میں جو حاجت ہو مانگے۔ پھر کھڑے ہو کر
عَلَى الْحَقِّ وَلَهُ الْمُلْكُ مَرَّةً اللہ تک پڑھ کر آیت سجدہ پڑھے اور سجدہ
میں دعا مانگے پھر کھڑے ہو کر اِذَا اسألت عبادي عني الخ پڑھ کر سجدہ پڑھ کر
دوسری رکعت میں جب کھڑا ہو تو فاتحہ پڑھ کر سورہ انعام شروع سے
جہاں آیہ تَدْعُونَ تک پڑھے غرض جو کچھ پہلی رکعت میں قرأت اور
ہر سے اور دعا پانچوں مقام میں کیا تھا۔ دوسری رکعت میں بھی پانچوں مقام
میں کرے۔ جب فارغ ہوگا تو دعا قبول ہو چکی ہوگی۔

ظالم کا خانہ خراب کرنا

لَكِنَّا نَسْأُو مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ
كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا خَرُجُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ظالموں کے خاندان اور ان کے ہلاک کرنے کے لیے مجرب ہے تو کون
کسی ذبح کئے ہوئے اونٹ کی پرانی ہڈی روڑی سے اٹھا کر اُس پر اس آیت
کو لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈال دے خاندان کا خراب ہو جائے گا۔ اگر آپ
اس آیت کو تازہ بکے پانی سے تانبے کی طشتی پر لکھ کر اُس زہر کے پال
سے جو کہ شام سے صبح تک پانی میں بھگو دیا گیا ہو دھو کر وہ پانی اُس گھر
میں جس میں پھر اور کچھ بکشت ہوں چھڑک دے دوبارہ اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ۚ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۚ وَ
هُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم
بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ اَجَلٌ

مِنْ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۚ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ
بِكُمْ حَفَظَةً ۚ حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ
فَلَوْ اَنَّ رُسُلَنَا وَهَمُّوْا لَيَقَرُّوْنَ ۚ ثُمَّ رُدُّوْا
اِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ ۚ اِلٰلَهَ الْحُكْمِ وَهُوَ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۚ

جو اس آیت کو کسی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر سوتے ہوئے
سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ اور دعا مانگے کہ حیات مجھ پر مشتبہ ہے
میرے پریشان ہو جائے۔ تو وہ بات اُس پر ظاہر ہو جائے گی۔ اور جو شخص
س کو مایوس و پاک بستر پر بیٹھ کر لکھے اور یا زور پر یا زہر کر سو جائے تو صبح
اور رات جو شخص پہلے اس سے ملاقات کرے گا تو وہ اس کو عجیب
احسن ملے گا۔

بھاگے ہوئے کیلئے

مِنْ يُنَبِّئُكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّیْنٌ اَنْجِدَ
مِنْ هٰذِهِ لَنْکُوْنَنَّ مِنَ الشَّکْرِیْنَ ۝ قُلْ
اِنَّ اللّٰہَ یُنَاجِیْکُمْ مِّنْہَا وَ مِنْ کُلِّ کَرۡبٍ ثُمَّ
اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ۝

یہ آیت چور اور بھاگے ہوئے کو حیران کرنے کے لیے مجرب ہے۔
چور اور بھاگے ہوئے کا نام اور ان کی مال کا نام معلوم کر کے خشک ترس کا کہ
ٹکڑا لے کر اور ایک نسخہ میں ہے کہ خشک کدو کا چھلکا لے کر اس پر پکا سے
ایک دائرہ کھینچے۔ پھر ایک عینہ جگہ میں جہاں اُس کو کوئی نہ دیکھ سکے
کوڑے جا کر دائرہ کے درمیان ان آیتوں کو لکھے۔ پھر چور یا بھاگے ہوئے
نام اور اس کی مال کا نام لکھ کر اسی جگہ دفن کرے جہاں کسی کا پاؤں نہ
پس چور یا بھاگا ہو اور حیران اور سرگردان ہو کر واپس آئے گا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرٰہِیْمَ مَلٰکُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَلَیْکُوْنَنَّ مِنَ الْمُوقِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا نَمَّ

لَمَّا اَلْبَسَ اِلٰہُ الْکُوْکُبَ قَالَ هٰذَا اِسْرَآئِیْلُ ۝ فَلَمَّا
قَالَ لَا اَحِبُّ الْاَفْلٰحَ فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ
قَالَ هٰذَا اِسْرَآئِیْلُ ۝ فَلَمَّا اَفْلَقَ قَالَ لَیْنٌ
بِهٰدِیْنِیْ رَبِّیْ لَا کُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِیْنَ
۝ اَمَّا الشَّمْسُ فَارْغَتْ قَالَ هٰذَا اِسْرَآئِیْلُ ۝
فَلَمَّا اَفْلَتْ قَالَ یَقُوْمُ رَاۤیِیْ بَرِّیْ مِمَّا
لَیْسَ لَیْسَ ۝ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْہِیْ لِلذِّکْرِ فَطَرَ
۝ وَ الْاَرْضَ حَنِیْظًا ۝ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

مخلص راست روی اور اپنی رائے کی درستی چاہے اس کو چاہیے
اور غفران سے چینی کے پیالہ میں اس آیت کو لکھے اور نہر کے پل
پر لکھ کر پی لیا کرے اور اگر چاہے کہ میری ہر ایک بات کو قبولیت ہو
کے پیالہ میں پانی سے اس آیت کو لکھے اور اس سرسبز کو آنکھ
کو باؤں شاہوں اور دوسرے سب لوگوں کے نزدیک اس کی
قبولیت ہوگی۔ اور سب اُس کی فرمانبرداری اختیار کریں گے

اور اگر چاہے کہ خوش گو ہو جاؤں اور لوگوں پر ہر ایک بات میں غلامی ہو تو باداموں کے پتے پر زعفران سے اس آیت کو لکھو اور اس سے جس میں انیسویں جو ش دیئے گئے ہوں اور دوسرے کے پانی سے اس کو ہر روز چار دفعہ منہ نہا دیے تو وہ اپنے محرم اور محال پر غالب رہے گا۔ آزموہ ہے۔

دشمن کو برباد کرنا

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْبَاسُطُوا أَيْدِيَهُمْ أَخْرَجُوا أَنْفُسَهُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكَبْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ فَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءَ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضُرِّمَ

عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

ہر شخص کے بہت سے دشمن ہوں اور اس کو دکھ دینا چاہتے ہوں تو اس کے تین پتے طبع آفتاب سے پہلے ایسے طور سے لے آؤ گے کہ اس کو نہ دیکھنے پائے اور ہر ایک پتے پر اس کی ایک طرف اُن لوگوں کے نام لکھو۔ اور اس کی دوسری طرف ان آیات کو لکھو۔ مگر اسی جگہ پر بیٹھ کر لکھو کہ اے اللہ! اس شخص کو نہ دیکھو۔ پھر ہر روز ایک پتہ اس پانی میں ڈال دیا کرے جس سے وہ بچا کر لے۔ تو وہ سب دشمن ہلاک اور گھبرانے کے برابر ہو جائیں گے۔ تیسرہ ہدف ہے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ (طبری آیت)

یہ آیت زراعت کے عمدہ ہونے اور تمام حیوانات سے اس کو بچانے کے لیے اور درختوں کے لگانے اور اُن کے عمدہ طور پر بار آور ہونے کے لیے ہے۔ جو شخص اس آیت کو کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر پانی کے پانی سے دھو کر اس پانی میں جو بیجنا ہو ڈال کر پودے تو وہ زراعت کے عمدہ ہو جائے گی۔ اور پھل بکثرت اور میٹھے لگیں گے۔ اور اگر لگے نہ ہوں

درختوں انکو وغیرہ کی جڑوں میں یہ پانی پلایا جاوے۔ تو وہ درخت بابرکت ہو جائیں گے۔

آفتوں سے محفوظ رہنا

قَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ

جو شخص اس آیت کو یاد منور ہو کر جمع کے دن لکڑی کی ایک پٹی پر لکھ
یا کھود کر شتی کی اگلی جانب پر منج سے جوڑ دے تو وہ شتی ڈوبے اور اس
دن کی آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ اور جو شخص لا جورد کے تھیمے پہ
کے دن سے لیکر جمع کے دن تک دن کی تیسری ساعت میں اس کو کندہ
کر انگوٹھی میں لگا دیوے۔ اس انگوٹھی کو جو شخص پہنے گا۔ اس کی حاجات
مہوتی رہیں گی۔ اور لوگ اس سے محبت اور اس کی بات کی قدر کریں گے۔ اور
لوگوں کی نظروں میں ہیبت دار ہو جائے گا۔

پھلوں کی برکت کیلئے

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا
بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ
طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ
وَالزَّيْتُونِ وَالرَّهْمَانِ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

آیت لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اس آیت کو جو شخص کھجور کے پیرے شکر کے درمیان لکھے۔ خواہ کسی
ساعت میں لکھے۔ اور اس کو اس نہر میں ڈال دے جس کا پانی درختوں کو ملتا
ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس نہر کے پانی میں برکت کر لگا اور جن درختوں کو اس کا
پانی ملے گا۔ ان کے پھلوں میں بہت برکت ہوگی۔ اور پھل بکثرت بہت اچھے
اور لذیذ لگیں گے اور بنوں اور انسانوں کی نظر بلورہ دوسری آفتوں سے محفوظ رہیں

ارشاد خداوندی ہے۔

لَا تَدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ
وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

یہ آیت ہوا کے ٹھکانے اور ظلمت سے مخفی رکھنے کے لیے مفید ہے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

أَوْ مَنْ كَانَ مُبْتَلًى فَاحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا
يَهْدِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زَيْنٌ لِلْغَيْرِينَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ

اس آیت میں وہ سات حروف موجود ہیں جو سورہ فاتحہ میں حروف تہجی کے
کم تھے۔ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى
نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ

حَيْثُ يُجْعَلُ رِسَالَتُهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
أَجْرُهُمْ أَصْعَاقٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابُ شَدِيدٌ بِمَا
كَانُوا يَمْكُرُونَ ۝

اس آیت کا ذکر سورہ آل عمران کے ابتداء میں۔ اسم اعظم کی بحث میں
ہو چکا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ مستحب ہے کہ پڑھنے والا جب اس آیت
پہنچے تو کہے۔

اللَّهُمَّ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوكَ فَلَمْ تَجِبْهُ وَمَنْ
ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهِ وَمَنْ ذَا الَّذِي
اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِدْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِي تَوَكَّلَ
عَلَيْكَ فَلَمْ تُكْفِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَسْتَعِثُّ
اللَّهُمَّ أَعِثْنِي يَا مُعِثُّ وَاشْفِنِي شِفَاءً عَاجِلًا
وَقَرِّبْ عَنِّي قَرَجًا قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۝

اور خدا سے دعا مانگے جو حاجت طلب کرے پوری ہو جائے گی۔

آفت سے محفوظ رہے

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ
مَّعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ
وَالزَّيْتُونَ وَالرِّمَانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِينَ

یہ آیت پھلوں کے بکثرت پیدا ہونے اور ان کے بڑھنے اور ان کے آفات سے محفوظ رہنے کے لیے مجرب ہے۔ درختوں کے واسطے تو زیتون کی لکڑی کی ایک تختی پر اس آیت کو کندہ کر اور اس کو باغ کے دروازہ کے اوپر کی چوٹ پر میخ سے لگا دیوے اور حیوانات کے واسطے مینڈھے کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس کو لکھ کر حیوان کے گلے میں باندھ دیوے تو ان میں برکت اور شرافت اور ہر آفت سے صحت و سلامت رہے گی۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سُورَةُ اَعْرَافٍ

جو شخص سوتے ہوئے یہ پڑھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ الْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
النُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَهُ خَلْقٌ وَالْآدَمُ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اللہ تعالیٰ اس کو ایمان اور اس کے شکر کے ثمر سے بجا لیتا ہے۔ اور لغوہ اور فلاح سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس آیت کے ساتھ آیاتِ بحرہ اور سورۃ براءت کی آخری آیتیں پڑھ کر گھر یا دکان یا اسباب اور مال پر پھونک دیوے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا۔

اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملک شام میں دیر رہنے کے بعد

بخار ہو گیا۔ کسی نے اُن کو ایک کلاہ لاکر پہنائی اس سے اسکا بخار اتر گیا۔
جب اس میں دیکھا تو اُس میں ایک کاغذ تھا جس میں لکھا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَآلِی اللّٰهِ وَعَلِی
اللّٰهِ فَلِیْتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ - لَا إِلَهَ إِلَّا
اللّٰهُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِیْکَیْهِ وَ
کُتُبِیْهِ وَرُسُلِیْهِ وَالْیَوْمَ الْآخِرِ - اِنَّ رَبَّکُمْ
اللّٰهُ - اَلْحُسَیْنِیْنَ تَمَّ - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّامِیْ
لَا شَافِیْ سِوَاکَ - اَللّٰهُمَّ اَشْفِ شِفَاءَ لَا یُعَادِرُکَ
سُقْمٌ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ -

اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اِن رَبَّکُمْ
اللّٰهُ سے اَلْحُسَیْنِیْنَ تک کلاب اور شکر زعفران سے لکھ کر
گلے میں ڈالے لوگوں کی دشمنی سے اور نظر بد اور دل کے درد سے امن ہیں

ہے گا۔ اور دشمن اور سانپ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔
ارشاد خداوندی ہے۔

قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُونَ

یہ آیت حاکموں اور محکموں کے لیے اور جو تاضیٰ یعنی کی رغبت رکھتا ہو اُس
کے لیے مفید ہے۔ خالص چاندی کے ایک پیرے پر اس کو کندہ کر کر انگوٹھی
کے نگینے کے نیچے رکھ دے جس کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی وہ نیک نسل
ہو جائے گا۔ اور نیک اور درستی کی توفیق دیا جائے گا۔ اور لوگوں کے کام اس
کی اصلاح سے اصلاح پذیر ہوں گے۔

اور شیخ ابو بکر بن حشیر فرماتے ہیں کہ اَلْبَص کے حروف جب
سورۃ کی چار دم بھر مربع انگوٹھی طالع محل میں جبکہ آفتاب محل کے درجہ ہفتہ
میں اور مربع کے متصل تیس یا تالیث سے ہو اور وہ دعویٰ ہی نظر خوش
ہے سالم ہوں کنہہ کر کر زعفران اور سندوس اور قفل ازرق کی دھونی
دیا ہے۔ اور کسی فرد رنگ کے ریشمی کپڑے کے پاک ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنے
اس رکھے تو لوگوں میں اس کی عزت اور قدر ہوگی۔ اور اُمید سے بڑھ کر
اس کو حکومت ملے گی۔ اور تمام پادشاہ اور رؤسا اس کے مطیع ہوں گے اور
اور جو اُس کو دیکھے گا وہی اُس کی عزت اور حاجت روائی کرے گا۔ اور ہر ایک

لکھ کر دینی کو گل کر کچھ میں اور ازرق گہرے رنگ کے کپڑے

سرکش فرمانبردار اور ہر ایک دشوار کام آسان ہو جاوے گا اور یہ اس کے ترقی اور علاوہ لکھنے کی صورت ہے۔ اور این وحشیہ نے جو نقص سورج میرم کے لفظ میں کیا تھا۔ میں نے اس کو درست کیا ہے

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

ارشاد خداوندی ہے۔ رزق ترقی روزگار کیلئے

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

یہ آیت کثرت رزق اور ترقی روزگار کے لیے مفید ہے۔ اس کو جمع کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد کچھ کرکھ میں یا دکان میں لگا دیوے رزق بکثرت آنا شروع ہوگا۔

جاننا چاہیے کہ ولقد مکنکم فی الارض وجعلنا لکم فیہا معایش کے ۲۵ حروف میں جن کے عدد بحساب جن مغربی ۱۱۴۰ ہیں جو اس مرتبہ میں داخل ہیں اور کم عدد اس میں ۵۲۰ ہیں اور بحساب جن مشرقی ۲۲۰

ہیں جو اس وقت خمس میں داخل کئے گئے ہیں۔ اور کم عدد اس میں ۴۲۸ ہیں اور ہر سطر بقول کی صورت یہ ہے۔

مکثکم	فی الارض	وجعلنا	لکم
ولقد	مکنکم	فی الارض	وجعلنا
فی الارض	وجعلنا	لکم	فیہا
وجعلنا	لکم	فیہا	معایش

ثم	س	صم
ما	۴	۴
۴	عط	س
ص	عب	عا

لهم	ثنا	بکو	بلم	محط
لهم	تمر	بلم	تلد	تل
۴	تج	تر	تم	تلو
سر	بطط	بت	عر	ثت

ارشاد خداوندی ہے۔

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي
سَوَاتِكُمْ وَرَهَيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ
خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ

یہ آیت اس شخص کے لیے بہت مفید ہے جو چاہے کہ برے کاموں سے
تائب ہو کر طاعت الہی پر کمر بستہ ہو جاؤں۔ پس چاہیے کہ بروز جمعرات جبکہ چاند
ترقی نور میں مہلک نیا کرتہ پہن کر اس کے شکریہ میں دو رکعت نماز ادا کرے
پھر شیشہ کے پالہ میں اس آیت کو روغن زیتون خالص سے لکھ کر گلاب سے
دھوے اور اس کو اپنے چہرے اور بدن پر مل دیوے۔ پھر اس کو زیتون کے
پتہ پر لکھ کر اپنے کرتہ کی جیب میں ڈال لیوے۔ اس کرتہ کو جو شخص پہنے گا
اس کو عبادت کی محنت ہو جائے گی۔

جادو کے اثرات دور کرنا

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ
كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي

أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّمَاقِ قُلْ
مَنْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ
لِّوَمَرِ الْقِيَمَةِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ۝

یہ آیت نہروں اور چشم بد اور جادو کے اثر کے دفعیہ کے واسطے مفید
ہے جو شخص اس کو سبز رنگ کے نئے برتن میں سفید انگوروں کے پانی اور
لہذا ان سے لکھ کر سہر و پانی سے دھو کر اس پانی سے نہاوے گا اس سے
چشم بد اور جادو کا اثر زائل ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اس کو پی لے گا اور
اپنے کھانے میں ڈال کر کھانا کھائے گا تو نہروں اور جادو اور چشم بد کا اثر
جائز ہے گا۔

ارشاد خداوندی ہے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ
أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ارْكَبُوا فِيهَا جَمِيعًا

قَالَتْ اُحْزَنُ لَمْ يَلِدْ وَلَهُمْ رِبِّيُّهُ لَا اِلٰهَ اَصْلٰهُنَا
فَاَتَيْنَهُمُ عَذَابًا ضَعِيفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ
ضِعْفٍ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ

جس کا دشمن قید میں ہو اور اس کو قید خانہ میں مدت دراز تک رکھنا منظور ہو تو سہرن کے سرخ رنگ کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس آیت کو لکھ کر اس دشمن کا نام اور اس کی مال کا نام لکھے اور یہ بھی لکھے۔

مَكْسًا مَكْسًا يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ تَبْدِي طَمَكْسًا
يَلَا زَقَالٍ - پھر اس کو قید خانہ کے دروازہ کے نیچے دفن کر دیوے
تو جب تک یہ نوشتہ مدفون رہے گا۔ تب تک وہ دشمن بھی قید خانہ میں
سجمن رہے گا۔

موذی جانوروں سے بچاؤ کیلئے

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

لَهُم مَّيْمَتٌ فَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مِّنْ كُلِّ الشَّجَرِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتًا
بِهٰذِيْنَ رَّبِّهِ ۝ وَالَّذِيْ خَبَتْ لَا يُخْرِجُهَا اِلَّا نَكِدًا ۝
كَذٰلِكَ نَصْرَفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝

یہ آیت درختوں کی جڑوں کے کرم خوردہ یا مدبورا رہنے سے بچانے
کے لیے اور انکو بڑی دل اور چھپوں اور دوسرے موذی پرندوں سے محفوظ
رکھنے کے لیے مجرب ہے اس کو زمینوں کی لکڑی کے پیالے میں سیب کے
دلی اور زعفران سے لکھے اور انگوروں کے پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں
میں ندر سے ڈال دے اور اوپر سے دوسرا صاف پانی ڈال دے تو درخت
سرسبز رہ جائیں گے۔

باہمی عناد کے لیے

وَلَنُرْعَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
مِّنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهَارُ وَقَالُوا الْاِحْدُ لِلّٰہِ

الَّذِي هَدَىٰ آلَ هَارُونَ عَلَى الْبَيْتِ بِمَا أَوْفَىٰ لَهُمْ وَأَنذَرَهُمْ يَوْمَ هَارُونَ ظَنَّ أَنَّهُ مُخْرَجٌ فَرَصَ هَارُونَ فَتَبَايَعُوا عَلَيْهِمْ نَبِيًّا هَدَىٰ آلَ هَارُونَ عَلَى الْبَيْتِ بِمَا أَوْفَىٰ لَهُمْ وَأَنذَرَهُمْ يَوْمَ هَارُونَ ظَنَّ أَنَّهُ مُخْرَجٌ فَرَصَ هَارُونَ فَتَبَايَعُوا عَلَيْهِمْ نَبِيًّا هَدَىٰ آلَ هَارُونَ عَلَى الْبَيْتِ بِمَا أَوْفَىٰ لَهُمْ وَأَنذَرَهُمْ يَوْمَ هَارُونَ ظَنَّ أَنَّهُ مُخْرَجٌ فَرَصَ هَارُونَ فَتَبَايَعُوا عَلَيْهِمْ نَبِيًّا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اگر لوگوں یا دو دشمنوں کے درمیان صلح کرنا منظور ہو یا دو دوستوں کا اتفاق یا دو شخصوں کا یا بھی بغض جاتا رہنا منظور ہو تو اس آیت کو صلح پر تشکیق قلم سے جو دشمنائی سے بھری ہوئی نہ ہو۔ لکھ کر جلدی ان میں تقسیم کر دیوے۔ جب اس کو کھائیں گے تو وہ باہم صلح کر لیں گے۔

اور اگر انجیر کے پھول یا پتوں پر ان کا نام علیہ و علیہ ایک ایک پتے پر لکھ کر کھلا دیوے تو بھی کام دے گا۔ اور یہ درود دل کو بھی کام دے گا۔ اور اگر اس کو ٹٹی کے کورے برتن میں جو بھٹی سے ابھی نکلا ہو زعفران اور گلاب سے لکھ کر انجیر کے پانی سے دھو کر اس شخص کو پلا دیا جاوے گا۔

کو درود دل کی بیماری ہے۔ تو وہ صحت یاب ہو جاوے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۚ وَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا صُحًىٰ وَهُمْ يَعْجُبُونَ ۚ أَفَأَمِّنُوا مَكَرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ

جو شخص حشرات الارض مذبذب مثلاً سانپ وغیرہ کو نکال دیتا چاہے۔ تو اس آیت کو ماہ محرم کے پہلے دن کا غذا پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو گھر کے کونوں میں چھڑک دے تو سب مذبذب جانور بھاگ جائیں گے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسم ہیں۔ جو شخص ان سب کو پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ طاق ہے یعنی بیکتا ہے۔ طاق سے محبت رکھتا ہے۔ وہ نام

لکھ صفحہ پر بلا غلط فرمائیے

الْمَانِعُ	الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّورُ
الْهَادِي	الْبَدِيعُ	الْبَاقِي	الْوَارِثُ
الرَّشِيدُ	الضُّبُّورُ		

یہ حدیث حسن ہے اور یہ اسم اس ترتیب پر ہیں کہ سورہ بقرہ میں ۲۶ اسم ہیں یعنی

يَا مُحِيطُ - يَاقْدِيرُ - يَاعَلِيمُ - يَاحَكِيمُ - يَا
تَوَّابُ - يَابَصِيرُ - يَاوَّاسِعُ - يَابَدِيعُ -
يَاسَمِيعُ - يَاكَافِي - يَارَعُوفُ - يَشَاكِرُ -
يَا اَللَّهُ - يَاوَاحِدُ - يَافُورُ - يَاحَلِيمُ - يَا
قَابِضُ - يَابَاسِطُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ يَاجِيْ
قِيَوْمُ يَاعَلِيْ - يَاعَظِيمُ - يَاوَلِيْ - يَاعَزِيْ
يَاحَيُّدُ - اور آل عمران میں ۳ اسم ہیں - يَاقَائِمُ - يَا
وَهَّابُ - يَاسَرِيعُ اور سورہ نساء میں ۷ ہیں يَارَقِيبُ

يَا حَسِيبُ - يَاشَّهِيدُ - يَافَاوِرُ - يَافُورُ - يَا
مَغِيْثُ - يَاوَكِيلُ اور سورہ انفال میں ۵ اسم ہیں - يَا
كَاطِرُ يَاقَاهِرُ يَاقَادِرُ - يَاطَلِيفُ - يَاحَبِيْرُ -
اور سورہ اعراف میں ۱۲ اسم ہیں يَافُحِيْ يَافُحِيْتُ اور
انفال میں ۱۲ اسم ہیں - يَانَعَمُ الْمَوْلَى يَانَعَمُ النَّصِيْرُ -
اور مد میں ۷ ہیں - يَاحَفِظُ - يَاقَرِيبُ يَاحَبِيبُ يَا
مُؤْتِيْ يَافَحِيْدُ يَاوَدُّدُ يَافَعَالُ لِمَا يُرِيدُ اور
مد میں ۲ ہیں يَاكَبِيْرُ يَامُتَعَالُ اور ابراہیم میں ایک
ہے يَا مَنَّانُ اور حجر میں ایک ہے يَا خَلَّاقُ اور سورہ
مریم میں ۲ ہیں يَاصَادِقُ يَاوَارِثُ اور حج میں ایک ہے
يَابَاْعَثُ اور مومنون میں ایک ہے يَاكَرِيْمُ اور نور میں
۳ ہیں يَانُوْرُ يَاحَقُّ - يَامُبِيْنُ اور فرقان میں ایک
ہے يَاهَادِيْ اور سب میں ایک ہے يَافَتَّاحُ

اور فاطمہ میں ایک ہے یا شکور اور سورہ مؤمن میں ۴ میں یا
 غافر یا قابل یا شدید یا ذا الطول اور ذاریات
 میں ۳ میں یا حی یا سزاق یا ذا القوة المتین
 اور طور میں ایک ہے یا بر اور قمر میں ۲ ام میں ملک
 مقتدر اور جن میں ۳ میں یا رب المشرقین یا رب
 المغربین یا ذا الجلال والاكرام اور حدید
 میں ۴ میں یا ظاہر یا باطن یا اول یا آخر
 اور حشر میں ۱۰ میں یا قداوس یا سلام یا مؤمن
 یا مہمین۔ یا عزیز۔ یا جبار یا متکبر۔ یا
 خالق یا باری یا مصور اور بروج میں ۲ میں یا
 مبدی یا معید۔ اور سورہ اخلاص میں ۲ میں۔
 یا احد یا صمد اور فاتحہ میں ۵ میں یا اللہ یا رب
 یا رحمن یا رحیم یا مالک۔

اور میں نے اسما سنی سے دعا کی تھی کہ طریقہ ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا
 براد بکھلا ہے اور وہ یہ ہے۔

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ الاولین والآخرین ویا
 قانع المردۃ والجبارین ومذل العظماء
 والمتکبرین یا رب العالمین یا حسبانک
 نستعین فانت خیر ولی ومعین یا رحمن
 الدنیا والاخرۃ ویا جامع العظام النخرة
 ومولی ما جل من النعم الفاخرۃ یا رحیم
 المؤمنین وغافر ذنب العالمین ومخلدا
 فی جہنم الکافرین یا مالک الامر فی یوم الدین
 ومبین الی الاسلام وهو الدین انصف
 بنا فی حبسنا عن کل شیئ انک علی کل
 شیء قدير یا محیط یا محیط احاط علمک

لہ ذلک الیوم والجماعۃ آمن اهل الصلوۃ والقوم قاتلک یا سبیل المہتدین

بِجَمِيعِ الْمَعْلُومَاتِ وَأَقَرَّتْ بِالْوَهْيَتِكَ
 الْكَائِنَاتُ وَسَبَقَتْ إِرَادَتَكَ فِي الْمَخْلُوقَاتِ
 يَا قَدِيرُ تَعَلَّقَتْ قُدْرَتُكَ بِالْجَائِرِ مِنَ
 الْمَوْجُودَاتِ وَظَهَرَتْ فِي الْأَحْيَاءِ وَالْجَمَاكَا
 وَأَقَرَّتْ بِهَا قَهْرُ الْمَمَالِيكِ وَالسَّادَاتِ يَا عَلِيمُ
 بِالْكُلِّيَّاتِ وَالْجَزْئِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ وَالْعُلَوِيَّاتِ
 وَالْمَوْجُودَاتِ وَالْمَعْدُومَاتِ يَا حَكِيمُ يَا حَكِيمُ
 ظَهَرَ أَحْكَامُ صُنْعَتِكَ فِي خَلْقِكَ وَبَانَ بِذَلِكَ
 مَا يَجِبُ مِنْ كِبِيرِ حَقِّكَ فَلَا مَخْلَصَ لِلْكِبِيرِ
 وَلَا صَغِيرٍ مِنْ رَفِّكَ يَا تَوَّابُ عَلَى التَّوَّابِينَ
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَسُلْطَانَ السُّلَاطِينَ نَسْأَلُكَ
 أَنْ تَرْفَعَنَا فِي أَعْلَى عِلْمِيْنَ وَتَنْظِمَنَا فِي سَبِيلِكَ

أَحْبَابِكَ السَّالِكِينَ الْمَقَرَّبِينَ يَا بَصِيرُ
 بَعْيُونَا أَسْرَهَا وَعَلِمَا بِدُنُونِنَا اغْفِرْهَا
 وَمُحِيطًا بِأَحْوَالِنَا وَبِرُّهَا يَا وَاسِعُ يَا وَاسِعُ
 يَا وَاسِعُ ارْزُقْنَا وَحَسِّنْ اخْلَاقَنَا وَبَرِّدْ
 أَشْتَوَاقَنَا يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ بَصِّرْ عُقُولَنَا
 فِي يَدِيعِ مَصْنُوعَاتِكَ وَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَا
 يَجِبُ لِدَانِكَ وَصِفَاتِكَ وَظَهَرِ نَفُوسَنَا مِمَّا
 وَتَوَالِيهِ عَلَيْنَا مِنْ نَفْعَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ يَا خَيْرُ
 يَا خَيْرُ مَوْالَاةٍ مُشَاهِدَاتِكَ بِخَيْرِ أَحْوَالِ
 الصَّادِقِينَ وَبِدَوَامِ مُوَافَقَةِ عَلَيْكَ يَا
 خَالِقُ يَا خَالِقُ اخْلُقْ فِي قُلُوبِنَا هَيْبَةَ لِحْزَانِكَ
 وَحَيَاءً مِمَّنْ ارْتَدَاءَ كِمَالِكَ وَشِعَارًا لِلْعَظِيمِ

اِبْدَاءِ لِسَعَارِكَ وَاسْتِعْدَادِ لِيُورِدَاتِ بَشَائِرِكَ
 يَا مُصَوِّرُ يَا مُصَوِّرُ صَوَّرْتَ الْعَالَمَ عَلَى
 مَا سَبَقَ فِي سَائِلِهَا لَدَيْكَ وَعَلَيْكَ وَأُظْهِرَتْ
 الْحِكْمَةُ فِي صَغِيرَةٍ وَكَبِيرَةٍ عَلَى وَفْقِ حِكْمَتِكَ
 وَحُكْمِكَ وَأَجْرِيَّتِهِ فِي مِيدَانِ قَهْرِ الْقُدْرَةِ
 فَلَا مَلْجَأَ مِنْهُ وَلَا مَقَرَّ يَا غَفُورُ إِنَّ ذُنُوبَنَا
 جُمَّةٌ فَأَغْفِرْهَا وَعُيُوبَنَا كَثِيرَةٌ فَاسْتُرْهَا
 وَأَنْفَاسَنَا كَثِيرَةٌ فَاجْبِرْهَا وَشَيَاطِينَنَا مَهْمَةٌ
 عَلَيْنَا فَازْجِرْهَا يَا قَهَّارُ قَهَرْتَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ
 فَلَيْسَ لَهُمْ مِنْهُ مَهْرَبٌ وَلَا قُوَّةٌ ذَلِكَ
 لِحَبْرُوتِكَ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ
 لِكِبْرِيَا نِكَ كِبْرِيَاءُ الْأَكَا سِرَةِ يَا وَهَّابُ يَا

وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ طُرُقِ نِعْمَتِكَ مَا تَظْهَرُ
 بِهِ نَفُوسَنَا وَتَقَرِّبْ مِنْكَ تَبَسُّرَ قُلُوبِنَا
 حَسَنَ أَرْوَاحِنَا وَتَنُورَ بَنُورِكَ مَا أَظْلَمَ فِي عَيْنِ
 الْوُجُودِ أَشْخَاصَنَا يَا رَمَّاقُ ارْمِ قَنَا مِنْ خُرَائِكَ
 الْوَاسِعَةِ وَأَدِّمْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ الْقَرِيبَةَ السَّابِقَةَ وَ
 دِيمَ مَتْنِكَ الْكَثِيرَةَ وَكِعْمَتِكَ الْوَثِيرَةَ يَا فَتَّاحُ
 افْتَحْ عَلَيْنَا مِنْ عُلُومِكَ الدِّيْنِيَّةِ وَأَصْرِفْ الْبِنَا
 مَا يُدْخِلُنَا مِنْ بَهَاءِ أَنْوَارِكَ السَّنِّيَّةِ وَارْفَعْ
 عَنْ بَصَائِرِنَا مَا وَرَدَ عَنِ الْحِجَابِ وَأَدْخِلْ
 عَلَيْنَا بِالْحَيَّةِ الْمَلَايِكَةِ وَالْأَكْرَامِ مِنْ كُلِّ
 بَابٍ يَا قَابِضُ يَا قَابِضُ اقْبِضْ عَنَّا يَدَ
 الْوَسَاوِسِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَكَفِّ عَنَّا جَمَاعَ

إِجْمَالَاتِ الْحَوَاطِرِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَلِذُنَا بِحَلَاوَةِ
تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَكُتُبِنَا فِي زُمْرَةِ أَحْبَابِكَ يَا
بَاسِطُ يَا بَاسِطُ الْبَسْطِ

دَوَامُ مَرَأَقَتِكَ يَا خَافِضُ خَفَضْتَ لِجَلَالِكَ
الْمَخْلُوقَاتِ وَتَلَا شَتَّ لِحَبْرُوتِكَ الْمُحَدَّثَاتِ
فَاخْفِضْ مِنْ أَعْدَائِنَا مَا يَضُرُّنَا وَأَنْلِنَا مِنْ
الْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا بِهِ
نَفْعُنَا يَا رَافِعُ يَا رَافِعُ ارْفَعْ حَقِيرُومَا الْخَفِضِ
مِنْ أَحْوَالِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي قَلِيلِ أَعْمَالِنَا وَ
نَادِينَا وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْ أَحْبَابِكَ

الْبَرَّةِ وَاعْنَا بِالْمَلَايِكَةِ الْكَرَامِ السَّفَرَةِ يَا مُعِزُّ
أَعْزَنَا بِعِزِّ الطَّاعَةِ وَأَمْتِنَا عَلَى سَبِيلِ السُّنَّةِ
الْجَمَاعَةِ وَبَسِّرْ عَلَيْنَا إِيَّتَانِ خَيْرِ الْخَيْرَاتِ وَ
جَنِّبْنَا مَا كَبُرَ وَصَغُرَ مِنَ الْمُنْكَرَاتِ وَالْمَكْرُوبَاتِ
يَا مُدِلُّ لَا تَدِلَّنَا بِدَلِّ الْمَعَاصِي وَامْنَعْنَا
بِعَاقِبَاتِكَ مِنْ مَعَاصِيكَ وَمَتِّعْنَا بِعَاقِلِ
مِنْ مُحِبَّتِكَ وَارْمُقْنَا لَذَّةَ مَرَأَقَتِكَ وَكَلِّمْنَا
اللَّهُمَّ وَالْفَنَاءَ عِقَابَكَ إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ
وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَمِينَ وَالتَّائِبِينَ
لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ



منظراول

(اور بعض اسموں کو ۱۰ نظروں پر تقسیم کیا ہے۔) دس اسم ہیں۔

اللہ۔ الالہ۔ الرب الخالق۔ الباری۔ المصور
المبدی۔ المعید۔ المحی۔ الممیت۔

اللہ اور الہ اکابر عاشقین کا ذکر ہے اور رب۔ خالق۔ باری اکابر
ساکین اور مصور، مبدی، معید، محی اور ممیت۔ سمجھ دار
عبرت گیر لوگوں کا ذکر ہے۔

میں کہتا ہوں کہ اس عارف نے اسما حسنیٰ کو دس قسم پر تقسیم کیا ہے۔ اور
ہر قسم میں ان اسموں کو جمع کیا ہے جو کہ معنوں میں یا ہم مناسبیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ
اس خط کے اسم معنی ابتداء میں یا ہم مناسبیت رکھتے ہیں۔ اور لازم تو یہ تھا کہ
ہر ایک اسم علیحدہ علیحدہ ذکر کرتا۔ مگر چونکہ اختصار مد نظر تھا۔ لہذا ان کو ایک جگہ
جمع کر دیا ہے۔

اور جانتا چاہیے کہ اسموں کا ذکر دو قسم ہے ایک تو وہ ہے جو شیخ اپنے مرید
کو تلقین کرے اور ایک وہ ہے جس کا الہام محبوب اور سالک کو اس کے حالات
اور روحانی خیالات کے مطابق ہو جاوے تاکہ وہ سالک نفسانی اور خواطر شیطانی

کا ازحام اس کے دل سے اٹھ جاوے۔ اور اس ذکر میں عوام کا کوئی حصہ نہیں
ہے۔ مگر مقصود اس جگہ ذکر کا بیان اور ذکرین کے لیے ان کے حسب لیاقت
اسموں کی تعیین اور ذکرین کے بارہ میں ذکر کی تاثیر کا بیان۔ اور ذکر اسماء الہیہ سے
تہذیب فحلیہ کے ظہور و انتہا کا بیان ہے جس کی اس مختصر کتاب میں گنجائش نہیں
ہے اور جانتا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی اسم کا خاص نیت اور ظاہری
اطمینان طہارت سے بکثرت ذکر کرتا ہے اور اٹھائے ذکر میں دساکوس اور طہارت
کو دل کے نزدیک آئے نہیں دیتا۔ تو وہ اسرار و عجائب پر آگاہی حاصل کر لیتا
ہے اور تجلیات اسمائہ کو جو اس اسم سے متعلق ہوتے ہیں مشاہدہ کرنے میں
کامیاب ہو جاتا ہے اور ان تجلیات کی روشنیوں کے حاصل کرنے کے قابل بن
جاتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ **فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ**۔ اور بعض
نے اسم اللہ سے دعا مانگنے کے دو طریقے بیان کئے ہیں۔ ایک یہ کہ یا اللہ
۶۶ بار کہے۔ دوسرے یہ کہ ہر دو حرف تبارک کے حرف اللہ کہے اور جس کے لیے دعا
کرنا چاہتے اس کی نیت کرے۔ پس اس اسم کے جس کے حق میں بددعا کرے
گا۔ اس کی گردن توڑ ڈالی جاوے گی۔



نمط دوسری

الْأَحَدُ - الْوَاحِدُ - الصَّمَدُ - الْفَعَالُ لِمَا يُرِيدُ
الْبَصِيَّةُ السَّمِيعُ - الْقَادِرُ - الْمُقْتَدِرُ - الْقَوِيُّ -
الْقَائِمُ -

یہ اسم ذکر میں باہم قریب قریب ہیں۔ جو سالک لوگ اسرارِ توحید سے کچھ
تعلق رکھتے ہیں وہ الاحد اور الواحد کا ذکر کرتے ہیں اور الصمد کا
ذکر ناقص کثوں کو مناسب ہے۔ اس سے ان کو محسوس کی تکلیف محسوس نہیں ہو
سکتی۔ اور الفعال کا ذکر ان لوگوں کے مناسب ہے جن کے دلوں پر وہ کلام
اور خیالوں اور عقول کا هجوم رہتا ہے۔ اور میں نے سیدنا ابوالحسن شاذلی کے
کلام میں دیکھا ہے کہ جو شخص خیالات کو مٹانا چاہے تو اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ
کر یہ بار پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَالِ بَعْدُ
یہ آیت تلاوت کرے اِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيدٍ الخ اور البصیر اور السميع کا ذکر ان لوگوں کے لیے مناسب ہے
جو دعائیں نہایت جدوجہد اور مبالغہ سے کام لیتے ہیں کیونکہ ان اسموں سے

وہا بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے۔ اور الْقَادِرُ، الْمُقْتَدِرُ اور الْقَوِيُّ
اور الْقَائِمُ کا ذکر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو سخت کام کرتے کرتے
ٹھک جاتے ہیں اور جو شخص ان اسموں کو انگوٹھی کے عجیبہ نقش کر کے
پہنے تو فوراً مکان سے نجات پاتا ہے۔ اور جو شخص کمزور ہو جائے اور اس کو
گمے میں ڈال کر ان اسموں کا ذکر کرے تو فوراً قوت پائے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ
اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو کوئی دنیاوی یا اخروی کام کرنا چاہے تو پہلے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا قَدِيرُ يَا سَمِيعُ
يَا بَصِيرُ پڑھے۔

میں کہتا ہوں بعض نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

الْقَادِرُ - الْمُقْتَدِرُ - الْقَوِيُّ - الْقَائِمُ کا خواص یہ

ہیں ہے کہ اسکا پہلا حرف جو شخص کاغذ پر تسویاً اُتار کے دل پہلی ساعت
میں لکھے اور رکھتے ہوئے ستر بار اس کو پڑھے بعد اس کاغذ کو انگوٹھی کے
عجیبہ کے نیچے دیکر اس کو پہن لے تو وہ کبھی کسی کام میں نہ ٹھکے گا۔ اور
اس کا دل کسی کام سے تنگ نہ پڑے گا اور اگر اس انگوٹھی کو پانی میں ڈال
کر تپ مطلقہ والا شخص اس کو پہن لے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ اور

جو شخص اس کو تنویر رکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور کہتے ہوئے ظالم کائنات کی ہلاکت کی نیت کرے تو خدا تعالیٰ اس کو ہلاک کر دے گا اور جو شخص اس کو مورد کے پتہ پر تنویر رکھ کر روغنِ زمیون میں جو شش دیوے اور اس برتن سے نالچ اور نزلہ کے بیمار کو باش کی جائے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ اور جو شخص فولاد کی پتہ جھڑت کے دن پہلی ساعت میں بخرا کر اس پر ان حروف کو چار دفعہ کہد اگر اپنی دستار میں دو لو آ نکھوں کے درمیان لگا دے تو وہ لوگوں میں محبوب اور محبت ناک معلوم ہوگا اور اگر اپنے سینہ پر دل کے مقابل اس کو لٹکا دے تو خدا اس کی امید کو پورا اور اس کے بڑے خیالات کو دور کر دے گا۔ مگر ہمیشہ اس کو نہ پہنے رکھے۔

منطقی تفسیری

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْعَزِيزُ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْكَبِيرُ السَّعَالُ -

الْحَيُّ الْقَيُّومُ کا بیان تو آل عمران میں ہو چکا ہے۔ اور الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کا ذکر عاجز و داندہ لوگوں کو مفید ہے اور خوفِ لدہ لوگ ان کے ذکر سے بے خوف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص ان کو ہر روز جمعہ دن دھلے انگوٹھی پر

لکھو اے جب تک وہ اس کو پہنے رکھے گا کوئی تنگی سختی اس پر نہ آئے گی۔ اور جو ان کا ذکر بہت کرے گا ہر شخص ہر کام میں اس پر مہربانی کرے گا۔ اور مملکت اور العزیز کا ذکر اقتدار مند لوگوں اور بادشاہوں کیلئے بہت مناسب ہے۔ جو بادشاہ اکثر اوقات ان اسموں کا ذکر کرتا رہے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ اور دور دور تک پھیل جاتا ہے اور جس سالک کی شہوت اس پر غالب ہو وہ بھی ان اسموں کا ذکر کر سکتا ہے جس کی برکت سے خداوند تعالیٰ اس کو قوتِ ملکیہ عنایت فرمادیتا ہے۔ جو اس کی اصلاح کرتی ہے۔ اور مخالفوں پر اس کو غالب کر دیتی ہے اور العلیٰ العظیم الکبیر المتعال ان لوگوں کے لیے جو خداوند تعالیٰ کی عزت اور عظمت جانتے ہیں بہت اچھا ذکر ہے۔ میں کہتا ہوں الرحمن الرحیم کا ذکر عاجز و داندہ لوگوں کے لیے مفید ہے۔ ان اسموں کا پہلا حرف امورِ ابتدائیہ کے بارہ میں لکھنا مناسب ہے۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۰ بار لکھ کر کسی عمارت اور مکان کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار قائم کرے تو وہ مکان آفتوں اور حادثوں سے محفوظ رہے گا۔ یہی حرف ہے جن کو سب سے پہلے قلم نے لکھا تھا۔

نقطہ چوتھی

المؤمن المہین - المقتت - العزیز الجبار
المتکبر المحیط - الحفیظ - الفاطر - المجید
ذوالجلال والاکرام

مؤمن اور مہین یقین اور غلبہ اور محافظت کا کام دیتے ہیں۔ اور عزیز اور جبار اور متکبر اس کا مصفا تہ میں سے ہیں جو خوف اور ڈر کے وقت یا عزت و عظمت حاصل کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو ذلت میں پڑا ہوا شخص ان کا ذکر کرتا رہے۔ وہ عزت دارم جاتا ہے اور ادنیٰ اور حقیر شخص ان کا درد کرتا رہے تو وہ بڑے رتبہ والا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کا کسی ظالم سرکش کے سامنے پڑھا جاوے تو وہ سرکش چھوڑ دیتا ہے۔ اور جو بادشاہ ان کا ذکر کرتا رہے وہ متواضع بن جاتا ہے اور یہ خیال نہ کیا جاوے کہ یہ یا شرف ایک باریا دیوار کے پڑھنے سے ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ نہیں بلکہ دیر تک ان کا ورد رکھے کم سے کم ایک گھنٹہ ان کے واسطے ہونا چاہیئے۔ اور اس سے زیادہ دیر تک ہمیشہ ذکر کرنے سے ان اسموں کے موکلات روحانیات حاضر ہونے لگ جاتے

ہیں۔ اس وقت فاکر شخص اپنے آپ میں اور اپنے غیر میں ان اسموں کی تاثیرات حسرت طلب اور غنائی سمیت اور بختہ ہمت کے قدر کے موافق مشاہدہ کرنے لگ جاتا ہے اور اسم حفیظ ایسا اسم ہے کہ سفر میں خوف و وہ شخص اگر اس اسم سے دعا مانگے تو فوراً قبول ہو جاتی ہے اور جو شخص خوف کا ہوں میں اس اسم کا ذکر کیا کرے تو خدا اس کو خوفناک چیزوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر اس اسم کو کندہ کر لے اپنے پاس رکھے۔ وہ اگر زمین کے درندوں کے درمیان بھی سوجائے۔ تو کوئی درندہ اس کو کوئی تکلیف نہ دے گا۔ مگر اس اسم پر یہ لفظا حفظی بھی بڑھا دیوے۔ اور جو شخص کسی مصیبت میں پڑے سے ڈر رہا ہو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا بہت ذکر کرے اور اس اسم کو کچھ کر اپنے پاس رکھے سے عظمت نہ کرے۔ اور عطا و فدا الجلال والاکرام اسما و تنزیہ ہیں۔ اور مہین اور مقتت یقین اور غلبہ اور محافظت کی واسطے ہیں۔ میں کہتا ہوں جب کوئی شخص المؤمن کو ہر روز ۱۳۶ بار پڑھ لیا کرے یا کھڑک اپنے پاس رکھے تو اس پر وہ دیر مشککہ ہیں اس کا شک زائل ہو جاتا ہے۔ اور اگر خوفناک چیز کو دیکھ کر ہراساں ہو گیا ہو تو خدا تعالیٰ اس کو اس چیز کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور جو شخص اسم مہین کو انگوٹھی کے تھیلے پر بشرف قرین ۱۰ بار نقش

کرے اور قس کرتے ہوئے اس کو پڑھتا جیسے اور انکو مٹی کو پینے سے تو شیطان اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ ظالم جن ہوں یا انسان۔ قولہ عزیز اور حبار اور متکبر اسماء صفاتیہ میں سے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان اسموں کا بیان چونکہ وضاحت طلب ہے لہذا میں اس جگہ کچھ توضیح کرتا ہوں جاننا چاہیئے۔ کہ تمام موجودات صرف دو ہی قسم ہیں۔ خالق اور مخلوق اور خالق جل جلالہ نے مخلوق کو ایک ہی قسم پیدا نہیں کیا۔ بلکہ مختلف اقسام پیدا کیے۔ کیونکہ جیسا خالق کے فعل کا اثر مخلوق پر پڑا ہے۔ ویسا ہی اس کا ظہور ہوا ہے۔ اسی واسطے واحد حقیقی جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ بکثرت ہو گئے اور ان اسماء میں سے ہر اسم کے ساتھ مخلوقات کا تعلق ہے خواہ وہ روحانیہ ہوں یا جسمانیہ لہذا وہ سب اس اسم سے اثر پذیر ہو جاتے ہیں۔ اور اس اسم کا ذکر کرنا واجب وہ حاضر القلب اور صحیح العزم اور خیالات سے فارغ ہو تو وہ اس کی تاثیرات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اس کے فیوض سے فیضیاب ہو جاتا ہے۔ پس اسم عزیز کے ساتھ ملائکہ کرہ میں کا تعلق ہے۔ جیسے جو اسئل اور عزرائیل اور وہ فرشتے جو ان کے ہم مرتبہ ہیں۔ اور اس کے ساتھ عالم عقول اور ان جنوں کو بھی تعلق ہے۔ جو آدمیوں سے خلط ملط رکھتے ہیں۔ اور علوم الہیہ اور علم سیماء اور پادشہ ہوں اور حکم وغیرہ اور جواہرات اور سونا چاندی۔ اور قلعے اور کانیں اور درندے اور وحشی اور پرندے سب اسی

اسم سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ سب چیزیں اسی اسم ہر اسم ہر قسم کے کسی اور نام سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہیں۔ اور جب کوئی اس اسم کا ذکر ہیشہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اُن چیزوں کی تسبیح کا سوال کرتا ہے۔ تو اس کا وہ سوال قبول کیا جاتا ہے اور عن ہر اسم اعظم کے حرفوں میں سے ایک حرف ہے جو شخص اس سے اور

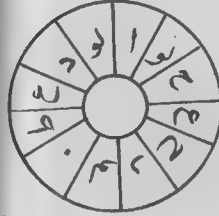
الْعَيْنُ - الْعَظِيمُ - الْعَلَامُ - الْمَعْنُ الْمُعْطَى
الْفَعْلُ - الْوَاسِعُ - الشَّافِعُ - الْمَانِعُ

سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس تنگی کو دور اور اس کی مشکل کو آسان کر دیتا ہے اور جو شخص اس کا پہلا حرف اذان جمع کے وقت زمزمی مفید لکھے پر لکھ کر انکو مٹی کے نیچے کے نیچے جوڑ کر اس کو پینے لکھے۔ تو خدا تعالیٰ اس کو حکمت کی باتوں کا ملکہ دے دیتا ہے۔ اور جب اس کو دل کے مقابل ٹکائے رکھے تو وہ سمجھدار اور صاحب رتبہ بن جاتا ہے۔ اور اگر اس اسم کو شکر کی تفصیل یا تلمیح یا تحمیر کی ۹۴ جگہ پر جمعہ کے بعد جب کہ خطیب ممبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو یا وضو ہو کر رکھے یا گنبدہ کرے تو وہ محفوظ رہے گا۔ قولہ الحفیظ سفر میں خوف ۵ مسافروں کے لیے سریع الاجابت اسم ہے۔ اول الحفیظ کے عدد حرفی اور اس کا وزن ۴۴ ہیں۔ اور اس کی تسبیح ۱۱ ہے۔ اور جب اس کی حرفی تسبیح

کئی منظر ہو تو دفن کو ذیل کی صورت میں بکھنا چاہیے۔ اور یہ الفاظ پڑھا دیئے جائیں۔

يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي فَاِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دفن کی صورت یہ ہے۔



۱	۳	۲	۵
۲	و	ر	ط
ح	ی	د	د
ع	ح	د	لو

اذا اگر پہلے دو رکعتیں ادا کرے جن کی ہر ایک رکعت میں آیت الکرسی اور سورۃ اہلص تلو یا پڑھے۔ بعدہ شرف قمر یا آفتاب میں باد و نم کر پاکیزہ کاغذ پر ان نقشوں کو بکھر کر اپنے پاس رکھے تو خدا تعالیٰ کے حکم سے فہم اور حافظ بڑھ جاوے گا اور لوگوں میں اس کی عزت اور قدر بہت ہوگی۔ اور یہ قیدی کی رہائی اور دشمن کی لڑائی میں شکست کے لیے بھی مؤثر ہے

اور جو شخص دو ہفتے روزے رکھے اور پاک ہر وقت رہے۔ اور اس نقش کو جہالت کے دن کی پہلی ساعت میں جبکہ قریشی سے بطور محبت متصل ہو ہندی کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اپنے پاس رکھے تو دین اسلام اور اطاعت و عبادت کی اس کو محبت ہو جائے گی اور جس چیز یا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں برکت ہوگی۔ اور اگر اسباب یا کپڑوں میں اس کو رکھے گا۔ تو وہ اسباب ہر چکار سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کا عامل راستہ کے خطوط اور خوف سے امن میں رہے گا۔ اور اس کا پانی پینا تپ، طبقہ اور پھوٹوں کے ڈسے ہوئے کو مانت ہے۔ اور اس کو گلے میں ڈال رکھنا سینہ کے درد کو زائل کرتا ہے اور اس کو مہینہ کے پانی سے پینا اور نہانہ یا نہان کو دہر کرتا ہے۔ اور اگر تانبے کی اس تختی پر جو اس وقت تیار کی گئی ہو جب کہ چاند برج عقرب میں۔ اور سرخ اس کی طرف ناظر ہو اس نقش کو کندہ کرے اور پانی میں اس کو ڈلو کر ڈسے ہوئے کو پلا یا جاوے۔ تو وہ صحت پائے گا۔ اگر اس کو شرف آفتاب میں ہونے پر تو لوگ اس سے محبت کریں گے اور پادشاہوں کا قرب اس کو حاصل ہوگا۔ اور جس چیز پر اس کو بکھے گا وہ چیز قلعہ کے حکم سے محفوظ رہے گی۔ جس کی شکل یہ ہے۔

شکل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

صورت و فن

ح	ف	ی	ظ
ملہ	ن	ل	م
ملہ	کر	م	ر
ر	سر	لہر	م

نمط یا نحویش

الْعَلِيمُ - الْحَلِيمُ - الْبَدِيعُ - النُّورُ - الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ - الْأَوَّلُ - الْآخِرُ - الظَّاهِرُ - الْبَاطِنُ

علیم اور حلیم یہ دونوں اسم سر الہی کے اُکشاف کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جو آدمی کے فکر اور ادراک میں نہ آسکے تو جو شخص ان دونوں کا ہمیشہ فکر رکھے اللہ تعالیٰ اس کو اس رازِ مبہم کا علم بخش دیتا ہے اور اسمِ بَدِیْع سے بھی یہی کام نکلتا ہے اور نُور اور بَاسِط اور ظاہر کا ذکر ان لوگوں کے لیے ہے جو کسی چیز کا حال معلوم کرنا چاہیں۔ پس جو شخص کسی چیز کو خوب میں دیکھنا چاہے۔ تو یادِ نور بسترِ خواب پر ان اسموں کو پڑھنا پڑھتا سوچتا

اور اپنا دھیان اسی چیز کی طرف لگائے رکھے۔ تو وہ چیز غیب میں اس کو دکھائی دے گی۔ اور

قابض - اول - آخر - باطن - تعظیم اور توحید

خالص کے لیے ہے۔ اسمائے ذکر نہیں ہیں بلکہ منکرینِ توحید پر انکشافِ حقائق کر دیتے ہیں۔ کہ وہ اختلافِ عوالم میں ظاہر و باطن اور قبض و بسط کے درمیان مجہول غریب تفارقات کو مشابہہ کرتے ہیں۔

قولہ جو شخص علیم و حکیم کا ہمیشہ ذکر کرتا ہے الخ قول۔ جو شخص علیم و حکیم اور ان اسموں کو جن کے درمیان میں ہو کچھ کر اور دھوکہ منہ نہ پائیے تو اللہ تعالیٰ اس کے باطن سے جہانی شہوت کو بھادیتا ہے اور جو شخص ی کو جو ان اسموں میں ہے ہر ن کی پاک بائیک بھلی پر جعلت کے دن پہلے پہر رکھے۔ اور اس کے پہلے حرف کا دنی جس کا عدد و مضروب فی نفس ہو۔ اور وہ قاف ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے محرمات کی محبت اٹھادیتا ہے اور اس کا فہم اور ذہن تیز ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص ان اسموں کا مکرر حرف یعنی می زراعت کے کسی اور ارشاد ہل پر با وضو ہو کر کندہ کرے اور اس سے زمین بیجے۔ اس زمین میں بہت برکت ہو جائے گی۔ اور اگر کسی یا کھاری پر اس اسم کو نقش کر کے اس سے کنواں کھودے

تو اللہ تعالیٰ اس کو فوری میں پانی بہت جلدی پیدا کر دے گا۔

قولہ اور خود الخ قول نور خدا کا بزرگ نام ہے۔ جب اس کو اس طور پر ال ن و رکھ کر جس کو درود یا خفقان دل ہو اس کے گلے میں ڈال دے خدا تعالیٰ اس کی شکایت کو دور کر دے گا اور جو یہ اس کو کسی درود کی جگہ پر رکھ دے گا۔ تو درود ان اللہ زائل ہوگا۔ اور جب آدمی پر کوئی بات مبہم اور معنی ہو جائے اور اس کی راستی اور درستی اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ یا راستہ اس پر مشتبہ ہو جائے تو اس اسم کو ۲۵ بار پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیدھی راہ دکھا دے گا۔ اور اسم بیا سطر کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

نمط چھٹی

الحلیم۔ الروف۔ المنان۔ الکریم۔ ذوالطول

الوہاب۔ الغفور۔ العفو المحید۔ الغافر

انہیں اسموں پر ہمارے موجودات کا دار مدار ہے اور اسم روف اور حلیم اور ہننان خالقین کا ذکر ہے۔ جو خوف نہ شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے۔

تو خدا تعالیٰ اس کو وصل بخشتا ہے اور خوف اس کا نازل ہو جاتا ہے۔ اور ایک باختر شخص نے میرے آگے بیان کیا کہ جو شخص خالی شکم ان اسموں کا آنا ذکر کرے کہ پڑتے پڑتے اس پر حالت طیب ہو جائے پھر آگ کو ہاتھ میں لے لے کر تو ہاتھ اس کا تھیلے لگے گا۔ اور اگر خوش مارا تو ہوئی ہڈی پر اپنی کو کندہ کرے تو اس کا خوش تم پیائے گا یا ذی اللہ تعالیٰ۔ اور اگر اس کو لکھ کر اس شخص کے ساتھ ہو دے۔ جس سے اس کو خوف آتا ہے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور مغلوب اختیار کو ان اسموں کو ہمیشہ ذکر کرنا چاہیے۔ اور اسم

الکریم۔ الوہاب۔ ذوالطول۔

ان اسموں کو جو شخص ہمیشہ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنگی میرشی اور فاقہ کشی اس سے اٹھا دیتا ہے اور اسی جگہ سے اس کو رزق پہنچاتا ہے جہاں سے ملنے کی امید تک نہیں ہوتی۔ اور جو شخص ان کا نقش اپنے گلے میں ڈالے تو اس کے مطلب کی ساقی حاصل ہوتے رہیں گے اور

غفور۔ غافر۔ عفو۔ قریب۔ المعنی اسم ہیں۔ دینی

اور غفور و غافر اور عفو کے دخیہ کے لیے بہت مناسب ہیں۔ اور اسم مجیب دعاؤں کے آخر میں بالخصوص ذکر کیا جاتا ہے۔ اور تمام دعائیں یہ اسم حروف کے معنوں کے قائم مقام ہے۔

قولہ ان اسموں پر وجود موجودات کا الخ قول اس سوال کے متعلق اسباب

اللہ تعالیٰ کی بخششیں اور مہربانیاں ہیں۔ جو کہ ایک خاص وقت میں ہوتی ہیں۔ چنانچہ مغرب الحال پر ہوا کرتی ہیں۔ پھر معدوم ہو جاتی ہیں۔ یا ہمیشہ ہی رہتی ہیں۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے۔ کہ جب حال ہمیشہ رہتا ہے اور جو کچھ اس عادت نے اس فصل میں ذکر کیا ہے۔ وہ سب درست ہیں بشرطیکہ خدا تعالیٰ کی مہربانیاں شامل حال ہوں۔ کیونکہ یہی مہربانیاں حصول خیرات اور وسعت رزق۔ اور دفع تکالیف اور تسہیل حوائج اور تحصیل مطالب کی باعث ہیں۔ خواہ ان کا ذکر کرے..... یا ان کو کچھ کر پاس رکھے اور اسم الکرمیم اور الوہاب اور ذالطولی پہنچے مذکور ہو چکے ہیں۔

منظر ساتویں

الکافی۔ والمغنی۔ والفتاح۔ والرشاق۔ والودود۔
واللطیف۔ ولواسع۔ والشہید۔

ونعم المولیٰ ونعم النصیر۔ پہلے چار اسموں کا بیان ہو چکا ہے اور لطیف اور واسع اور الشہید ہیں جن کا ذکر اور مہربانی ظاہر کر نیوالوں کے اور محبت رکھنے والوں کے لیے مناسب اور لائق ہے۔

ان کے ذکر سے جو شش ہمدردی اور محبت پڑتا ہے۔ اور بالخصوص اسم لطیف کے ذکر سے بہت جلدی شدائد اور تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔ اور جو شخص کسی دکھ درد میں مبتلا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اُسائے ذکر ہی میں اس سے ہمت دیتا ہے۔ اور جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ یا کوئی آزمائش مصیبت سے ڈرا رہی ہے۔ اور اس اسم کا ذکر شروع کر دے تو فوراً اس سے رہائی پتا ہے۔ اور اس مولناک شے کا نابود ہونا چشم خود دیکھ لیتا ہے اور اس اسم میں بہت عجیب اسرار اور بہت فائدے ہیں اور کافی۔ غنی۔ قحاح اور سدا ذاق فاقہ اور تلکدستی کے دغیر اور وسعت رزق اور فراخی معاش کے لیے مجرب ہیں اور ودود و محبت میں مؤثر ہے اور لطیف فرخ شدائد اور

الام اور ازالہ اوبام کے لیے مفید ہے۔

اقول اسموں کی مذکورہ امور میں تاثر ان کے پڑنے یا سمجھ کر پاس رکھنے یا ان کو عمل میں لانے سے ہوتی ہے بشرطیکہ شرائط اور اعداد و اسماء کا لحاظ رکھا جائے یا دفن عروسی یا حرونی رکھا جائے۔ اور جو شخص اس عدد کو رشیم کے سفید کپڑے میں ۳۵ بار لکھے جبکہ چاند نے شرف میں بطور دوستی مشتری کے مقفل ہو۔ اور اپنے پاس رکھے تو لوگ اس سے محبت کریں گے اور جو شخص اس کا ہمیشہ ذکر کرتا رہے گا۔ اور دائم کا ذکر

بھی کرے تو وہ ہمیشہ ناز و نعمت میں رہے گا۔ مگر ہر وقت اس کو با وضو اور بارونہ ہونا چاہیئے۔

ایک عارف فرماتے ہیں۔ جو شخص ان اسموں کو مع محمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھ کر اس کے ساتھ احمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھے اور نماز جمعہ کے بعد اس کو لکھنا چاہیئے تو خدا تعالیٰ اس کو نیکی اور عبادت کرنے کی توفیق عنایت کرے گا۔ اور شیطانوں کے وساوس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص اسے کاغذ پر لکھ کر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو دیکھا کرے گا اور دیکھتے وقت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا رہے گا۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہت دفعہ شرف ہوگا۔

نمط آٹھویں

السَّيِّدُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ السَّرِيعُ الْقَرِيبُ
الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ الْوَارِثُ الْبَاقِ الْمُنْتَقِمُ
الْمُذِلُّ

یہ اسم بڑے عظیم الشان ہیں اور عزرائیل علیہ السلام کے اذکار اور

ان میں سے ہر اسم علیہ السلام کے صفات میں سے ہیں۔ جب کہ وہ دونوں منزل میں آجاتے ہیں۔ فافہم۔ اسی واسطے السَّيِّدُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ اور الْقَاهِرُ اور الْمُقْتَدِرُ اسماء قمر وغلبہ کہلاتے ہیں۔ جو کزوران کا ذکر ہے۔ زورمند ہو جاتا ہے۔ جو شخص کسی ظالم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ رات کو اٹھ کر ساتویں ساعت میں ان اسموں کی تلاوت کرے پھر بدھ کی رات کو آٹھویں ساعت میں کسی تاریک کو ٹھہری کے اندر نکلے سر ہو کر لنگی زمین کے اوپر بیٹھ کر ان اسموں کو پڑھے اور ہر دفعہ ان اسموں کے پیچھے کچھ یہاں سَیِّدُ خُذْنِي حَقِّي مَنْ ظَلَمَ اور کسی شے کو معین نہ کرے پس ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ اور جو شخص ان اسموں کو انگوٹھی پر کھدوا کر پہنے تو اپنی نظر اور نیز لوگوں کی نظروں میں باہمیت ہوگا۔ اور ہر ایک زبردست کمرش اسے دیکھ کر دل جاوے گا۔ یہاں تک کہ کوئی اس کے سامنے نہ ہو سکے گا اور اسم سرع اور دقیب اور متین کا ذکر ارباب مراقبہ کے لیے مناسب ہے۔ ان سے ان پر اسرار اور راز کھل جاتے ہیں۔ اور وارث اور باعث وہ اسم ہیں جن کا حکم یہ ہے کہ خداوند کریم کی یہ قدرت دیکھ کر کائنات وغیرہ کو محروم کرنے کے بعد ان کو پھر پیدا کر دیتا ہے۔ عبرت پزیر ہونے اور تصدیق کی جاوے۔

اقولے ظالم کے حق میں بددعا کرنے کی شرط یہ ہے کہ اس کے حق میں

اس کے ظلم سے زیادہ بدو عا ذکرے اور مظلوم ظلم کے حق میں خود بدو عا کرے تاکہ جلدی تبدیل ہو۔ اور اگر اس کی طرف سے کوئی دوسرا بدو عا کرے گا۔ تو بھی جائز ہے۔ اور اگر مجھ کے دن کو دوسری ساعت میں ۶ بار یوں کہے ذوالق و قنیا دوسرا حرف اور چھٹا حرف کا غزیرہ بار لکھ کر اس شخص کے سر پر پاندھ دیوے جس کو یہ درست کی وجہ سے سرور دہتی ہو۔ تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ یا ذی اللہ اور اگر مذکورہ ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر ان حرف کو کندہ کر اگر منہ میں رکھا کرے تو بلیغ کا فہم کم ہو جائے گا۔ اور اگر اس کو صاحب نسیان اپنے پاس رکھے تو نسیان جاتا رہے گا۔

پس قَوَابُ توبہ کرنے والے کے لیے ہے۔ اور شَاکِرُ شکر کرنے والے کے لیے اور ولی اولیاء کے لیے اور حَسْبُ کفایت کرنے والے کے لیے۔ اور وَکِیْلُ توکل والوں کے لیے۔ اور قَرِیْبُ قرب والوں کے لیے اور صَادِقُ اہل صدق کے لیے۔ اور تَرَابِلُ تیرے کے لیے اور باقی شہیدوں کے لیے اور مَلَقُ عبرت پکڑنے والوں کے لیے۔

منظموں

منظموں میں ۱۹ اسم ہیں۔

الہادی۔ الخبیر۔ المبین۔ عالم الغیب
علام الغیوب۔ ذوالجلال والاکرام
المعز۔ المذل۔ القدوس۔ السلام۔ المؤمن

دیگر جو سورہ حشر میں ہیں۔ وہ بھی اس منظموں داخل ہیں۔ یہ میل نشان اسم ہیں پیغمبروں نے انہی سے اسرار پر اطلاع پائی ہے۔ اور عارفوں نے علم حاصل کئے ہیں۔ اور یہی اسم حضرت اسرافیل اور جبرائیل اور عزرائیل اور میکائیل کے اوراد ہیں۔ ہادی اور مبین اسرافیل کا ذکر ہے اور الخبیر اور

منظموں

منظموں میں دس اسم ہیں۔

التَّوَابُ۔ الشَّاكِرُ۔ الْوَلِيُّ۔ الْحَسْبُ۔ الْوَكِيلُ
الْقَرِیْبُ۔ الصَّادِقُ۔ الْبَرُّ۔ الْبَاقِیُ۔ الْخَلَّاقُ

یہ قسم سائلین ہی سے خاص ہے۔ کیونکہ ان کے حسب مراتب ترتیب دی گئی ہے

علام الغیوب جبرائیل علیہ السلام کا ذکر اور ذوالجلال والاکرام اور معنی اور
مذلل عزرائیل کا ذکر اور المقدوس اور السلام اور مومن اور دوسرے
اسم جو سورہ حشر میں ہیں۔ یکایک کا ذکر ہے۔ اور ان اسموں کی تاثیر ان اسموں کے
پڑھنے میں ہے۔ پس ہادی اور خبیر اور مبین کاموں کا انجام معلوم
کرنے کے لیے ہیں ان اسموں کو ادھی رات کی وقت جب کہ بھوک لگی ہوئی ہو
پڑھے اور ہر تنویر کے بعد کہے۔ اھدف یا ہادی و خبیر فی یا
خبیر و مبین لی یا مبین۔ اور جس کام کو معلوم کرنا ہے اس کا
نام لے کر جس وقت اس کو نیند آجائے گی تو خواب میں جو چیز معلوم کرنا چاہیے
گا۔ وہ اس کے سامنے آجائے گی۔ خواہ وہ کون کا نام ہو۔ واللہ یقول
الحق وهو یدہدی السبیل۔

اور جاننا چاہیئے کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد ہوتے ہیں۔ اور ہر عدد کے
لیے وزن ہوتا کرتا ہے۔ تو جو شخص ہر ایک اسم کے حروف اور اعداد کو دفنی میں
جمع کر دیتا ہے اس پر سب بھیکھل جاتا ہے۔ اور جب کسی اسم کا عدد طاق ہو
تو اس کی تمام تاثیرات طاق اعداد کی سی ہوتی ہیں۔ اور جب کسی اسم کے اعداد
حرفی اور عددی اسم ذات کے اعداد حرفی اور عددی کے موافق اور اس کی
کسر اسم ذات کے وزن کے برابر ہو تو وہ اسم اُس کے حق میں اسم اعظم ہوتا
ہے اور اس کی تاثیرات وہی ہوتی ہیں۔ جو اسم اعظم مطلق کی ہوتی ہیں اور

قرآن شریف کی آیتیں بھی اسموں کی ہر ایک قسم کے مناسب ہوا کرتی ہیں۔
اور واضح ہو کہ اس عارف نے ان اسموں کو ایک اور ترتیب بھی
دی ہے اور ان ترتیبات کا نام اُس نے لطائف رکھا ہے۔

لطیفہ پہلا

گیارہ اسم ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لیے باعث امن اور قیلولوں کے
لیے ربانی کا سبب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

الْوَاحِدُ - اللَّهُ - الرَّحْمَنُ - الرَّحِيمُ - الرَّؤُفُ
الْغَفُورُ - الْبَاقِي - الْكَرِيمُ - ذُو الطَّوْلِ ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ

لطیفہ دوسرا

لطیفہ دوسرا ۱۶ اسم ہیں۔

الْعَلِيمُ - الْحَكِيمُ - الْخَبِيرُ - الْمُبِينُ - الْهَادِي
عَلَّامُ الْغُيُوبِ

یہ جلیل القدر اسم علوم جمیلہ کے منبع ہیں۔ اور مناجات میں اعلیٰ درجہ کے اسم ہیں۔ جو ان کو عمل میں لاوے۔ اور ہمیشہ ان کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دشمن پہنچ دے گا۔ اور اس کے مال میں برکت کرے گا۔ اور اہل علم و فضل اس کے تابع ہو جاویں گے۔ اور راز اس پر سب کھل جاویں گے۔

لطیفہ تیسرا

اس میں آٹھ اسم ہیں۔

الْمَلِكُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْغَنِيُّ الْمُتَعَالِ
ذُو الْجَلَالِ الْمُهَيَّمُ الْكَرِيمُ

یہ بہت عظیم النفع اسم ہیں۔ ان کے ذکر کا وقت صبح کا وقت ہے۔ اور ان کا ذکر دسواکس اور غلبہ شہوت اور رنج و الم کا دافع ہے۔

لطیفہ چوتھا

اس میں دس اسم ہیں۔

الْعَزِيزُ الْقَادِرُ الْقَوِيُّ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ الشَّدِيدُ الْقَاهِرُ

یہ اسم تفریق مجتہدین اور جمع متفقین کا کام دیتے ہیں جو شخص ان کو ہمیشہ پکارتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے ہر موذی اور مدمر چیز کو دفع کر دیتا ہے۔ اور اس کے دشمن کو اس کا مغلوب کر دیتا ہے اور اگر سرکش ظالموں اور کفریوں اور بادشاہوں کے سامنے پڑھا جاوے تو وہ ہمیشہ ذلیل اور مغلوب رہتے ہیں۔ اور سب حیوانا اور سخت دل لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔

لطیفہ پانچواں

اس میں دس اسم ہیں۔

الْمُحِيطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِيدُ الْحَسْبُ
الْفَعَالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

ان اسموں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ اور یہ عظیم الشان ذکر ہے جو شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے۔ اس پر سب راز منکشف ہو جاتے ہیں۔ اور سب مطلب آسان۔ اور تمام دینی و دنیوی خواہشیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ اور جو کوئی آدمی رات کو اٹھ کر ان کو پڑھے۔ عجائبات اور سرامکنیہ کو شاہدہ کر لیتا ہے۔ اور اشیائے موزیہ اور قہر اعداء سے حفاظت میں رہتا ہے

اور ان کی ملاومت سے کل عالم اس کا مسخر ہو جاتا ہے۔ اور اسرار سکونہ کو سمجھنا ہے۔ اور امور عالم علویہ کو دیکھ لیتا ہے۔ اور یہی اسم کلمات نامہ کہلاتے ہیں۔

لطیف چھٹا

اس میں دس اسم ہیں۔

الْبَدِيعُ - الْبَاطِنُ - الْحَفِیْظُ - الْكَامِلُ - الْبَدِیُّ
الْعَبْدُ - الْمُقِیْتُ - الْمَجِیْدُ - الصَّادِقُ - الْوَاسِعُ

یہ اسم حفظ علوم میں بہت تاثیر رکھتے ہیں۔ اور ان کی برکت سے مصیبت زدہ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور زائد لوگ ان کے ذکر سے اپنے دلوں کو نفس کے غلبہ سے پاک اور صاف کر لیتے ہیں۔

لطیف ساتواں

اس میں دس اسم ہیں۔

الْوَهَّابُ - الْبَاسِطُ - الْحَيُّ - الْقَيُّومُ - النُّورُ -
الْفَتَّاحُ - الْبَصِيرُ - الْعَزِيزُ - الْوَدُودُ - السَّمِيعُ

یہ اسماء بہت اعلیٰ ذکر ہیں ان کے ذکر پر اسرار منکشف ہو جاتے

ہیں۔ انہی میں اسم اعظم ہے اور جو شخص ہمیشہ اُدھی رات کو اٹھکر ان کا ذکر کیا کرے وہ عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے اور اگر ان کے اقسام کی کیفیت جان لے تو وہ کسی کا علاج نہیں رہتا اور قرب باری تعالیٰ حاصل کر لیتا ہے۔

لطیف آٹھواں

اس میں ۱۹ اسم ہیں۔

التَّوَّابُ - الْغَافِرُ - الْحَسِیْبُ - الْوَكِيلُ - الْكَافِیُ
الزَّازِقُ - السَّلَامُ - الْمُؤْمِنُ - الشَّرِیعُ

طالب اسباب کے لیے یہ بہت مریخ القاب اسم ہیں۔ ان سے مشکلات سب حل اور رزق فراخ ہو جاتا ہے اور اس کے ملک میں برکت پیدا ہوتی ہے اور سب ما بحتاج اسے حاصل ہو جاتا ہے اور نعمتیں قائم رہتی ہیں۔ اور جو نعمت جاتی رہی ہے وہ پھر مل جاتی ہے۔ مگر اہل ہدایت کے لیے ان کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

اس میں پندرہ اسم ہیں لطیف نواں

الْحَيُّ - الْمَمِیْتُ - الْقَابِضُ - الْبَاعِثُ - الْوَارِثُ

الشَّافِي الْبَرُّ الْأَوَّلُ - الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ
الْقُدُّوسُ - لَمْ يَكِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

یہ اسم قضا و قدر کا راز ہیں اور عالم علوی اور سفلی سے بلا کوٹال دیتے ہیں جو شخص خالی شکم ہوئے کی حالت میں ان کا ذکر کیا کرے تو وہ امور باطن کے حاصل کرنے کی اپنے اندر بہت اور قوت کا مشاہدہ کرے گا۔ اور لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی غایت و میر کی محبت اور الفت پیدا ہوگی۔ اور اگر کسی بات سے ڈرتا ہوگا۔ تو فوراً ڈر جاتا رہے گا۔ یہ لطافت مذکورہ صریح التائیر میں۔ جو شخص دوحس سونا اور باقی چاند سے ایک انگوٹھی تیار کر کے اس کے نگینہ پر ہر ایک لطیفہ کو کندہ کر لے۔ پھر جب کسی ایک لطیفہ کو پڑھنا مقصود ہو۔ اسی لطیفہ کی انگوٹھی پہن لے اور ذکر شروع کر دے۔ تو فوراً مقصود حاصل ہوگا۔

خوف اور گھبراہٹ دور کرنے کیلئے

وَأَمَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ

بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا
إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا
فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ

یہ آیت دوسو سو اور خوف اور گھبراہٹ اور خیال اور رزہ کے لیے کفایت کرتی ہے۔ پس جس کو ان باتوں میں کوئی بات لاحق ہو وہ جمعہ کے دن طلوع آفتاب کی وقت، پتوں پر گلاب اور زعفران سے اس آیت کو نیکے اور ہر روز ایک تہہ نعل کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پی لیا کرے صحت پائے گا۔ اور جب دل میں کوئی دوسو سو پیدا ہو تو یہ پڑھے ہو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل شیء علیہ اور یہ پڑھنا مستحب ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مکینہ شیطان جب تشہد سنتا ہے۔ تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور درجہ چلا جاتا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ سب سے افضل نکمے اور دفع دوسو سو کے لیے بہت مفید علاج ہے۔ اور خلوت میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے لیے نہایت نافع ذکر ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں۔ کہ دوسو سو میں۔ جو شخص اس سورت کو اپنی خواب میں پڑھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا سے انتقال کے پہلے اپنے دشمن کو ہلاکت اور

ہا میں پڑا ہوا دیکھ لیتا ہے اور دین کی قوت اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اور چار
طور سینا پر چڑھتا ہے۔ اور ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے جو شخص سورہ اعراف
کو خواب میں پڑھتا ہے۔ اس کو ہر علم سے حصہ ملتا ہے۔ واللہ اعلم

سورہ انفال

رُسُلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے سورہ انفال
اور برائت کو پڑھا میں اس کی شفاعت کرونگا اور گواہی دوں گا کہ وہ منافق
نہیں ہے۔ اور اس کے نام اعمال میں بہت فاضل مواد و عزت کے عدد کے موافق
دس دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور عرش اور حاکمان عرش کے لیے جب
تک وہ دنیا میں زندہ ہے خدا سے مغفرت مانگے رہیں گے۔ اور حضرت
ابوالدرداء سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ

خدا تعالیٰ دنیا و آخرت کے علم والہ سے اس کو محفوظ رکھتا ہے خواہ وہ سچا ہو یا
جھوٹا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کسی دیوار کے نیچے اگر یا ڈوب کر یا جل کر
یا کسی ہتھیار کی ضرب سے زخمی ہو گا۔ اور بیش بن سے رالو مشر سے روایت کرتے
ہیں کہ ایک شخص کی لان ٹوٹ گئی تھی کسی نے اُس کے پاس آکر کہا کہ جہاں تجھ
کو درد ہوتا ہے۔ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھ فان تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰہ
اس نے ویسا ہی کہا اس کی لان درست ہو گئی۔ اور اس آیت کی حقیقت یہ بھی ہے
کہ اگر اس کو کچھ کچھ میں ڈالے اور حاکم کے پاس چلا جاوے۔ تو وہ اس کی
حاجت پوری کر دے گا۔

دل کو نرم کرنے کیلئے

اِنَّا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرَاۤ بِهٖ وُجِّعَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُہٗ تَرَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّہُمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

جو شخص دل کی سختی کی وجہ سے ناصح کی نصیحت کو قبول نہ کرے یا ہوا و زبک اعمال
سے متغیر و متماہد ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ خاص جو کی بے تک روٹی طلوع آفتاب سے
پہلے پکا کر اس کے اوپر اُس فکر سے جو روشنائی سے آلودہ نہ ہو اس آیت کو
بار لکھے۔ اور اس دن روزہ رکھ کر اسی روٹی سے افطار کرے۔ تو شکایت مذکور

نائل ہو جائے گی اور اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ کے لیے

وَاِنْ يُرِيدُوا اَنْ يَّخْذُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ
اَللّٰهُ هُوَ الَّذِيْ اَنْتَ دُوْنَهُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْفُتُوْحُ لَكُمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا مَّا اَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلَكِنَّ اَللّٰهَ
اَلْفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

یہ آیت شیطان اور بادشاہوں اور سرکش ظالموں اور مفسدوں اور دشمنوں کے شر کو دفع کرنے کے لیے مفید ہے۔ جو شخص دشمنان شرابی کے پہلے جمع کی نظر اور عصر کے درمیان با وضو رہ کر نبی یا نبی کی جگہ پر اس آیت کو دیکھے مگر وہ پشیم اور ریشیم تین رنگا ہو۔ سبز۔ زرد۔ سرخ اور اس سے اسی دن ٹوپی سی کر کسی پاک جگہ پر رکھ چھوڑے جب ضرورت دیکھے تو بہن کر جس کے پاس جانا ہو چلا جاوے تو غوث اور نعم اس کے دل سے نکل ہو کر اس کو خوشی پیدا ہوگی اور جس کے پاس جائے گا۔ اُس کے دل میں اُس کی ہدایت اور عیب بھر جائے گا۔ اور اس کے تمام حالات درست ہو جائیں گے اور غفلت آں

کی مصلحت اور محبت بن جائے گی۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

وَمَا جَعَلَهُ اَللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَیْنُ بِهٖ
قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اَللّٰهِ اِنَّ
اَللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

جب اس کو رمضان شریف کی ۲۷ تاریخ کو دن کے وقت کا قدر کے ٹکڑے پر رکھ کر انگوٹھی کے نیچے کے نیچے دے کر پہن لے ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ اور دشمن پر غالب آئے گا۔

قرض وغیرہ کے لیے

اَلَنْ خَفَّفَ اَللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنْ فِیْكُمْ
ضَعْفًا فَاِنْ یَّكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
یَغْلِبُوا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ
یَغْلِبُوْا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اَللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِیْنَ

یہ آیت جو لوگ بوجھ اٹھانے کا کام کرتے ہیں یا قرین کا بوجھ سر پہ لیتے ہیں اُن کے لیے مفید ہے جو شخص اس آیت کو سات روز تک ہر نماز کے نیچے پڑھا کرے جمعہ کے دن کی نماز عصر سے شروع کر کے آئندہ جمعہ کی نماز تک غم کرے اور دوسرے وقتوں میں بھی جب کام سے فارغ ہو کر اس کو پڑھا کرے تو حسن بات سے ڈرتا ہے۔ وہ زائل ہو جائے گی اور بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

اور حضرت حسن بصریؒ ایک افسون لکھ کر تپ والے کو دیا کرتے تھے۔ جن سے وہ شفا یاب ہو جاتا۔ جب کھول کر دیکھا گیا تو یہ آیتیں تھیں:

يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وُخُلُقِ
الْاِنْسَانِ ضَعِيفًا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ وَاِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بُصْرًا
فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَمْسَسْكَ بَٰخٍ
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝



سُورَةُ تَوْبَةٍ دوسروں کو مطیع کرنے کیلئے

يُرِيدُونَ اَنْ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَيَاْبِىَ اللّٰهِ اَلَا اَنْ يَّتِمَّ تُوْرُهٗ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلٰى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الشُّرِكُوْنَ ۝

جو شخص اس آیت کو شیشہ کے نئے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر عہد اور عہد کی دھونی دلیوے اور روزِ جنیلِ خالص سے دھو کر سبز شیشی میں ڈال سکے۔ جب ضرورت ہو اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان اس تیل میں سے لگا دے۔ ہر شخص اس کا خواہاں اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور اُس کی عزت کرے گا اور اگر اس کو ہرن کی باریک جھلی پر زعفران سے لکھ کر کسی خوش بژدار چیز کی دھونی دے اور اپنے دائیں بازو پر باندھے تو بھی وہی مطلب حاصل ہو گا۔

بھاگے ہوئے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَ
لَكِن كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ
اِفْعَدُوا مَعَ الْقَعْدِيْنَ

یہ آیت چور اور بھاگ جانے والے غلام وغیرہ کے لیے ہے۔ اس کو
اسی کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ چاند کی پہلی تاریخ میں کاٹ لیا گیا ہو بھوک
کر اس کے گرد فلان بن فلان بھوک دیوے پھر شتر کے باہر ایسی جگہ بھاگے جہاں
اس کو کوئی نہ دیکھے وہاں زمین پر گر کر اس کے درمیان نئی میخ گاڑ کر اس
پر مٹی ڈال کر دھانپ دے۔ چور وغیرہ واپس آجائے گا۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ

یہ آیت مخالفوں کے غرش کرنے اور دشمنوں کی بداندیشی کو روکنے کے
لیے مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعہ کی آدھی رات کے وقت ۳۰ بار پڑھے

اللہ ہر بار پڑھ کر کہے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيَ عَلَى فُلَانِ
اَنْقَطَعَتْ قَلْبُهُ عَنِّي وَذَلَّلَهُ اِلَى - تو اللہ تعالیٰ اس کو اس پر بہرہ بان کر دیگا
اور اسے اس کا پورا پورا مستر اور فرمانبردار بنادے گا۔ مجرب ہے۔

سُورَةُ بُنُوس

اس سورہ کو تائبے کی تعالیٰ پر بھوک کر اس پانی سے دھوے جس کو ایستادہ
پانی میں سے جھپٹ مار کر لیا ہو۔ اور کچھ آٹا اس پانی سے گوندھ کر روٹی پکائے۔
اور جن لوگوں پر کسی چیز کے چرانے کا شبہ ہو ان کی تعداد کے موافق اس روٹی کے
ٹکڑے کر کے ان ٹکڑوں پر متعین کے ہم کھئے اور انہیں کھانے کو دیوے
جو چور ہو گا وہ اس ٹکڑے کو نہ کھاسکے گا۔

ہر کام کی آسانی کے لیے

الْاٰتِ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ اَكَانَ
لِلنَّاسِ عَجَبًا اِنْ اَوْحَيْنَا اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ
اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّهْمْ قَدَمٌ

صَدَقَ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا
لَسِحْرٌ مُبِينٌ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا
مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكَمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

جو چاہے کہ میرا سب کام ٹھیک ہو اور لوگ میرے فرمانبردار ہو جائیں۔
ماہ شعبان میں ایام بھیض کے تین روزے رکھ کر سکر اور سال اور حج کی دعویٰ اور
شک سے افطار کرے اور افطار کے بعد نماز مغرب سے فارغ ہو کر قبلہ شریف
کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ اور غشاہ کی نماز تک خدا کے ذکر اور درود شریف
میں مشغول رہے۔ پھر غشاہ کی نماز سے فارغ ہو کر خدائی تسبیح و تقدیس میں کچھ
دیر تک مشغول رہے۔ پھر اس آیت کو کاغذ میں مور کے پانی اور زعفران سے لکھ
کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے۔ جب صبح ہو اور صبح کی نماز پڑھ چکے تو اس
کاغذ کو لوگوں میں اپنے ساتھ لے جائے۔ لوگ اس کی عزت اور قدر کریں گے۔

اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے۔

بدن اور پاؤں میں درو کیلئے

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّمُّدَانِ الْجَنَبَةُ أَوْ
قَاعِدَا أَوْ قَائِمًا فَلْيَاكُفِّنَا عَنْهُ ضَرْعَهُ
مَرَّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضَرْفَتِهِ ط
كَذَلِكَ زَيْنٌ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

جب بدن میں یا دونوں نڈلیوں اور پاؤں میں درو ہو تو مٹی کے کورے برتن
میں سیاہی سے لکھ کر زیتون کے خالص تیل سے اس کو دھو کر نرم آگ پر
اسے جویش دیوے۔ پھر اس تیل سے تمام درو پریش کرے۔ صحت ہو
جائے گی۔

رزق، پیش اور کان کے درو کیلئے

قُلْ مَنْ يُرْمِ قُكُمُ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
أَمْ مَنْ يَمْلِكُ السَّعَةِ وَالْأَبْصَارِ وَمَنْ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْبَيْتِ وَيُخْرِجُ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيِّ

وَمَنْ يَدَّبْزِلَ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ
أَفَلَا تَتَّقُونَ

تسہیل رزق اور تسہیل ولادت اور کالوں کے درد کے لیے مجرب ہے
اے شیریں کرد کے چھلکے پر روشنائی سے لکھ کر جن عورت کے بچہ باہر
نہ آتا ہو۔ اس کے دائیں بازو پر باندھ دیوے۔ بچہ آسانی سے باہر آجائے
گا۔ اور اگر چاندی کے پترے پر گندنا کے پانی سے لکھ کر اس شہد میں جس کی
جھاگ آگ پر رکھ کر تار لگئی ہو جو کر کے کان میں تین قطرے بکائے جائیں
تو درد جاتی رہتی ہے اور اگر کیلے کے پتے پر اس کو لکھ کر نیلے کپڑے کے ٹکڑے
میں سی کر اپنے بازو پر باندھ دیوے۔ تو رزق فراخ اور آسان ہو جاتا ہے۔

پریٹ کی تمام بیماریوں کے لیے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ
فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ۚ

شکر کی تمام بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ کسی ایسے شخص کے گھر

سے پیالہ بے جس نے کبھی جاع نہ کیا ہو کسی خاص روشنائی سے لکھ
کر سبز پھل کے پانی سے دھو کر اور قدر سے مہری ڈال کر پلا دیا جائے تو
صحت ہو جاتی ہے۔ اور تپ لرزہ اور خفقان کو بھی نافع ہے۔

جادو کا اثر ختم کرنے کیلئے

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوْمَا
أَنْتُمْ مُلْفُونَ ۚ فَلَمَّا الْقَوَا قَالَ مُوسَى مَا
جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرَاءُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

یہ آیت جادو کا اثر باطل کرنے کے لیے مؤثر ہے۔ پہاڑ پر جو مینہ
برسا ہو اس کے پانی سے ایک ٹمکا یا گھڑا ایسے طور سے بھر لاوے کہ کوئی
اُس کو نہ دیکھے۔ اور ایک گھڑا بیکار پڑے ہوئے کنویں سے بھر لاوے
پھر جمعہ کے روز ان سات درختوں کے سات پتے لے آوے جن کے
پھل اجمعتی تک رکھائے نہ گئے ہوں۔ اور ان دونوں پانیوں کو ملا کر ان پتوں
کو اس پانی میں ڈال دیوے۔ اور ایک طامیہ میں اس آیت کو لکھ کر اور نہر
کے کنارہ پر جا کر اس آیت کو اس پانی سے دھو ڈالے پھر نہر میں دونوں

پاؤں ڈال کر وہ پانی اپنے سر کے اوپر ڈال دیوے اس سے جادو کا سبب
عمل باطل ہو جاوے گا۔

ہر قسم کی بیماری کیلئے

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبُوْا الْقَوْمَ لَكُمَا
بَصُرَتَا يُوْنٰثَا وَاجْعَلُوْا اٰيٰتِكُمْ قَبْلَةَ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَابَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (اُپ سورہ یونس)

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِصُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهٖ
يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ
الْعَفُوْزُ الرَّحِيْمُ ۝

یہ آیتیں بیماریوں کے لیے نافع ہیں۔ مصری پرسیوں سے ان آیتوں
کو کندہ کرے۔ پھر اس شیریں پانی سے جو رات کو صبح کی اذان کے وقت
نہر سے لایا گیا ہو اس کو گھول کر مریض کو پلا دیوے شفا یاب ہو جائے گا۔

سورہ ہود

جو شخص اس سورت کو مہل کے باہر چڑھے پر کھڑک اپنے پاس رکھے تو اس
کو لڑتے والے دشمن پر فتح ہوگی۔ اور اگر اس کے مقابلہ پر تنہا آدمی بھی ہوگا۔
تو بھی ان پر غالب آئے گا اور جو دشمن اس کو دیکھے گا۔ اس سے ڈر جائے گا۔ اور
ہر ایک بات میں اس کی ہاں سے ہاں ملائے گا۔ اور اگر اس کو زعفران سے لکھ کر
تین دن تک صبح اور شام پتیا رہے۔ تو اس کا دل قوی ہو جاوے گا۔ اور اگر
جہن اس کے سامنے آوے گا تو ان سے نہ ڈرے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ حصول علم کیلئے

الرَّقْمُ كِتٰبٌ اُحْكِمْتَ اٰيٰتِهٖ ثُمَّ فَضَّلْتَ مِنْ لَّدُنْ
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّىْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ ۚ وَبَشِّرِ ۙ وَاِنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَّبَّكُمْ
ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهٖ يَتَّبِعْكُمْ مَّتٰمًا حَسَنًا اِلٰى

أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ
فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو شخص تعلیم قرآن اور تحصیل علوم کا خواہش مند ہو اور ان کو حفظ کرنا اور ان کی شکل باریکیوں اور نکتوں اور فصاحت و بلاغت کو سمجھنا چاہے۔ ۲۵۔ اگر اس آیت کو قلفاس کے سبز پتے پر بطریق فجر کی وقت پھیلے دھفران اور گلاب سے لکھ کر اس کو میں یا نہر کے پانی سے اس کو دھو ڈالے جس سے قلفاس کو پانی دیا جاتا ہو۔ اور اس پانی کو چار روز تک صبح اور شام پنی لیا کرے۔ ذہن اس کا تیز ہو جائے گا اور مطلب حاصل کرے گا۔

سوار اور سواری کی حفاظت کیلئے

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبُهَا وَمُرْسَاهَا
إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

یہ قلفاس ایک قسم کی بوٹی ہے جس کو بچا کر کھاتے بھی ہیں۔ مولد سودا ہوتی ہے۔

جو شخص چاہے کہ گہرے دریا سے کشتی صحیح سلامت پارا تر جائے اور اس کے کڑی پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کے آگے یا پیچھے اس کو منج سے بست کر دیوے۔ کشتی ڈوبنے سے ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت جب کشتی پر سوار ہو یا کسی اور سواری پر سفر کے لیے روانہ ہو تو یہ آیت بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبُهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ پڑھے اور اس کے بعد یہ بھی پڑھے۔ وَمَا كَذَبُوا اللَّهَ حَقَّ كَذِبٍ اَللّٰہ پڑھ لیا کرے تو وہ غرق نہ ہو اور صحیح سلامت اپنی منزل پر پہنچ جاوے۔

ایک اور فصل نے لکھا ہے کہ کشتی میں سوار ہوتے ہوئے پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا اَللّٰہ یا اور اُس کی پچھلی جانب پر آگے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں طرف اشارہ کر کے ابا بکر و عمرؓ اور پیچھے کی طرف اشارہ کر کے کعبہ عثمانؓ اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کعبہ علیؓ۔ اور پھر کعبہ۔ بِسْمِ اللَّهِ سُبْحَانَ۔ بکھیرے کھینکا۔ بحمستق حُیِّنَا۔ وَاللّٰهُ مِنَّا وَمِنْ اٰیٰتِهِمْ مُّحِيطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ۔ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ۔



اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ جو شخص کسی چوپائے یا کشتی پر سوار ہوئے ہوئے یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكُ لِلَّهِ -

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ آلائیہ

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا آلائیہ

پھر وہ ہلاک ہو جائے یا طوب کر جائے تو اس کی دیت اور غنیمت کا میں ذمہ دار ہوں۔ ابن سبیل فرماتے ہیں کہ میں جب برس کے بندرگاہ پر آیا تو وہاں بائیں جہاز آماج سے لے دیکھے۔ میں یہی کہنے پڑھ کر ایک جہاز پر سوار ہو گیا۔ ثلث رات تک تو ہوا اچھی چلتی رہی۔ بعد اس کے آندھی آگئی۔ اور منہ میں موج زنی بہت زور سے ہوئی۔ اور اندس کے بندرگاہ پر اس جہاز کے سوا جس میں میں تھا کوئی جہاز نہ تھا لگا۔ اور ان باقی جہازوں کا کوئی پتہ اور نشان نہ ملا کہ کہاں گئے۔ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ پڑھ کر کشتی پر سوار ہو جائے۔ تو ہلاکت اور غرق ہونے سے بچ رہے گا۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ آلائیہ

لَمَّا إِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ۔

إِنَّ اللَّهَ يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ
تَزُولَا وَلَكِنَّ زَانِثَانِ أَمْسَكَهُمَا مِنْ
أَحَدٍ مَنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا
إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا
مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مَجِيدٌ فِي نَوْحٍ مَحْفُوظٍ۔

یہ پڑھ کر کشتی پر سوار ہو جائے۔ تو ہلاکت اور غرق ہونے سے بچ رہے گا۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ کشتی پر سوار ہوئے کہ جو شخص بڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ - الْمَلِكُ اللَّهُ - يَا مَنْ لَّهُ السَّمَوَاتُ
السَّبْعُ خَافِقَةٌ وَالْأَرْضُ صَوَانُ السَّبْعِ طَائِعَةٌ
وَالْجِبَالُ الشَّائِخَاتُ خَاشِعَةٌ وَالْبَعَارُ الرَّاحِ
خَاضِعَةٌ احْفَظْنِي أَنْتَ خَيْرَ حَافِظًا وَأَنْتَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ الْآيَةُ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
أَنْزَلَ وَاجِهَ وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا الْآيَةُ

وہ محفوظ رہتا ہے۔ پھر اپنے دوستوں یا دلوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ
اگر ان کا بڑھنے والا ڈوب جائے یا ہلک ہو جائے، تو اس کا غور نہ کیا
دلوں کا۔

ڈر اور خوف کے لیے

لَنْ تَوْكَلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا
مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ
رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

جو شخص شیر یا طالم آدمی یا دشمن یا بادشاہ سے ڈرتا ہو۔ اس کو چاہیے۔ کہ
میں آیت کو سونے اور بیلار ہونے کے وقت اور صبح اور شام کے وقت بکثرت
کہا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور ان سب سے بچا لے
گا۔ اور یہ آیت دنیائی سفر کے خطرات سے بھی باعث امن ہے۔ چنانچہ جو شخص
رہایت کو کشتی میں بیٹھ کر بکثرت پڑھے گا۔ وہ دریا کے تمام غوروں سے
محفوظ رہے گا اور جو شخص بادشاہ یا حاکم وقت کے پاس جا کر اس کو پڑھے
گا۔ اس کے شر سے وہ خود اور اس کا مال امن میں رہے گا۔ اور اگر اس
رسوید میں منڈھ کر سچے گلے میں ڈال دیا جاوے تو۔ وہ بچہ ہر آفت
اور بلا سے بچا رہے گا۔



سُورَةُ يُوسُفَ

جو شخص اس سورۃ کو لکھ کر پی لے گا۔ خدا تعالیٰ سے رزق اور عزت حاصل کرے گا۔ خدا اس کو یہ دونوں نصیب فرمائے گا۔ اور اگر وہ اس سورت کو لکھ کر اور تعویذ میں منہ کر لکھے میں ڈال لے اس کی عورت اس کو بہت دوست رکھے گی۔

روزگار یا ملازمت کیلئے

وَقَالَ الْبَلَاءُ اَتُؤْتِي بِهٖ اَسْتَخْلِصُہٗ لِنَفْسِیْ
فَلَمَّا كَلَمَہٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدِیْنَا مَكِیْنٌ
اٰمِیْنٌ۔ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَاۤئِنِ الْاَرْضِ
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا یُوْسُفَ فِی
الْاَرْضِ یَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نَّصِیْبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْحَسَنٰتِ

جو شخص اپنے روزگار سے بیکار ہو جائے چاہئے کہ چاند کی پہلی جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے پھر جمعہ کی رات کو سونے کے وقت اس سورت کو پڑھے پھر

دن نماز ظہر اور نماز عصر کے درمیان اس کو لکھے۔ اور روزہ کے افطار کرنے کے بعد بھی اس کو پڑھے۔ اور تہلیل اور تکبیر اور تحمید اور تسبیح اور استغفار ہر ایک سو بار پڑھ کر سوجائے جب صبح ہو تو نیت یہ کرے کہ میں کسی بظلم ذکروں کا اور حق سے تجاوز نہ کروں گا اس کے بعد اس کو گھر کے باہر نکا دے۔

لہذا کام پر لگ جاوے گا۔

آنکھوں کی بیماریوں کیلئے

قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرٰہُ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا
لَخٰطِیْیْنَ۔ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمْ الْیَوْمَ
یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَہُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِۚ اِذْ
ہَبُوْا بَقِیَّۃَیْہِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْہَا عَلٰی وَجْہِیْ
یٰۤاٰتِ بِصِیْرًا وَّاَتُوْنِیْ بِاٰہِلِکُمْ اٰجْمَعِیْنَ۔

یہ آیات بیاض چشم اور آنکھ کی تمام بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ جن کے علاج سے طبیب عاجز آگئے ہوں۔ سرسبز اصفہانی ایک جزو۔ مہینہ جزو۔ زعفران ربیع جزو۔ فصل خریف کے مینہ کا پانی ربیع جزو اور نہر کا پانی اور چشمہ کا پانی جو کہ کافور اول میں جمعرات کے دن طلوع آفتاب سے پہلے

لے کا نون افطار تک دوزخی مہینوں کے نام ہیں

لیا ہو ہر ایک ربیع جزو۔ پہلے ادھر کو علیحدہ علیحدہ مار یک کرے۔ پھر آگے
میں ملا کر سب کو سبز میل کے پانی میں سخی کر کے رکھ دے جب سوکھ جائے تو
پھر موسم خریف کے آگے باراں سے سخی کرے جب خشک ہو جائے تو پھر اس کو
تیسری دفعہ کالون اول یا کالون ثانی کے پانی سے سخی کر کے چھوڑ دے جب خشک
ہو جاوے۔ تو پھر چوتھی دفعہ شہر سے جس کو آگ کا سیگ نہ پہنچا ہو اور سب کو
سے سخی کر کے چھوڑ دے۔ جب خشک ہو جاوے تو ان آیتوں کو شیشہ کے
پالے میں زعفران سے لکھ کر کالون کے پانی سے دھو کر اس پانی سے پھر ان دو آیتوں
کو سخی کرے۔ جب خشک ہو جائے تو آنکھ کی تمام بیماریوں کے واسطے اس کو
استعمال کرے۔

بے گناہ قیدی کی رائی کیلئے

فَلْتَأْذِلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَبُو يَاقَانَ
قَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِمِينَ هَ وَ
رَفَعَ أَبُو يَاقَانَ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا
وَقَالَ يَا بَنَاتِ هَذَا تَوَيْلُ رُءُوسِكُنَّ مِنْ
قَبْلِ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي

إِذَا خَرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ
الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَ
بَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ
هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

جو شخص بے گناہ قید خانہ میں بہت مدت سے قید میں ہو تو اس آیت
کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دیوے۔ اور نیز اس کو بکثرت پڑھا کرے
قید سے بہت جلد رہائی پائے گا۔

سُورَةُ رَعْدٍ

اس سورت کو ٹبے کوڑے پالے میں لکھ کر مدینہ کے پانی سے دھو کر
مگر نہایت تاریک رات میں جس میں مدینہ برس رہا ہو۔ بجلی چمک رہی ہو
بادل گرج رہا ہو اس کو لکھنا چاہئے۔ پھر اس پانی کو اندھیری رات میں ظالم
حاکم کے دروازہ پر چھڑک دیوے۔ وہ ظالم اس رند جب اپنے گھر کے دروازہ
سے باہر نکلے گا۔ حکومت سے معزول ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اندھیری

رات میں نماز عشاء کے بعد آگ کی روشنی میں اس سورت کو سمجھے۔ اور اسی وقت ظالم بادشاہ کے دروازے پر جا کر چھڑک دے تو وہ بادشاہ بادشاہی سے معزول ہو جاوے گا۔

مکان اور دکان کی برکت کے لیے

الَّتِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ
مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ
اللَّهُ الَّذِي دَفَعَ السَّمُوتَ بِغَيْرِ عَمِدٍ تَرَوْنَهَا
ثَمًّا أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ وَهُوَ
الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسٍ وَأَنْهَارًا
وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ
إِثْنَيْنِ يُغِشِّي الْبَيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

ان آیتوں کو زمینوں کے چار پیوں پر لکھ کر جس گھر کو بنانا منظور ہے۔ اس کے چاروں گوشوں میں یا باغ یا تجارتی دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیوے تو ان میں برکت ہوگی اور مال و دولت بکثرت آنا شروع ہوگا۔

گم شدہ یا غائب شدہ چیز معلوم کرنا

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ
الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّهُ وَأَكُلُ شَيْءٍ عِنْدَكَ
بِقَدَرِهِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ
الْتَّعَالُ

جب معلوم کرنا ہو کہ عورت کے شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ یا اس جگہ کو معلوم کرنا ہو جہاں کچھ دفن کر کے جگہ بھول گیا ہے۔ یا معلوم کرنا ہو کہ غائب شخص کہاں ہے یا بیمار صحت یاب ہوگا۔ یا نہ ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ تو پاک صاف ہو کر خوش ہو لگائے۔ اور دشمنیہ کے دن روزہ رکھے۔ اور رات کو با وضو سو کر سو رہے۔ سر شنبہ کے دن صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے ان آیتوں کو ایک ہنہ رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران اور گلاب خالص سے لکھے۔ اور غنیمت اور عروج کی دہائی دے کر کسی ڈبہ میں ایسے طور سے

بند کرے کہ کوئی آدمی اور نہ سورج چاند ہی اس کو دیکھ سکیں۔ جب بدھ کی رات آئے تو نماز عشا سے فارغ ہو کر اپنی خواب گاہ پر بیٹھ کر پڑے

يَا عَالَمُ بِخُفَيَاتِ الْأُمُورِ - يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - أَطْلَعْنِي عَلَى كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر خدا کا ذکر کرتا ہوا سو جاوے خواب میں اس کو ایک شخص اگر دریافت طلب امور سے مطلع کر دے گا۔ اگر وہ اس رات کو نہ آیا تو پھر جمعرات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن وہی عمل کرے۔ تو وہ ضرور ہی اس کے پاس آئے گا۔

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ
وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآَنَفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۚ جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ
وَالْبَالِغَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۚ
سَلَامٌ عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا ۖ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ
وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

یہ آیتیں دشمن کے ہلاک کرنے کے لیے کافی ہیں۔ چنانکہ ۲۸ کو روزہ

رکھے اگر اس روز ہفتہ واقع ہو تو بہت ہی خوب ہے اور بچہ کی روٹی سے
افطار کرے جب آدمی رات ہو تو اٹھ کر خالی جنگل میں یا تنہا گھر کی چھت پر
بیٹھ جائے۔ اور کوڑیا لوبان اور سندس کو جلائے اور باران آئینوں کو
پڑھ کر مہربا کرے۔

اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بَعْدَانُ بْنُ فُلَانَةَ اللَّهُمَّ اَعْكُسْ اَمْرَهُ
وَ اخْذْ لَهُ وَلَا تَثْبِثْ قَدَمَهُ وَاَطْلُ بِهِ مَا
اَحْلَلْتَ بِحُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حالت اس کی پالنگہ ہو جائے گی اور ہلاکت کے قریب ہو جائے گا۔

سورہ ابراہیم

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ ابراہیم
پڑھتا ہے۔ اس کو تمام بت پرستوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے۔ اور
جو شخص ریشمی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر بچہ کے بازو

پر باندھ دے۔ وہ بچہ روتا اور ڈرتا نہیں اور نہ اس کو نظر ہی لگتی ہے۔
اور دودھ آسانی سے چھوڑ دیتا ہے۔

نظر بد اور ماتھ پاؤں کے درو کیلئے

وَمَا لَنَا إِلَّا تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

نظر اور ماتھوں پاؤں کے درو کے لیے مفید ہے اس کو لکھ کر گلے میں
ڈال لیوے تندرست ہو جائے گا۔ اور جس کو چن یا آدمی کی نظر لگ گئی ہو۔
تو اس کو چاہیے کہ کسی بیکار کو پیش سے پانی کا ایک گھڑال اگر اس پر اس آیت
کو پڑھے۔ اور جس کو نظر لگی ہے۔ اس کو چوراستہ پر بٹھیا کر اس پانی سے
تین راتیں ہنسا دیوے بنظر زائل ہو جائے گی۔ اور جو شخص بیٹوں سے
بچنا چاہے پانی پر اس آیت کو بار پڑھ کر رکھے۔

إِنْ كُنْتُمْ أَحْبَبْتُمْ بِاللَّهِ فَكْفُوا شِرْكَكُمْ

عَنَّا إِنَّهَا الْبَرَاغِيثُ - اور اپنی خواہ گاہ کے چاندوں

طرف اس کو جھٹک دیوے۔ اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا ہکا ہوا لکھا ہے کہ جب کتے سے بچنا چاہئے تو اس پر سیر آیت پڑھے

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ

کتا اس کو ایذا نہ دے گا۔ اور اگر بچھو پر پڑے

سَلَامٌ عَلَى نُورٍ فِي الْعَالَمِينَ

اس کی ایذا سے بچ رہے گا۔ اور اگر سپوؤں پر پڑے وَمَا لَنَا إِلَّا
نَقُوكَ عَلَى اللَّهِ تَوَّانٍ كَيْفَ نَحَاتِ بَأْسَهُ

کھیت اور کھلیان کی حفاظت کیلئے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّسُلُ هُمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَنَعُودَنَّ فِي مِلَّتِنَا مَا أَوْحَى إِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ
مِّنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ
وَعَيْدِهِ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ
يَتَذَرَعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ
عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝

جس کھیت کو کھڑا یا چوڑا یا بڑا یا تباہ کرنا ہو تو دیتوں کی لکڑی کی چار
تختوں پر بٹھکی صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے ان آیات کو کھڑ کر کھیت
کے چاروں گوشوں میں چاروں تختوں کو دفن کر دیوے اور بوقت دفن ان
آیتوں کو ۳ بار پڑھے۔ موزی جانور سب بھاگ جائیں گے۔

دشمن کی ہلاکت اور بربادی کیلئے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ
وَاجْتَنَّبْتُ مِنْ ذَلِكُمْ وَمَا أَلْهَىٰ عَنْهَا مَنِ قَرَأَ
يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ

الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝

اگر ظالموں کا خانہ خراب یا ان کے باغوں اور کھیتوں کو تباہ کرنا ہو یا دشمنوں کو بیمار یا ہلاک کرنا منظور ہو تو بھر کے دن طلوع آفتاب سے پہلے فاخترہ مٹھی سے ایک مرہ سجی سی بنا کر سایہ میں خشک کر کے پھر دوسرا بدھ کے دن اُس پر اس آیت کو برنٹ یا تیرن کی لکڑی کی قلم کے ساتھ اس کے نیل کے پانی سے لکھے۔ پھر اس سجی کو نرم نرم کوٹ کر ظالم کے گھر یا اس کے کھیت میں بکھر دیوے۔ اور جب اس آیت کو مفتی کے دل پر لکھا کی رنگی ہوئی کھال پر چو نقصان ہلال میں ذبح کی گئی ہو لکھے۔ اور اُس کھال کو اس پانی میں جس میں سے دشمن پیاتے رہے ڈال دیوے۔ دشمن بیمار ہو کر ہلاک ہو جاوے گا۔

مالِ اباب کی برکت لینے

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ

رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

لے فاخترہ ایک قسم کی ٹی ہے۔ لے برنٹ ایک بولی ہے جو مہ میں بکثرت ہوا ہے۔

أَمْرٍ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

الْقَمَرَ دَائِبِينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

أَشْكُرُكُمْ مَنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعْدُوا

حَسَبَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ

لَظَلُومٌ كَفَّارٌ

جو شخص ہر روز صبح و شام اور سوتے ہوئے اور اپنے اہل و عیال اور مالوں کے ہاں آتے ہوئے اور اپنے مال و ذراعت میں تصرف کرتے ہوئے آیت کو پڑھا کرے اس کی سب چیزوں میں برکت اور سعادت ہوگی۔ اس کی ہر چیز حفاظت میں رہے گی۔

سُورَةُ حَجَرٍ

اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مال بکثرت آئے گا اور خرید و فروخت کی برکت ہوگی۔ کوئی ناراض نہ ہوگا۔ اور لوگ اُس کے معاملہ کو پسند کریں گے۔

جس عورت کا دودھ کم ہو تو اس سورت کو زعفران سے لکھ کر ملائے
دودھ بڑھ جائے گا۔

مال کی حفاظت کیلئے

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفَظُونَ

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو چھری کی
راست میں چالیس دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے لپیٹ دے اور انگوٹھی کے
نیچے کے نیچے دیکھ رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے مال کوئی ایسا موکل بھیج دے
گا۔ جو اس کے مال اور اولاد اور دوسری سب باتوں کی حفاظت کرے گا۔
اور اگر اس انگوٹھی سے خام یعنی خالص نوسم پر دم کر کے جس درد کو اس کی دوا
دے گا۔ درد جاتا رہے گا۔

لوگوں میں عزت کیلئے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَشَرَيْنَا

لِلنَّظِيرِينَ وَحَفَظْنَاهُمْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيزٍ

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جو شخص
انگوٹھی کے نیچے پر کندہ کرے یا ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال

اور انگوٹھی کو ہنگامی میں پہن لے بادشاہ اور رؤسا اور دوسرے تمام لوگوں میں
اس کی عزت ہوگی۔ اور سب اس کا حکم مانیں گے۔ خواہ اس کو مرد پہنے یا
عورت یا بچہ پہنے۔

سورہ نحل

جو شخص اس سورت کو لکھ کر باغ کی دیوار میں لگا دے تو۔ اس کے
دشمنوں میں جو پھل ہوگا سب گر ٹپے گا۔ اور اگر دشمنوں کے گھر میں ڈالے گا
وہ سب اس ایک سال میں تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔ پس اللہ سے ڈرنا
چاہیئے۔ اور یہ عمل ظالم کے سوا کسی کے واسطے نہ کرنا چاہیئے۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ

مُحْسِنُونَ

اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مرلین کو دم کریں۔ اللہ کے فضل و کرم
سے شفا پائے۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اس سورت کو ربی سفید کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر اوپر سے ہر حرف اور پھر تیر کے ساتھ باندھ دے۔ تیر عین نشانہ پر جائے گا اس سے ہر گز غلط نہ کہے گا۔ اور اگر اس کو زعفران سے لکھ کر اور پانی سے گھول کر اس بچہ کو پلا دیا جائے جو باتیں ابھی نہیں کرتا۔ تو وہ بولنے لگ جائیگا۔

دُر اور بُرے خیالات سے بچنے کیلئے

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
فِي آذَانِهِمْ وَقُرْءَاءً وَإِذَا ذُكِّرْتُ بِرَبِّكَ فِي
الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا

اس آیت سے شیطان بھاگ جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص دُر تیار کرے

در خیالات فاسدہ میں مبتلا رہتا ہو۔ تو اس کے ٹکڑے سے دُر اور خیالات اور جو جلتے ہیں۔ اور اگر اس کو پشمینہ کے نیلے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کے بازو پر باندھ دیں جس کے پیچھے کوئی جن لگا ہوا ہو تو وہ جن اس کا پیچھا چھوڑ دے گا اور جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن شریف پڑھا کرتے تو مشرک لوگ ہنسی اور مسخری آپ سے کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر تین آیتیں تاریں جن کے سبب آپ سے ان کی مسخری کو روک دیا۔ پہلی آیت

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
وَفِي آذَانِهِمْ وَقُرْءَاءً وَإِذَا ذُكِّرْتُ بِرَبِّكَ فِي
الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا

اور دوسری آیت

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ
وَأَبْصَارَهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

اور تیسری آیت یہ ہے۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَحَ
اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ
وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ
مِّنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

اور اہم الہی قیصر کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی چارائیں حفظ کرنے کے
لائق ہیں۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ ان کو ہر ایک غفلت
اور بیماری اور مصیبت کے واسطے رکھ لینا چاہیے۔

اقل سورہ النعام میں ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقُرْآنُ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
(سورہ النعام پ)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ
أَبْصَارِهِمْ ۝ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

(سورہ نمل پ)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ
عَنْهَا وَلَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقُرْآنُ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ
يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝

(سورہ کہف پ)

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَحَ اللَّهُ
عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ
بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ۝

(سورہ جاثیہ پ)

اور روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں اپنا ایک چھوٹا بچہ لیکر آئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج اس بڑے کو ملے گی آئی ہے۔ آپ اس کے لیے دعا فرمائی آپ نے یہ آیت پڑھی۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

تو وہ لڑکا اچھا ہو گیا۔ اور اہم حجت الاسلام سے منقول ہے کہ بعد از حج میں ایک شخص تمام مختلف بیماریوں کو افون پڑھ کر اچھا کر دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس سے اس افون کی بابت دریافت کیا گیا تو اس نے کہا کہ افون ایک ہے اور امراض مختلف ہیں اور شافی خدا ہے وہ یہ ہے۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچوں کی نظر کا یہ افون پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ - فَبَدَأَ بِكَ فَلْيَفْرِحُوا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ - هُوَ اللّٰهُ السَّمِیْعُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سورۃ کے آخر تک (سورۃ حشر ۲۸)

غم تنگدلی اور بڑے خیالات سے بچاؤ لے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا

جو شخص غم تک اور تنگ دل اور بڑی خواہوں اور دوسو سوں اور فاسد دہوں میں مبتلا رہتا ہو۔ اس کو چاہیے کہ پہلے دس دن یا چھ دن ہی کرے متفرق طور پر روزہ رکھے اور اپنے دل کو طیب کھائی سے افطار کرے پھر عشا کی نماز سے فارغ ہو کر پانی کے ایک کوزہ پر اس آیت کو بار بار پڑھ کر دم کرے چار دفعہ اسی طرح کرے۔ اور کسی قدر اس میں سے پی کر سوجایا کرے۔ پھر جب نماز تو بھی تھوڑا سا پی لیا کرے۔ سب شکایت جاتی رہے گی۔

سُورَةُ كِهَفٍ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی سورت نہ بتاؤں جس کی عظمت سے آسمان اور زمین کا دریا لپٹ بھر گیا ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کو بھی اسی قدر اجر اور ثواب ملتا ہے۔ جو شخص اس سورت کو جمع کے دن پڑھے تو اس جمع سے لیکر دوسرے جمع تک کے اس کے گناہ اس سے تین دن زیادہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جو شخص جمعرات کے دن سوتے وقت اس سورت کی آخری آیتیں پڑھے خدا تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دیتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کے دن اس کو پڑھے تو اس کو اتنا نور ملتا ہے جو اس کے اور مکہ شریف کے مابین میں سما جائے اور جو شخص اس کو لکھ کر کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر اپنے گھر میں رکھ دے تو فقر اور تنگ دستی اس سے دور رہتی ہے اور قریح اور لوگوں کی انڈیا سے محفوظ رہتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کو لکھ کر اناج گھیوں وغیرہ میں دفن کر دے تو موزی جانوروں سے غلہ محفوظ رہتا ہے۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنا

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا
مَّا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِإِبْرَاهِيمَ كِبَرٌ
كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ طَرَانٌ يَقُولُونَ إِلَّا
كِبْرَاءٌ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ
إِنْ كُنْتُمْ يُؤْمِنُونَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا إِنَّا جَعَلْنَا
مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا

یہ آیات دشمنوں کو ذلت پہنچانے اور ہلاک کرنے اور اس کی زراعت اور
تسامح کو تباہ کر دینے کا کام دیتی ہے۔ محرم شریف کے پہلے ہفتہ کے دن طلوع
آفتاب سے پہلے سات جگہوں سے مٹی کی سات ٹھکیاں لے آوے۔

اول۔ مسجد بے آباد دوم۔ بے آباد گرجا
سوم۔ بے آباد گھر چہارم۔ بے آباد حمام
پنجم۔ بے آباد خانہ چھٹا۔ وہ گھر جس میں جنازہ پڑا ہو۔
ساتواں۔ پھر اسے

پھر علیہ علیہ ہر ایک نئی پران آیتوں کو بار پڑھ کر دم کرے اور پچھے ہے کہے۔ فلاں بن فلاں و جمیع ما ہو فیہ من حرکۃ و سکون و قول و فعل و مال و تزویج و ما شیت۔ اللہم اجعل ذلک فی و بکال فعلہ و نکال حیاتیہ و آخرہ۔

اس کے بعد ان سب کو یک جا کر کے اس میں سے ایک نئی لے کر دشمن کے گھر یا زراعت میں چھینا دے دیوے ہر سال سات سال تک اسی طرح مقصود حاصل ہوگا۔

دشمن کی بربادی کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُجَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نَطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ۚ لَيْكَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

یہ آیت ظالم کا خانہ خراب اور بارگاہ اور دوکان اور زراعت اور اس کی ہر ایک مقبوضہ شے کے دیران اور خراب کرنے کے لیے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا پہنچاتا ہو۔ تو جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کی نصف رات گزر جائے تو اٹھ کر اس آیت کو سر کی پرانی لنگھی پر جو کسی کوڑے میں سے لی گئی ہو۔

گھر کر کسی راہب کے کرتے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس جگہ دشمن کرے جس کو دیران کرنا منظور ہے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ (بائیں اللہ تعالیٰ)

سورہ میرم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سورہ میرم اور طہ کو پڑھتا ہے۔ اس کو آٹھ سو توبہ ملے۔ جتنا کہ ہاجرین کو ہجرت کرنے اور انصار کو نصرت کرنے سے ملے۔ اور جو شخص اس کو کھڑ کر کسی شے میں بند کر کے گھر میں رکھ چھوڑے۔ اس گھر میں نیو اور برکت بہت ہو جاتی ہے اور وہ خوب میں خوش کرنے والی باتیں شاہد کرتا ہے اگر اس آیت کو گھر کی دیوار پر کچھ دیوے تو وہ گھڑات کو آنے والی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو خوف زدہ شخص پانی میں گھول کر پی لیرے۔ تو بے خوف ہو جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

کَهِيعَصْ

جو شخص جمعرات کے دن پہلی ساعت میں چاندی وغیرہ کی انگوٹھی کے ٹکڑے پر کَهِيعَصْ اور جمعہ صبح اور باقی حروف مقطعات کندہ کر کے

پہن لے۔ اس کی حاجات سب روا ہو جاتی ہیں۔ اور سب لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ اور ابو بکر بن دشیر نے فرمایا ہے کہ اگر کھدھیں کے حروف بطریق کو انگوٹھی کے پنج گوشہ نیگندہ پر جبکہ طالع برج ثور میں زہرہ ہو یا وہ گیاہ میں طالع کے درجہ شرف میں ہو۔ مگر وہ طالع مقبول۔ مسعود اور رجوع و اقترانی سے سالم ہو۔ اس طریقہ سے کندہ کر کے جس کی شکل میں آئے ملتا ہوں۔ اور خود اور غیری اس کو دھونی دے کر ریشمی پسیر ٹکڑے میں لپیٹ کر پہن لے۔ مگر انگوٹھی خاص چاندی کی یا زرد تانبے کی ہو۔ وہ عجائب اس کے نظر آئیں گے جو میان میں نہیں آسکتے۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ حاجتیں اس کی پوری ہوں گی۔ ہر وقت خوشی اور فرحت میں رہے گا۔ اور ذرق اور غیری و برکت اس کو بکثرت آئے گا۔ مگر اس انگوٹھی کو پاک و صاف ہو کر پہنئے۔ حاجت اور حدیث میں اس کو نہ پہنئے اور نہ پانچنا ہی میں اس کو لے جائے اور اس کی یہ خاصیت یہی ہے کہ اس انگوٹھی کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اس کو خواب میں وہ بات نظر آجائے گی۔ جس کو معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو اگر سوئے ہوئے کے دل پر رکھ دے۔ تو اس نے جو جو کام بیلہی میں کیا ہے۔ وہ سب نیند میں کہہ دے گا۔ اگر کوئی سفر یا کوئی امر درپیش آئے اور معلوم کرنا ہو کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ یا کہیں غریب یا اور دینہ کا شہد ہے۔ اور اس کو تحقیقی طور پر معلوم کرنا ہے تو اس انگوٹھی کو سر کے نیچے رکھ کر با وضو سو جائے۔ تو خواب میں سب کچھ ظاہر ہو جائے گا۔ جس میں شک و شبہ کوئی نہ رہے گا۔ الغرض جسے جب کوئی بات شہد ہو جائے تو ہاؤنڈ

اس کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ نیند میں اس کو دیکھ لے گا۔ اور اس انگوٹھی کو غزالوں اور دھینوں کے معلوم کرنے میں بڑا اثر ہے۔ بلکہ ان مذکورہ خاصیت سے بھی اس میں زیادہ صفت ہے۔ چنانچہ تجربہ کرنے سے تم کو سب حال معلوم ہو جائے گا۔

اب میں کھدھیں کے پانچوں طرز کے اوقات کی صورتیں یہاں رکھ دیتا ہوں۔
طریقہ ہندی، ہندی طریقہ۔ طبعی طریقہ۔ مشرقی اور مغربی طریقہ۔

(طریقہ ہندی)

۲۵	۵	۱۵	۷	۹۷
۵	۱۵	۷	۹۵	۳۵
۱۵	۷	۹۵	۳۵	۵
۷	۹۵	۳۵	۵	۱۵
۹۵	۳۵	۵	۱۵	۷
۷	۹۵	۳۵	۵	۱۵

(طریقہ عربی)

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

طریقہ طبی

۲	۲	۹	۲	۸
۸	۹	ط	م	ع
۱	۵	و	ح	۷
۷	ط	۲	د	د
۵	۲	ع	ما	سر

(طریقہ مشرقی)

بط	لر	ء	م	م
مر	مر	لر	ع	ل
الہ	لہ	بط	م	ما
ع	م	ما	لن	د
س	مر	سر	مر	الط

(طریقہ مغربی)

ک	ھ	ی	ع	ص
مر	لح	سر	ھا	لہ
لو	دہ	عر	ط	ر
ع	لہ	ل	ر	۲
دہ	دہ	۶	۲	سر

اور بعض نے ذکر کیا ہے کہ اگر ہر ایک شے کے دل کو حرکت دینے کے لیے انگریزی پر کچھ حصے کا نقش کرنا تو انوار کے دن پہلی ساعت میں کرے۔ اور کچھ حصے کے حرفوں کے عدد بحساب حمل عربی ۱۴۵ اور بحساب مشرقی ۱۹۵ ہیں اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ شیخ شرف الدین بونی نے فرمایا ہے کہ دفن

دل بمنزلہ جسم کے اور دفن عدوی بمنزلہ روح کے ہوا کرتا ہے اور اشارت یوں کی کہ اگر دفن حرفی کی کتابت ظاہری ہوتی ہے اور دفن عدوی کی کتابت باطنی ہو اگر حرفی ہے اور نیز فرمایا کہ دفن حرفی کی تاثیر خاصیت ہوتی ہے جس کے لیے کوئی وقت معین نہیں ہوا کرتا بلکہ وہ کھنے والے کے اختیار میں ہے۔ اور دفن عدوی کی تاثیر طبعاً ہوا کرتی ہے جو عدل کے پاک کے اختیار میں ہے۔

حمل ٹھہرنے کیلئے

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي
عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ يٰرَبِّیْ وَبِیْرَتِ
مَنْ اِلٰی یَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْ رَیْبِیْ اٰیَةً ۚ یٰرَبِّیْ
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ یُحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَكَ
مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۚ قَالَ رَبِّ اَتٰی بِیْکُمْ لٰی عِلْمٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِیْ عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ
وَعَتٰی ۚ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلٰی هٰیۡنٍ وَّ
قَدْ خَلَقْتُمْ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْآءَ ۚ قَالَ

رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ
النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَرِيًّا فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ
مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا لِيَحْيِيَ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَوَ
كَانَ تَقِيًّا وَبَرًّا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كُنَّا جَبَّارًا
عَصِيًّا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا

جس کی عورت حاملہ نہ ہوتی ہو تو وہ دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں۔ اور شکر
بادام اور روٹی سے روزہ انظار کریں مگر پانی بالکل نہ پییں۔ اور ان آیتوں کو
شفیعہ کے بیان میں اس شہد سے جس کو آگ نے نس کیا ہو رکھ کر شہر پاک
پانی سے دھو کر رکھ لے۔ پھر سفید چنے کے ۲۲ دانے لے کر ہر ایک دانہ پر
ان آیتوں کو پڑھیں پھر اس پانی کو منڈیہ میں ڈال کر سچے پر رکھ دے اور چنے
مذکورہ کو اس پانی میں ڈال کر نیچے سے خوب نور کی تیز آہٹ کرے۔ پھر وہ
دونوں عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سورہ مریم کو تلاوت کریں۔ پھر ان

آیتوں کے اوپر سے پانی انڈیل کر اس میں انگوروں کا شیرہ جو کہ آگ پر رکھ کر بجایا جواہر
در سے ملا کر دونوں نصف نصف پی کر سو جائیں۔ بعدہ ایک گھنٹہ کے بعد جاع میں
شکر ملے۔ تو وہ عورت اسی وقت حاملہ ہو جائے گی۔ اور اگر تین رات ہی کام
کریں تو بہت ہی بہتر ہے۔

کھجور وغیرہ کے پھل کیے۔

وَهَزَىٰ إِلَيْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ
رُطْبًا جَنِيًّا فَكُلْهُ وَاشْرَبْهُ وَقَرَأْ عَيْنًا فَإِمَّا
لَمْ يَكُنْ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ
الرَّحْمَنَ صَوْمًا فَلَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ رَأْسِيًّا

جو شخص چاہتا ہو کہ کھجور کو عمدہ اور بہت جلدی پھل بنے اور کوئی نقصان
نہ آئے تو تین کھجور کے تین تپے تین رنگ کے لے لیوے۔ زرد۔ سبز۔ سرخ
ہر ایک پتھر پر ان آیتوں کو لوہے کی قلم سے لکھ کر ہر ایک پتھر کو کھجور کی ایک
پانی سے باغھ دیوے۔ تو مقصود برآمد ہوگا۔

لوگوں میں عزت کے لیے

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِذْ رُسِيَٰ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

نَبِيًّا. وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا.

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے فرمانبردار ہوں اور اپنے کلمے اور بادشاہ میں میری عزت ہو۔ تو اس آیت کو ریشم کے زرد کپڑے میں اس لک سے لکھے جس کو شہد میں حل کیا گیا ہو۔ پھر اس کا تعویذ کسی کو موم اور کوٹیا لوبان کا باہم آمیز کر کے ان کی دھونی اس تعویذ کو دیکھ گئے میں ڈال لیوے مراد حاصل ہوگی۔

سُورَةُ طه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حجت کے لوگ صرف اللہ اور ایس کی تلاوت کیا کریں گے جو شخص اس سورت کو ریشم کے سبز کپڑے پر لکھ کر ان لوگوں کے پاس چلا جاوے جن سے اپنی شادی کی درخواست کرنی چاہتا ہے۔ تو وہ اس کی درخواست کو منظور کریں گے اور اس سے شادی کر دیں۔ اور اگر اس نوشتہ کو لیکر چند لوگوں کے درمیان اصلاح کرانے چاہتا ہے

تو وہ اس کے حکم کو سرخ چشم قبول کریں گے کوئی اس کی مخالفت نہ کرے گا۔ اور اگر دو لڑنے والے شکروں کے درمیان چلا جاوے۔ تو وہ دونوں ایک دوسرے سے عیبی ہو کر لڑائی چھوڑ دیں گے۔ اور اگر پی کر پادشاہ کے مل چلا جاوے تو کر پادشاہ ظالم ہو۔ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا اور جو بیوہ عورت مدت سے بے نکاح بیٹھی ہوئی ہو۔ اگر وہ اس کے پانی سے نہائے تو بہت آسانی سے اس کی شادی ہو جائے گی۔

لوگوں میں محبوب بننے کیلئے

طه. مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى. إِلَّا تَذَكُّرًا لِّمَن يَخْشَى. تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى. أَلَّا تَرْجِعُنَّ عَلَى الْعَرْشِ أُسْتَوَى. لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى. وَإِنْ تَجْهَرِ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى. جو شخص ان آیات کو رنگ پر یا چینی یا بلور کے کسی برتن میں لکھ کر اور روحن مان سے اس کو دھو

کرا سے غالیہ تیار کرے اور اس میں قدر سے کافور اور عنبر ملا کر اپنے دل
ابریں اور پشانی کے درمیان قشر لگائے۔ جو کوئی اس کے سامنے آئے گا وہ اس
کی عزت اور حرمت اور اس سے محبت کرے گا۔

پھوڑے پھینکی کے لیے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي
نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا
عِوَجًا وَلَا أَمْتًا

یہ آیت جسم کے پھوڑے پھینکیوں اور زخموں کے لیے بہت تاثیر رکھتی ہے
کسی پاک صاف ترین میں فارسی روشتائی سے نکھ کر روغن بنفشہ سے مل کر دھو
ڈالے۔ اور اس روغن کو ان پر لگائے اور اگر پانی پینے آنا دینا ہو تو بھی اس آیت
کو لکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ یہ آیتیں بھی منم کر دیتے ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنْدُ
فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ

لہ غالیہ ایک قسم کی سیلہ رنگ کی خوشبو کا نام ہے۔

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا
أَوْ رَبُّ مُعْظِلٌ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ

اور قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ

اور وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اور وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَاءُ
أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ أَعْوَجَ لَهُ وَخِشَعَتِ
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا يَوْمَئِذٍ
لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلَاهُ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمَاهُ وَعَدَّتِ
الْوُجُوهُ لِلْبَغْيِ الْقِيَوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا

جو شخص ان آیات کو سن کر کمال پر کھڑا بنے کے تعویذ میں مبتلا
کر بچے کے گلے میں ڈال دیوے بچہ روئے رہنے سے باز رہے گا۔ اور اس کا
رنگ اور زبان اچھی ہو جائے گی۔ اور جو شخص اس کو کھڑ کر اپنے بازو پر بندھے
تو اس کے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ اس سے ڈرے گا۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا
فِيهِمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْثَتِمْ فِيهِ
وَيَرْزُقُكَ رَبُّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى وَأَمْرًا هَلَاكَ

بِالْصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا
لَنْ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى

جس کے گلے میں اس کو کھڑ کر ڈالا جائے۔ اگر وہ زندہ رہے تو شادی کرے
گا۔ اور اگر کثیر النسیان ہے تو نسیان جاتا رہے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو بیمار
ہے شفا پائے گا۔ اور اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے گا۔

سُورَةُ انْبِيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ انبیاء پڑھتا ہے اس کا حساب خدا
تعالیٰ جلد ہی بھگتا دے گا۔ اور جن لوگوں کا اس سورہ میں نام آیا ہے۔
وہ اس کو سلام کریں گے۔ ایک جامع دعاء

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
پڑھنے والے کے بارہ میں جو حدیثوں میں وارد ہوئے اس کا بیان ملاحظہ فرمائیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ذوالنون علیہ السلام کی دعائیں کو انہوں نے پھل کے شکر میں پڑھا تھا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ہے۔ جو مسلمان اس سے دعا مانگے۔ خدا اس کی دعا قبول کر لیتا ہے۔ بعض نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام میں خدا سے چاہتا ہوں.....

آپ فرمائیں کہ میں اس کو خدا سے طلب کرنے میں کس چیز کو وسیع بناؤں؟ آپ نے فرمایا جو شخص اپنی کوئی حاجت خدا سے مانگنی چاہتا ہو اس کو چاہئے کہ وضو کر کے سجدہ میں پڑ جائے۔ اور چالیس بار سجدے میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے پڑے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اس کی دعا قبول ہو جاوے گی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور جو مانگو دیا جاتا ہے وہ یونس بن مثنیٰ کی دعا ہے۔ راوی کہتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ دعا یونس بن مثنیٰ سے خاص ہے یا کہ تمام مسلمانوں سے دعا مانگ سکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ یونس بن مثنیٰ کے لئے خاص ہے اور

سب مسلمانوں کے لئے عام ہے۔ وہ جس وقت چاہیں اس سے دعا مانگ سکتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں سنا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب یونس نے تاریکی میں ان کلمات سے ہم کو پکارا تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اس کو ہم سے نجات بخشی۔ اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات بخشے ہیں۔ پس یہ دعا مانگنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے دوزلوں میں سے ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جو بیمار ان کلمات سے چالیس بار دعا مانگے وہ اگر اس مرض میں مر جائے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملتا ہے۔ اور اگر تندرست ہو جائے تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں جو شخص اس آیت کو ہر دن کی کھال میں لکھ کر اوکریں یا دھکے دھکے کرے جب تک اس کو نہ کھولیں گے وہ بیلہ نہ ہوگا۔ یہ عمل بیمار کے لئے یا اس شخص کے لئے جو کسی ڈر یا فکر وغیرہ کی وجہ سے دیر تک سویا نہ ہو مغیر ہے۔ ظالم کی تباہی کیلئے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ
إِلَيْهِ أَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ وَقَالُوا
اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ط بَلْ عِبَادٌ
مُّكْرَمُونَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِ

يَعْمَلُونَ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
لَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ
مُشْفِقُونَ ۚ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ
دُونِهِ فَبِذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ۚ

ہر شخص منکر اپنی سرکشی ظاہر کرے۔ اور خدا سے نہ ڈرے اس کی بات
اور سرکوبی کے لیے چاہئے کہ چار شخصوں مسلمان، نصرانی، یہودی، مجوسی کی
چار قبروں سے مٹی لے آئے اور نیز پرانے ظالموں کے گھر اور حمام اور کسی
دریاں برباد گھر سے مٹی لے لیوے۔ یہ سات طرح کی مٹی ہوئی۔ اس ہر ایک
مٹی پر علیحدہ علیحدہ ان آیتوں کو بار پڑھ کر دم کر کے سب کو باہم مخلوط کر کے
بعضاقت رکھ چھوڑے اور سال کے آخری بدھ کے دن کا انتظار کرے جب
وہ دن آئے تو اس دن وہ مٹی ظالم کے گھر میں اوپر سے نیچے کو ڈال دیوے
اور ایک ٹیخہ بجھ میں ہے۔ کہ سال کے ہر مہینے کے چار بدھوں میں یہ کام کرے
عجیب نظارہ دیکھئے آوے گا۔

ولادت کی آسانی کیلئے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ السَّاعِرَ وَالْأَرْضَ
كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ
شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۚ

جب عورت وضع حمل کے وقت بہت تنگ ہو رہی ہو تو اس آیت کو لکھ
کر یہ اس کے ساتھ لکھ دے۔

• مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيسَى ۚ
• سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ
• اَللّٰهُمَّ كَمَا شَقَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ
وَالسَّمَاءَ بِالْمَطَرِ فَكَذَلِكَ يَسِّرْ لِفُلَانَةٍ
بِنْتِ فُلَانَةٍ الْوَضْعَ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلَى
طَعَامِهِ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا
الْاَرْضَ شَقًّا ۚ

اور مجھے ایک عالم نے بتایا کہ آیت مذکورہ کو مؤمنوں تک پڑھ کر

جو عورت درود میں گرفتار ہو اُس کے شکم پر اور اس کی پیٹھ کی نیچی طرف مچھو تک دس مچھو ہے۔

غم اور دشمنوں سے بچاؤ کیلئے

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

یہ آیات اور اُس کے بعد کی آیتیں غول اور دشمنوں کی دشمنی کے دور ہونے کے لیے کفایت کرتی ہیں۔

جو شخص کسی دینی کام سے غمناک رہے۔ اور کسی طے سے اس پر کامیابی نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے تائب ہو جائے اور دے بار استغفار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے۔ پھر وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے اور دو نو میں قرآن شریف میں سے جو چاہے پڑھے اور سلام پھر کر پہلی طرح استغفار اور درود شریف پڑھے۔ پھر سجدہ میں پڑ کر یہ پڑھے

آیتیں پڑھے۔ اور غم کے دور ہونے کی دعا مانگئے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور صبا آفتوں کو دور کر دے گا۔ وہ یہ پانچ آیتیں ہیں۔

۱- الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝
۲- وَإِيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضِرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمَثَلَهُمْ فِي الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُذَكَّرُونَ ۝

۳- وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمِّ

وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

۴- فَسْتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفَؤُضُ

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ

بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ

۵- إِنِّي مَسْنِي الضُّرَّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ



غم اور تنگی کے لیے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص غم
اور تنگی میں مبتلا ہو تو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ
بیاری پانی میں چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کا غم اور تنگی دغیرہ دور کر دے گا بکثرت
اور۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الْفَقِيرِ

الدَّائِلِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ الْمَسْكِينِ

اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ اكْشِفْ ضَرْبِي وَهَمِّي وَفَرِّجْ عَنِّي عُيُنِي

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

بیاری سے محفوظ لڑکا پیدا ہو

اگر چاہے کہ بچہ بیماریوں اور آفتوں سے محفوظ رہے اور صحت
مندر لڑکا پیدا ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر جب عورت حاملہ ہو تو اس کے گلے

میں ڈال دیوے چالیس روز تک بعد وضع ولادت آنا چھوڑے
جب بچہ تولد ہوا تو اس کے گلے میں ڈال دیوے۔ آیت یہ ہے۔

وَالَّتِي أَحْصَدَتْ فَرجَهَا فَنفَخْنَا فِيهَا مِنْ
رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا ابْنَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ
هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُونِ ۝ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ
إِلَيْنَا لَاجِعُونَ ۝

بیماری سے محفوظ رہنے کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ
عَنَّا مُبْعَدُونَ ۚ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَةً ۖ وَهُمْ
فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خِلْدُونَ ۚ لَا يَحْزَنُهُمُ
الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ ۚ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَٰذَا

يَوْمَكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝

یہ آیتیں تپا اور دوسری تمام بیماریوں کے واسطے لکھی گئی ہیں جب
صورت ہو تو کسی پاک برتن میں ان آیتیں کو ریشائی سے لکھ کر اور اس کنویں
کے پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو دو حوکر مرلین کو تین گھنٹہ تک پلا کر
دربانی اس کی پیٹھ پر چھڑک دے۔ اسی طرح ۳ دن تک کرے۔ مرلین خفا
ہو جائے گا اور جو شخص ان کو پاک برتن میں لکھ کر ریشائی بالون سے
اس کو ٹوکرے کر یا پیٹھ یا گھٹنے کے در پر لگائے۔ بہت نافع ہوگا۔

سُورَةُ الْحَجِّ

لَمَّا أَخَذَتْهُمُ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ فَكَأَيِّنْ مِن
كُرْبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ فِيهَا خُلُوعٌ عَلَى
عُرُوشِهِمْ ۖ وَبُكْرٌ مُّعْطَلَةٌ ۖ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ۚ أَفَلَمْ

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ
بِهَا أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ
وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

یہ آیت ظالم کو ہلاک کرنے اور اس کو دولت پہنچانے اور اس کا گھر پر
کمنے کے لیے مؤثر ہے۔ درخت ملار کے، پتے چاند کے آخری مہرے
لانے شروع کرے ہر روز ایک پتہ طلوع آفتاب سے پہلے آیا کرے
پھر ان پتوں کو سایہ میں سکھائے دھوپ ہرگز نہ پڑھنے دے اور
ان کے سوکھنے سے پہلے ان کے اوپر اندر باہر دونوں طرف ان آفتوں کو لٹکے
اور سوکھ جانے کے بعد ان کو خوب کوٹ ڈالے اور کوٹتے وقت کہے فلاں
بن فلاں جب کوٹ چکے تو اس صفوف کو اس گھر میں ڈال دے جس میں ظالم
دشمن کی آمد و رفت ہے ظالم ہلاک ہو جاوے گا۔

ظالم دشمن کو پریشان کرنے کے لیے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ فَاستَبْعُوْا لَهُ إِنَّ

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا
ذُبَابًا وَلَا يَاجْتَمِعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ
شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ
إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

منہ پر بالا آیت بھی ظالم کو پریشان کرنے اور حالت کو ترو و بالا کرنے
کے لیے کام دیتی ہے۔ درخت خرگوش کی لکڑی کے برتن میں اس پانی سے
جس میں شکر حل کی گئی ہو ہفتہ کے دن۔ طلوع آفتاب سے پہلے نکھ کر کسی
جگہ رکھا اور ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر اس پانی کو ظالم کی نشست گاہ میں
مشرک و ایسے ظالم ہلاک ہو جاوے گا۔ اور جو شخص تمام سورۃ الحج کو سیر
لی باریک کھال پر لکھ کر اس پیالہ میں دھو دے جو کہ اس جہاز کی لکڑی
سے بنایا گیا ہو جس کو بڑاؤں نے چاروں طرف گھیر کر باندھ دیا ہو۔

وہ خرگوش ایک بوٹی کا نام ہے اس بوٹی کی خاصیت ہے کہ جہاں وہ آگے وہ جگہ ویران
ہو جاتی ہے۔

بعد اس پانی کو ظالم بادشاہ کی جگہ میں چھڑک دیوے۔ ظالم جب تک اُس جگہ میں رہے گا۔ پریشان اور بد حال اور بے چین رہے گا۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

اس سورہ کو اگر رات کے وقت سپید پڑے کے ٹکڑے میں کھڑکھڑایا کے گلے میں ڈال دیا جاوے تو وہ شرب کو ہمیشہ کے لیے ترک کر دے گا۔

عورت کے حاملہ ہونے کیلئے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝
ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا
النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ
أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ
الْخَالِقِينَ ۝

یہ آیت عورت کے حاملہ ہونے اور جنین کی حفاظت اور لوگوں کی نظر میں باعزت ہونے کے لیے مفید ہے۔ حمل کے واسطے تو ریحان کے پتوں پر کھڑکھڑا کر عورت کو بچے بعد دیگرے ہر ایک پتہ نگہ کر ہر ایک پتہ کے ساتھ پورے گائے زرد رنگ کے دودھ کا ایک گھونٹ پلوائے۔ اور تین دن تک اسی طرح کرے۔ وہ حاملہ ہو جائے گی اور اگر قبولیت اور باعزت ہونے کے لیے اس آیت کو استعمال کرنا ہو تو اس کو روٹی کے کپڑے پر قوت کے شیرہ سے کھڑکھڑا چنی دستانہ کے نیچے اور عورت اپنی اور عی کے نیچے دے رکھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

آفتوں اور حادثوں سے بچنے کے لیے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أُنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝

یہ آیت دریائی آفتوں اور حادثوں سے بچنے۔ اور کشتی اور جہاز

کی حفاظت اور سچا اور دشمن اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ٹیڑھ
ہے۔ کشتیوں کی حفاظت کے واسطے یہ ترکیب کرے کہ دنیا میں کشتیوں کی
روانگی کے وقت تین بار سورہ فاتحہ اور تین بار ان آیتوں کو پڑھ کر یہ دعائیں
بار پڑھے۔

يَا مَنْ عَلَّقَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّى
يُوسُفَ مِنْ بَطْنِ الْحَوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَ
الْعَالَمَ بَعْدَ قَطْرِ الْبَحْرِ وَمَا لَهُ وَخَالِقِ
أَصْنَافِهِ وَعَجَائِبِهِ الْكَفَايَةِ يَا كَافِي مَنْ
اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيبُ مَنْ دَعَاهُ يَا مُقْبِلَ مَنْ
رَجَاهُ أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِي إِلَّا أَنْتَ۔

تین دن تک اسی طرح کرے۔

دشمن سے بچاؤ کے لیے

بَلِّ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ

أَعْمَالٍ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَابِدُونَ ۝
حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا
هُمْ يَجْرُونَ ۝ لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ أَنْكُمْ مِّنَّا
لَا تُنْصِرُونَ ۝

جو شخص چاہے کہ اپنے دشمن کے راستے بند کر دے کہ راستہ میں
چلتے ہوئے اسے یہ نہ معلوم ہو کہ کہاں جا رہا ہوں۔ وہ اس کنوئیں کے پانی
پر جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔ ان آیتوں کو پڑھ کر دم کرے۔ اور ہفتہ کے
دن دشمن کے دروازہ اور اس کے بہتر پر جس پر وہ سوتا ہے۔ وہ پانی چھڑک
داڑھے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ اور جو آیت مصیبت زدہ کے کان میں پڑھی
جاتی ہے وہ یہ ہے

أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

✽

سورہ نور

جو شخص اس سورت کو لکھ کر اپنے بستر کے نیچے دے دیوے۔ اس کو کبھی احتلام نہ ہوگا۔ اور اگر لکھ کر مازنم کے ساتھ پی لیا جاوے تو شہوت جماع منقطع ہو جاتی ہے۔ اور اگر جماع کر بھی بیٹھے تو لذت کچھ حاصل نہیں ہوتی

اچھی صفات کے لیے

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا ابْهَتَانٌ عَظِيمٌ
يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَى الْبَيْتِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَيَسِّرُ اللَّهُ لَكُمْ أَلْيَتٍ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

یہ آیت درودِ گوارا بدریست کن آدمی یا جو کہ نیرے شاعر کے لیے ہے۔ ان آیتوں کو انگور سفید کے شیوہ پر پڑھ کر قدرے شکر ملاوے اور اس سے حلوائیاں اور کوئی میٹھی چیز بنا کر مذکورہ صفات کے آدمی کو

لکھوا دیوے۔ پھر ان آیتوں کو اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو ٹھیکری پر لکھ کر۔ اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دیوے۔ تو وہ اپنے ان اخلاق بد کو چھوڑ دے گا۔

بری عادات سے بچنے کے لیے

وَلَا تَكْرَهُوا فِتْنَتَكُمْ عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَادْتَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ
مَنْ يَكْرِهْهُمْ فَمَا نَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ
عَفْوٌ تَرَحُّمٌ ۚ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ
مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

جو شخص زنا کا عادی ہو تو خاص صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے ۷ روز تک اسی طرح پکا کر کھائے وہ عادت کو ترک کر دے گا۔

عزت اور وقار کے لیے

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ
كَسُكُوتٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجْجَةٍ
الزُّجْجَةِ كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ
يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ
عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ
رَاجِلًا أَلَتُهُمْ تِجَارَةٌ وَابِيعٌ عَنْ ذِكْرِ
اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيُخْرِجَهُمُ
اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّنْ
فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزُرُّ قُلُوبَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

جو شخص چاہے کہ لوگوں میں میری عزت اور قبولیت ہو یا رزق وافر
حاصل ہو یا عقل اور فراست تیز ہو جائے۔ یا اچھا مذہب لے آئے۔ تو پاک صاف
ہو کر جمعرات اور جمعہ کے روز روزہ رکھے۔ اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے قبلہ رخ
کی طرف متوجہ ہو کر سورۃ یس پڑھے۔ بعد ازاں آیتوں کو سن کر کھال پر کسی علمدار
سعادتمند آدمی کی دوات کی روشنائی سے لکھ کر لپیٹ دیوے اور نماز عصر
گزار کر سورۃ کہف پڑھے اور پڑھتے وقت اس نوشتہ کو بھول کر ہاتھ میں
رکھے۔ بعد لپیٹ لیوے اور ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے مرنے تک حاصل ہو
گی۔

آئندہ دیکھنے پر یہ پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دَخَلَ الرَّمْدُ بَيْتًا
وَيَخْرُجُ بَيْتًا وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ وَانْجَلَتْ
الْحُمْرَةُ وَارْتَحَلَتِ النَّفْثَةُ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَةُ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ الْغَافِلِينَ
الْعَظِيمَ اللَّهُ نُزِّلَ السُّورَةُ وَالْأَرْضِ نُزِّلَ

ہر صبح کے وقت ۳ بار پڑھ کر آٹھ ہر دم کرے درود جاتی رہے گی۔ اور جو
شخص اللہ نود السموات والارض کی تحیر نکالنے پاس رکھے
اس کا سینہ کھل جائے گا۔ اور ذوق بے شمار آئے گا۔ واللہ اعلم

سُورَةُ قُرْآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ فرقان پڑھا
ہے۔ وہ بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہوگا۔ اور جو شخص اس سورت کو
۳ بار لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ پھر وہاں جائے جہاں سانپ یا در کوئی
موزی جانور رہے۔ تو وہ اس کو مرنے پہنچائے گا اور وہ اس جگہ کو چھو کر
چلا جاوے گا۔ اور اگر اونٹ یا کسی اور چوپایہ پر سوار ہو تو وہ چوپایہ تین
دن کے بعد مر جائے گا۔ اور اگر کسی عورت سے دہلی کرے تو اس عورت
کے حمل کی نسبت یہ حکم لگایا جاوے گا۔ کہ یہ حمل اس کے شکم میں دیر تک
نہیں ٹھہرے گا۔ اور اگر خرید و فروخت کرنے والے لوگوں کے درمیان آ

جائے تو وہ سب لوگ تتر بتر ہو جائیں گے۔ اور اپنے کام میں کامیاب
نہ ہوں گے۔

درخت خوب پھلدار ہونگے

اگر آدمی چاہے کہ میرا باغ خوب بار آور ہو۔ یا کنویں میں پانی بجزرت
پیدا ہو جائے بہتی نہر کے نیچے سے ریت لے کر ان پر یہ آیت پڑھے پھر
اس کو جہاں چاہے کوئی میوہ کی اور جگہ چھینک دے۔ برکت اور کثرت پیدا
ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا
لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا
أَنْعَامًا وَأَنَاسٍ كَثِيرًا



سُورَةُ شَعَرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ صبح اور شام کو اپنے گھر سے نکلے ہوئے اس آیت

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ

کو پڑھے۔ تو خدا تعالیٰ اس کو نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے۔ اور جب کہ

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ

تو اللہ تعالیٰ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب کہ

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

تو اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی موت کا وقت قریب نہیں آیا مرنے سے صحت اور شفا دیتا ہے۔ اور اس کی اس مرض کو اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔ اور جب کہ

وَالَّذِي يُمَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ

تو اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کی موت دیتا ہے اور سعادت مندوں

کی سی حیاتی بخشتا ہے۔ اور جب کہ

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ

الدِّينِ ۝ تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ بخش دے

گا۔ اور اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا احد کے پہاڑ کے برابر ہوں خدا تعالیٰ اس کو ایسا کر دے گا کہ گویا آج اپنی ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے اور جب کہ

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْ بِالصَّالِحِينَ

تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکوں کے ساتھ ملا دے گا اور جب کہ

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اس کا ایمان لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ اس کا ایمان عرش کے نیچے رکھ دیتا ہے اور کہہ دیتا ہے کہ صادقین میں سے فلاں شخص روز جزا کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ

صبح بولنے کا شیوہ اختیار کرتا ہے اور جب کہ

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت میں ایک جگہ عنایت کرے گا اور فرشتے اس کو سامنے سے مل کر کہیں گے اے بندے تو داخل ہر بہشت میں اپنے قول اور عمل کے سبب جن کے عوض وہ تم کو ملی چکا تھا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

جو شخص اس سورت کو لکھ کر ایک سپید رنگ کے گنے مرٹے لگے میں جس کے سر کے اوپر سے تاج اتر گیا ہو ڈال کر چھوڑ دے وہ اس جگہ پر جا کھڑا ہوگا۔ جس کے نیچے کفر اور جادو مرفون ہے۔ اور بعض نے کہا کہ وہ مرقا اس جادو کے اثر سے مرجائے گا۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے

طَسَّوْهُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَآخِئٍ
نَفْسِكَ الْآبَاكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نُّشَآئُزِّلْ

عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا
خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ
مُحَدِّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اگر دشمن کو مقہور اور خنڈول کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو اس زمین کی مٹی خاک پر جہاں کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پڑھ کر دشمن کے منہ کی طرف پھینک دو دشمن ذلیل اور مقہور ہو جاوے گا۔

بھوک پیاس بجھانے کے لیے

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ
يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا امْرَأَتِي فَهُوَ شَاقِقِ
وَالَّذِي يُمَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِيَنِي ۝ وَالَّذِي أَطْعَمَ
أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ سورة الشعرا
يَقْلِبُ سِلَاقُكَ بِهَا آيَةُ بھوک پیاس کے بجھانے کے لیے اور

اور گمراہ کی راہ یا بی اور زوال و حشت۔ اور بھاگنے میں نہ تھکنے کے واسطے لکھی جاتی ہے۔ وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے بعد از غنیمت
۴ بار یا ۲۱ بار یا ۲۸ بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔

خزینہ یا دینہ معلوم کرنا

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ
الطُّورُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ
الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي
ذُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ
يَعْلَمَهُ عُلَمَاؤُا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

خزینہ یا دینہ معلوم کرنا ہو تو ایک سفید گنجام یا نیلگوں مرغیے کو اور ان آیات
کو کیسے کہ پتے پر لکھ کر نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں کپڑے
کے تار سے باندھ کر اس مرغی کے بازو سے باندھ دیوے اور جہاں خزانہ
کا شہر ہو تو اس کے دن آفتاب ڈھے اس مرغی کو چھوڑ دیوے جہاں خزانہ
ہوگا وہ وہاں جا کھڑا ہوگا۔ اور اس جگہ کو اپنے دونوں پاؤں اور چوٹی سے

کر دیے گا۔ جادو مدفون کے لیے بھی ایسا ہی کہا جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں
کہ اس عمل کے لیے آیت

فَاخْرِجْنَاهُمْ مِّنْ جَدَّتِ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزُهُمْ
مَقَامِ كَرِيمٍ ۝

بھی موزوں ہے۔

سورہ نمل

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چوڑے پر لکھ کر فوراً رکھی ہوئی ثابت کھال
میں جس سے کوئی ٹکڑا کاٹا نہ گیا ہو ڈال کر صندوق میں بند کر دے پس جس مکان
میں وہ صندوق ہوگا۔ اس کے قریب کوئی سانپ بچھو یا اور کوئی موزی جلور
اور نیز کوئی درندہ اور چوہا یہ نہ آئے گا۔

عزّت و وقار کے لیے

يٰمُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ
إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حَسًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي

عَفُوٌّ تَرَحِيمٌ ۝

* لَا تَخَافُ دَرْكًا وَلَا تَخْشَى لَافَحًا

تَخَوَّتْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

* لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْعَ وَ أَرَى

* لَا تَخَفَ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى

جو شخص ان آیتوں کو انگوٹھی کے عقیقی نگینہ پر ماہِ بَجَب کے پہلے
جمعہ کے دن کندہ کر کر پیچھے لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ اور اس سے
ڈریں گے اور مرد و عورت سب اس کی عزت کریں گے

عمل تسخیر کے لیے

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْبَيِّنُ ۝ وَحَسْرَ سُلَيْمَانَ

جُنُودَهُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

يُوزَعُونَ ۝ حَتَّى إِذَا اتَّوَا عَلَى وَادِ النَّمْلِ

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ

لَا يَحْطِبْكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَ

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَتِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

الصَّالِحِينَ ۝

اس آیت میں بہت اسماء میں حیوانوں اور پندہ دل کی بولی سمجھنے اور جہول

کے تیز کرنے اور حکمت سیکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ طریقہ
یہ ہے کہ ۴۰ روز متواتر جمعرات کے دن سے روز رکھنا شروع کرے۔ ہمیشہ
خواہ کوئی ہو۔ اور صبح کی روشنی اور شکر اور کیلے یا شکر اور بادام سے انظار
کرے اور پانی وہ پیئے جس میں گلاب مخلوط ہو۔ جب ۴۰ روز تمام ہو جائیں تو
بید لاری اور طہارت کی تجدید کرے اور اس کے لیے وضوئی کا سامان یعنی
کوڑیا لوبان وغیرہ لے کر رکھ لے اور موٹھ اور فلفل دراز۔ اور انیسوں اور
مصری اور شنگ اور گلاب ہر ایک دو مثقال اور مصری سب کے مساوی اور
مشک ہر مثقال اور گلاب ایک اوقیہ سب کو کوٹ پیس کر باہم آمیز کر کے خوب
سمتی کرے اور اس پر ان آیات کو ۳۰ بار پڑھ کر گلاب اور روغن گاؤ اور شہد
خالص میں جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو۔ معجون بنا کر نرم آئینہ پر آنا پکائے
کہ قوام پر آجائے اور معجون تیار کرتے ہوئے آیات کو پڑھتا رہے جب
تیار ہو چکے اس کو مٹی کے برتن میں اٹھا کر اپنے سامنے رکھ دے اور پڑھے
اللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُسْتَعِزٌّ مُلْكِي
يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
وَفَاتِحَةُ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ لِمَنْ أَخْلَصَ

لَهُ وَمَصْرَفُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِأَمْرِ نُورٍ
الْأَنْوَارِ وَمَطْلَعُ الْأَنْوَارِ وَمُفِضُ الْأَنْوَارِ
قَدْ وَفَّيْنَا مَقَدَّسٌ فِي آتَمِ لَيْلِهِ قَدَمِهِ
مُؤَيَّدٌ مِنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اس کو چالیس بار دوہرائے پھر اس برتن کو اٹھا کر کسی پاک جگہ پر تپا
روز تک رکھ دے بعد اس میں سے کھانا شروع کر دے۔ اس کے کھانے
سے حکمت کی باتیں کیا کرے گا۔ اور ہر ایک مٹھی لڑا ہر شکل بات کو سمجھ لیا کرے
گا اور اگر کوئی چاہے کہ جن دارالاساں اس کے مطیع ہو جائیں تو ان آیتوں کو
جمعہ کے روز یا وضو ہو کر چاندی کی پتیری پر کندہ کر لے اور چار راتیں اس
کلام کو پڑھتا رہے اور اس انگوٹھی کو اٹھا کر کہیں رکھ چھوڑے جب
ضرورت دیکھے تو اس کو اپنے سامنے لاکر کوڑیا لوبان اور سنہرے کی وضوئی
دیوے بعدہ جنوں کے جس قبیلہ کو چاہے بلا کر انہیں کام بتائے۔ وہ
تمہارا کام کرے گا۔



جنت حاضر کرنا

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا اإِنِّى اَلْقَى اِلَى كِتَابٍ كَرِيْمٍ
اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنٍ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰى وَاَنْتَوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ

اگر تو جنوں کے کسی قبیلہ کو قسم دے کر بلا تا ہے اور وہ تیری اطاعت
نہیں کرتے تو اس قسم میں تو اس آیت کو پڑھ وہ جہنم تیرے پاس حاضر ہو کر
تیری اطاعت کریں گے۔

دل کا راز معلوم کرنا

وَ اِنْ رَبِّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآيَةِ فِى السَّمَاۤءِ وَا
الْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَقْضِىْ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْكُثْرَ الَّذِى
هُمۡ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهُ لَهْدٰى وَّ

رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ
بِحُكْمِهِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلٰى
اللّٰهِ اِنَّكَ عَلٰى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ لَا تَسْمَعُ
الْمَوْتٰى وَلَا تَسْمَعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَاكُوْا
مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَا اَنْتَ بِهٰدِى الْعٰبِى عَنْ
ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تَسْمَعُ اِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اگر چاہے کہ میں سوئے ہوئے مرد یا عورت سے دل کا راز لے
لوں تو اس آیت کو مغنی کی پوٹ میں مینہ کے پانی اور گلاب اور زعفران سے
لکھ کر سوئے ہوئے شخص کے سینہ پر رکھ دے تو وہ شخص جو کام
اس نے کیا ہوگا۔ اس کو ظاہر کر دے گا مگر اس کو اپنے اس اظہار
کا کچھ علم نہ ہوگا۔



کھری کھوٹی معلوم کرنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

یہ آیت کھری کھوٹی اشیاء کے معلوم کرنے کے لیے مفید ہے۔ کھوٹے
روپوں پر اس کو ٹپھے۔ اور روپوں کو الٹا پلٹا کر غور سے دیکھے۔ کھوٹ
اس پر ظاہر ہو جاوے گا اور دوسری چیزوں کو بھی اسی طرح معلوم کرے۔

سُورَةُ قَصَص

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں جو شخص سُورہ قصص کو پڑھے
فرشتے اس کے صدق کی گواہی دیتے ہیں۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ جو شخص
اپنے سفر کو نیکے اور اس کے پاس تلخ بادام کی لاشمی ہو۔ اور وہ ان آیتوں
کو پڑھے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي

أَنْ يَهْدِيَ بَيْنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ

وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

خدا تعالیٰ اس کو ہر ایک ظالم و رند سے، اور ستم گر چور اور ہڈ سننے والے
لہر دار جانور سے جبت تک کہ وہ اپنے گھرنہ پہنچ جائے بچھائے رکھتا ہے
اور جب وہ گھر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ فرشتے اس کے ساتھ ہوتے ہیں
جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں تاکہ وہ گھر میں پہنچ جائے اور شیطان
اس سے کوئی بات نہیں کرتا اور جو شخص اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے
میں ڈالے جس کو شکم کی کوئی بیماری یا تلی کی بیماری یا جگر اور شکم میں درد ہو
تو وہ شفا یاب ہو جاتا ہے اور اگر ان کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر ملا دیا
جائے تو بیماری ہر ایک بیماری اور درد اور دم اور استسقا کو مافع ہے

کسی کے خوف سے ڈرنے کیلئے

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ

النَّاسِ يَسْتَظْئُونَهُ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

تَرْوُدُنْ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي
 حَتَّى يُصَدِّدَ الرَّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ
 فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
 إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ فَجَاءَتْهُ
 إِحْدَاهُمَا تَبْشِيرٌ عَلَى اسْتِحْبَاءٍ قَالَتْ إِنَّ ابْنِي
 يَدْعُوكَ لِیْ جُزْیَاكَ أَجْرًا مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا
 جَاءَهُ وَقَضَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ
 نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

ان آیتوں کو جوڑ پڑے خواہ وہ کسی سے ڈرتا ہو بے خوف ہو جاتا
 اور اُس کے شر سے بچ رہتا ہے۔

اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمُ الْكِتَابُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ
 يُؤْمِنُونَ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ الْقُلُوبُ أَمَّا بِه
 إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ
 وَلِلَّهِ يَوْمَئِذٍ أَجْرُهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا
 وَبَدَرُوا مِنَ الْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
 يُنفِقُونَ وَإِذَا سَبَّحُوا اللَّعُورَ عَرَضُوا عَنْهُ
 وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ
 عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ

جو شخص چاہے کہ علموں کے اسرار اور نکات پر اطلاع پائے
 اور دل میں حق یقین جگہ کر جائے۔ اور علموں کو یاد کرنے کے لیے
 حافظہ بڑھ جائے تو ہمیں کی فوجی جہازات سے تین دن تک روزہ
 رکھے۔ اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں بکھر کر نہر کے جاری پانی
 سے دھو کر اس میں سے ہر ایک رات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور
 ایک نسخہ میں ہے طلوع فجر سے پہلے پی لیا کرے اپنے مطلب سے کام لے

حاکم کے شر سے بچاؤ کے لیے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ
يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝
وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى
وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سن
گا۔ یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا۔ یا ناحق سزا
بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں
کو بار بار پڑھے بعد ۳ بار یہ پڑھے وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ
اللہ تعالیٰ اس کو حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

سُورَةُ عَنكَبُوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص اس سورت
کو پڑھتا ہے۔ اس کو اس کے عوض میں دس نیکیاں یا مسلمانوں کی تعداد
میں دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اس سورت کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کو کھ
را اور پانی سے دھو کر بخار والوں کو ملا دیوے۔ بخار جاتا رہے گا۔ دل میں
لڑائی اور سستی اور کاپی جاتی رہے گی۔ اور اگر اس پانی سے حمہ اور
دانت کے لیے منہ کو دھو لیں تو اس سے انکا ازالہ ہو جائے گا۔

مجادو سے رہائی کے لیے

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا
بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهُنَا
وَالْهُكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ عَنكَبُوت
اور سورہ رُوم کی یہ آیت جو اگلے صفحے پر درج ہے

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ
حِينَ تُظْهِرُونَ ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۚ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
يَخْلُقَ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّكُمْ لَأَنْتُمْ بِنُظُورِهِ

کئی امراض کے واسطے یہ آیتیں نافع ہیں۔ جب بیماری کا حال دریا
نہ ہو سکے تو ان آیتوں کو گویا لوہاں پر تین رات اور دن تک مردن
اور رات کو ۶۳ بار یا ۳۷ بار پڑھے۔ جب چوتھی آئے تو مرض کو بخیر
کی وقت آسمان کے نیچے ٹھادلوے اور اس لوہاں کو ایک ہی انگور کی لکڑی
پر چار انگلیٹیوں کو کچھ کر ایک انگلیٹی اس کے سر کے پاس اور ایک اس کے
پاؤں کے پاس اور ایک اس کے وائیں طرف اور ایک اس کی بائیں
طرف مسلگائے۔ تا آنکہ وقت گزر جائے پھر اس کو اپنی جگہ پر لے آئے
بیماری نازل ہو جائے گی۔ اور اگر بیمار جادو میں مبتلا ہے تو ان آیتوں

سُورَةُ رُومٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص اس سورت کو
 پڑھتا ہے۔ اس کو تبیح پڑھنے والے فرشتوں کے اجر کے برابر اجر
 ہے اور آپ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کی قیامت پڑھتا ہے۔

مُبَحَّانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ — تَخْرُجُونَ

تو اس کو ان نیکیوں کا اجر جو اُس سے اُس روز فوت ہو جائیں برابر ملتا ہے۔ اور جو شخص شام کے وقت اُس کو بڑھاتا ہے تو جو ایسا اس سے رات کے وقت رہ جاتی ہیں وہ اُس کے نامہ اعمال

لکھ دی جاتی ہیں۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے دوستوں

من تَخْرُجُونَ تَكْ اور سُحْرَانِ رَبِّكَ رَت الْكِتَابَةِ

۱۔ اَلْعَالَمِیْنَ تک ۳ بار پڑھے۔ اس کے سب گناہ بخشے جاتے۔
۲۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ یا ریگستان کی ریت کی برابر ہوں۔

اور جو شخص اس سورت کو تنگ سر دے شیشی میں ڈال کر کسی جگہ رکھ دے تو اس جگہ جس قدر لوگ ہوں گے وہ سب بیمار ہو جائیں گے۔ اور اگر ان کے پاس کوئی اجنبی شخص آجائے۔ تو وہ بھی بیمار ہو جائے گا۔ اور اگر اسکے مینہ کے پانی سے دھو کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال رکھے جس کو اس پانی میں سے پیا گا۔ وہ بھی بیمار پڑ جائے گا۔ اور اگر اس پانی سے منہ کو دھو لے تو اس کی آنکھیں ایسی دکھنی آئیں گی کہ اندھا ہو جانے کا اندیشہ ہو جائے گا۔

دشمن کو ڈرانا اور اس کو لا جواب کرنا

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ
الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ

یہ آیت دشمن کے دل سے اور لا جواب کرنے کے لیے موثر ہے۔ اس آیت کو دشمن کے کپڑے پر لکھ کر اس کے بعد یہ لکھ دے کہ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ اور اپنے گلے میں ڈال لے۔ دشمن جب اس کو دیکھے گا ڈر جائے گا اور لا جواب ہو جائے گا۔

سُورَةُ لقمان

جو شخص اس سورت کو لکھ کر اس شخص کو پلا دیوے جس کے شکم میں کوئی بیماری یا کھوٹ ہو تو اس کو صحت ہو جائے گی اور سجدہ اتر جائے گا اور جو شخص اس کو پڑھے گا وہ غرق نہ ہوگا۔ اور جو شخص پڑھے

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ عَمَّ أَسْكَدُورٌ هُوَ جَاءَ

اپنے اہل و اطفال سے منکشف ہونا

يُنَبِّئُ إِنْهَآ إِنَّ تَكُ مِنْقَالِ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
هَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ أَوْ فِي السَّوْتِ أَوْ فِي الْكَمْحِ
يَا أَيُّهَا اللَّهُ إِنْ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ

جو کوئی شخص اپنے اہل و اطفال سے غائب ہو اور وہ ان کے حالات پر مطلع ہونا چاہے۔ تو اس کو لکھ کر شعبان کے پہلے جمعہ کی رات کو غشاء کی نماز سے فارغ ہو کر اس کو اپنے بستر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور رکھتے وقت پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ لَا يُخْفِي عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

سُبْحَانَ الَّذِي أَظْهَرَ بَقْدَرَتِهِ مَا كَتَمْتَهُ
ضَمَائِرُ خَلْقِهِ - سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ الْقُلُوبُ
وَالْأَفْوَاهُ بِأَمْرِهِ - اللَّهُمَّ بَيِّنْ لِي كَذَابِي
مَنْ أَمِي - اس پر سب حل منکشف ہو جائے گا۔

حافظہ تیر کے لیے

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ
وَالْبَحْرِ يَمْدُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا
نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنُفُسٍ وَاحِدَةً
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

جس کا دل متغیر اور قلم فاسد اور بلاغت سے عاجز ہو جائے اور
چاہیے کہ بغیر تکلف کے بولنے لگے کوڑا بولبان پر ان دو آیتوں کو

پڑھ کر ہر روز منہ نہار اس میں سے ہر شغال شہر یا شکر سے کھالیا کرے۔
وہ بہن تیز ہو جائے گا۔ اور فصاحت سے کام کرنے لگ جائے گا۔

دریا کی طغیانی کے لیے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ نِعْمَتِ اللَّهِ
لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُورٍ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلِيلِ
دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ الْيَوْمَ هُمْ
إِلَى الْبَرْقِ فِيهِمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا
إِلَّا كُلُّ نَفْسٍ كَفُورٍ

جو شخص موج زن دریا میں سوار ہو تو، پتوں پر اس کو لکھ کر دریا
میں مشرق کی طرف ایک ایک کر کے پھینک دے دریا کی طغیانی
فرو اور اس کا جوش کم ہو جائے گا۔



سُورَةُ السَّجْدَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن الم السجود کے دو بار زم زم پونے گئے جن سے وہ اپنے پٹے جتنے والے پر سیاہ کرے گی اور کہے گی تم کو آج کوئی غلوہ نہیں۔ اور آپ ہر رات کو الم السجود اور تبارک پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان دونوں کو قرآن شریف کی ہر ایک سورت پڑھ کر درجے فضیلت ہے بعدہ آپ ان سات ناموں۔

يَا قَدِيمُ - يَا دَائِمُ - يَا حَيُّ - يَا قَرْدُ - يَا وَاحِدُ
يَا أَحَدُ - يَا صَدَدُ -

سے دہا مانگا کرتے۔ اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص رات کو الم تنزیل۔ اور تبارک اور اقرآن کریم پڑھے تو یہ سورتیں اس کے واسطے نور ہو جاتی ہیں اور اس کو شیطان اور اس کے شر سے بچا لیتی ہیں اور قیامت کے دن اس کے دہجے بند کئے جائیں گے اور اس کو لکھ کر رکھے گا ڈالنا بخار اور در شیعہ اور صلح کو مفید ہے۔



بچے کی اصلاح اور پرورش کے لیے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ
الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ
سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَمْهِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ
فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

یہ آیت بچوں کی اصلاح اور پرورش کے لیے خوب ہے اسے کسی شیشہ کے پیالہ یا گلاس میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر اسے دوسرے کرے۔ ایک جھڑا اس کی غذا میں ملا دیا جائے اور دوسرا جھڑا شیشی میں ڈال کر رکھا جائے۔ اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جاوے اور اس کے منہ پر ملا جاوے سات دن تک اور ایک روایت میں ہے، ہفتوں تک بچہ اپنی ولادت سے ۹۰ دن کے بعد خوشحالی اور اچھی حالت میں ہو جائے گا



سُورَةُ احْزَابٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ عالم ملکوت میں سورۃ احزاب کے پڑھنے والے کا نام شکر یعنی شکر گزرا ہے اور جو شخص اس کو ہر دن کے چھٹے یا کبھی کے پتھر پر لکھ کر ڈبیر میں بند کر کے اپنی جگہ میں رکھ دے تو اس جگہ کے سب لوگوں میں زیادہ بادعت اور سربلندی ہوگا۔

عہد شکن کے لیے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ
وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا لِّيُتْلَى
الصِّدِّيقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا أَلِيمًا

جو شخص اپنا عہد توڑ دیوے یا دشمنی کرے تو اس کے کپڑے سے

ایک ٹکڑا لے کر اس پر ان آیتوں کو زعفران اور شبنم کے پانی سے لکھے اور ان سے بعد لکھے۔

فَلَا تَنْفُلْ بَيْنَ عَهْدٍ وَهَذَا وَعَدًّا وَكَرِهَ
بِمَا كَانَ مِنْهُ لِعُقَابٍ بَيْنَ قَلَانَهُ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ
اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِ۳ بار اور اس کو دیوار کے گوشہ میں دفن کر دے پس وہ
عہد شکن یا تو اپنے عہد پر قائم ہوگا۔ یا ہلاک ہو جاوے گا۔

برائے حاجت

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ
وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا
وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
وَكُفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

جو شخص ان آیتوں کو روغن چندیلی پر جس میں مشک ملی ہوئی ہو صبح کی

نماز کے بعد سات روز تک ٹپٹے۔ اور اس کو شیشی میں ڈال کر رکھ دے اور یہ تیل اپنے دونوں بروں اور شماروں پر ملے جو شخص مالک یا مملوک یا کوئی حیوان وغیرہ اس کو آگے سے ملے گا وہ اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس سے ڈر جائے گا۔ اور اس کی بات کو عرب سے سفر اس کے مقصد کو پورا کرے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنا۔

لَئِنْ كَرِهْتَهُ الْمُفْقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
بِهِمْ ثُمَّ لَا يَجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا مَلْعُونِينَ
أَيُّهَا ثَقُفُوا أَخْدَاوْا وَقَتْلُوا ثَقُفْتُمْ يَلَاهُ سَنَةُ اللَّهِ
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللَّهِ تَبْدِيلًا يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ
إِنَّمَا عَلَيْهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
تَكُونُ قَرِيبًا إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ

لَهُمْ سَعِيرًا خُلِدَ بَيْنَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي
النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ

دشمن کو ہلاک کرنے اور اس کے حالات کو تباہ کرنے کے لیے خوب ہے۔ پہلے دشمن کو پیغام بھیجے کہ اپنی دشمنی سے باز آجا۔ اور وہ کام اختیار کر جس کا خدا نے تجھ کو حکم کیا ہے ورنہ تجھ پر بلائے عظیم نازل ہوگی۔ ۳ بار اسی طرح کا پیغام بھیجے۔ اگر باز نہ آوے تو کسی بیکار کو مٹیں سے جس کا چشمہ شرقی جانب ہو ایک رطل پانی لے آئے اور ان آنتوں کو ایک پرچہ کاغذ یا کٹی پرچوں پر لکھ کر ان کو اس پانی میں جو خش دیوے۔ اور خوب مل دھو کر یہ پانی اس دشمن کے گھر جا کر پھینک دیوے۔



سُورَةُ سَبَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سُورہ سَبَا کو پڑھے قیامت میں پیغمبر اس سے مصافحہ کریں گے اور جو شخص کافر پر اس سُورت کو لکھ کر سپیکر پڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے - حشرات الارض یعنی سانپ - بچھو وغیرہ اس میں رہے گا اور جب تک وہ اُس کے پاس ہے ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور یہ قاتل کے لیے اس کو پانی میں گھول کر پلائے اور منہ پر اس پانی کا چھینٹا دیوے۔

ظالم دشمن کے لیے

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ
قُلْ إِنْ ضَلَّكُمُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ
اهْتَدَيْتُمْ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ

یہ آیت بھی دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے ہے اس سے دشمن پر سخت
بلاتازل ہوتی ہے۔ اس لیے خدا سے ڈرے اور منہ ظالم کے لیے اس کا

استعمال کرے۔

سُورَةُ قَافِرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں - جو شخص سُورہ قافر کو پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو نئے دروازہ میں سے چاہے گا۔ اس سُورت کو لکھ کر چوپایوں کے گلے میں ڈال جائے تو ان کے نزدیک چور یا آفت نہ آئے گی۔ اگر اس سُورت کو لکھ کر کسی شخص کی گود میں بے خبر رکھ دیا جاوے تو جب تک وہ اس کی گود میں سے اٹھا نہ لی جائے وہ اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے گا۔

مال و تجارت میں برکت

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ
تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ لِيُؤْفِقَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

جو شخص اس کو روٹی دار کپڑے کے چلہ پاکیزہ ٹکڑوں میں لکھ کر اپنے

اسباب اور مال تجارت میں رکھ دیے۔ برکت اور فائدہ بہت ہوگا

سورہ لیس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک شے کا دل ہے اور قرآن شریف کا دل لیس ہے۔ اور جو شخص لیس پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے نامہ اعمال میں دس بار قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔ اور نیز فرمایا کہ سورہ لیس اپنے پڑھنے والے کے سر پر دنیا اور آخرت کی تہہ کی گامد رکھ دیتی ہے اور اس سے دنیا کی بلا اور آخرت کے خوفوں کو دور کر دیتی ہے۔ اس واسطے اس کا نام نعمتہ اور مدافعہ بھی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ سورت حاجت مند کی ہر حاجت کو پورا کر دیتی ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر پی لے۔ اُس کے دل میں ہزار دوا اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکت اور ہزار حکمت اور ہزار رحمت داخل کی جاتی ہے۔ اور ہر ایک بیماری اور کھوٹ کو اس سے نکال دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اُس کو پڑھے اس دن کے اُس کے گناہوں کا بوجھ اس سے مستحیف کیا جاتا ہے اور اُس کے نامہ اعمال میں ان لوگوں کی تعداد کے موافق

جو اس میں مذکور ہیں لکھی جاتی ہیں۔ اور جو شخص اس کو شام کی وقت پڑھے وہ صبح تک خوشی میں رہتا ہے اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک خوش رہتا ہے اور جو شخص اس کو سحر کی موت کے وقت پڑھے تو وہ جان نہیں کیے جانے سے پہلے رضوانِ جنت کو اپنا منظر دیکھ لیتا ہے اور اگر کوئی حاجت مند اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے اور خوف زدہ پڑھے تو بے خوف اور بھوکا پڑھے تو سیراد و پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جاتا ہے اور جو شخص فجر کی رات کو پڑھے۔ تو صبح کو اس کے سب گناہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور جو شخص سورہ لیس اور طح الدخان کو فجر کی رات کے وقت یقین سے ثواب سمجھ کر پڑھے تو اس کے سارے بچھے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور لیس شریف کی فضیلت میں بہت حدیں آئی ہیں اور یہاں پر ہم اکتفا کرتے ہیں۔

اس اسم کا بیان جو اس سورت میں ہے

سہل بن عبد اللہ تری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابوہریرہ بن اوس رضی اللہ عنہ علیہ کے پاس آکر کہا کہ آپ لیس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے دعا مانگے

تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں اس شخص نے عرض کی خدا آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں۔ فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لیے خاص ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کے لیے ایک خاص شے پیدا کی ہے۔ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے۔ اور قرآن شریف کا دل یسیر شریف ہے۔ پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت جو اس میں ہیں اس سورت کے لیے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف معنوی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

جانتا چاہیے کہ سورہ یسیر یا اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکمت ہے جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہو جائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبیلہ ہو کر اس کو سمجھے اور دھوکہ اس اسم کے جتنے اعداد

اس اتنے دنوں میں پتیار ہے۔ خدا اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عطا کرے گا۔ اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا۔ اور وہ اسم اس سورت کے درمیان واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حرف ہیں جن میں چار حرف منقطع ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں اور دو کے اوپر اور اس میں علم برقی اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لیے کہ ۴۰ میں ضرب دینے سے ۱۶ ہو جاتے ہیں۔ اور اس اسم کے کل حرف ۱۶ ہی ہیں۔ اسی راز پر کسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدس نے اختراعات الٰہیہ اور قرائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب ہر صانع غالب حیوانی میں راز پکڑاتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور شرافت ملی ہے اور یہ بات طس اور ظم میں نہیں ہے کیونکہ خط کا معنی من کے معنے سے متصل ہے اور طس میں ی کا معنے من کے معنے سے متصل نہیں ہے۔ کیونکہ ی باطن کے معنے میں ہے۔

اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ

ہر شخص اس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو اہل کے بڑھنے کے دنوں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن تہ مبارک کرے۔ جمعہ۔ ہفتہ۔

آوار۔ ان تین دنوں میں خوب پاک صاف ہو کر کپڑے پاک ستھرے پہن کر کپڑوں کو خوش بو لگا دے اور روزے رکھے۔ اور خیرات کرے اور اونچی نیچی کوئی بات چیت نہ کرے اور اس آشنا میں ہنسی اور دل کی سستی غفلت فخر تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم ہی کرنا ہے جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے جو آفتاب میں دکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو اسرائیل علیہ السلام صومریں پھونکنے کا اور ان تین دنوں میں ہر وقت با وضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے جب آوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کیطرت متوجہ ہو کر بیٹھ جائے اور اس اسم سے ۳ بار دعا مانگ کر اپنی حاجت کی دعا کرے۔ اور جب آفتاب خط استوا پر آجائے تو اس وقت ۲ بار دعا مانگے۔ اور جب آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار دعا مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا۔ اور اس اسم کو اگر آوار یا جھڑت کے دن مرگے دلے یا قورندار یا بستیہ شخص کے واسطے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں یا اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہوگا۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَسِّرَ الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ يَا بَاعِثَ الْمُرْسَلِينَ يَا هَادِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا مُهْلِكَ الظُّلُمَةَ۔ يَا مُبِيدَ الْفَاسِقِينَ وَكُلَّ أَيْدِيَهُ مُحْضَرُونَ۔ يَا نَحْيِي الْمَوْتَى وَنُكْسِبُ مَا قَدَّمُوا وَإِنَّا لَهُمْ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ۔ يَا مَنْ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ وَأَخْرِجْنَا مِنْهَا حَيًّا فَيَدُّهُ يَا كَلُونَ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ فَجَزَّنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ۔ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ۔ يَا مُسَبِّحَا كُلِّ لِسَانٍ۔ يَا خَالِقَ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا مَسَا

تُنْزِلُ الْأَرْضَ وَمَنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ
يَا مَنْ تَسْلُخُ اللَّيْلُ مِنَ النَّهَارِ فَإِذَا هُمْ مُطْلَبُونَ
يَا مَنْ قَدَّرَ الشَّمْسُ مَنَازِلَ لَتَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ
يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ
الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ
يَا مَنْ حَمَلْنَا فِي الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
مِنْ مِثْلِهِ مَا مَرْكَبُ وَإِنْ نَشَأْ غَرَقْنَا فَلَا لَمَمَ لَكُمْ
لَنَا مِنْهُ وَلَا مَهْرَبَ يَا رَحِيمُ يَا مَنْ خَلَقَ لَنَا
الْأَعْمَاءَ وَذَلَّلَ لَهَا فِتْنَهَا أَكَلْنَا وَرَكُوبُنَا وَجَعَلَ لَنَا
فِيهَا مَنَافِعَ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ يَا مَنْ

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ
يَا مَنْ تَحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ يَا مَنْ أُنْشِأَهَا
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ جَعَلَ
لَنَا مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا يَا مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ يَا قَدِيرُ يَا خَلَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا مَنْ
أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
يَا سُبُّوحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَالَيْهِ تُرْجَعُونَ

جب آدمی کسی غم میں مبتلا ہو تو سورۃ یس کو پڑھ کر یوں دعا مانگے۔

سُبْحَانَ الْمُبْرِجِ عَنْ كُلِّ مَهْمُومٍ سُبْحَانَ
النَّفْسِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ مَدَّيُونِ سُبْحَانَ
جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوِّينِ إِنَّمَا

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
يَا مُقْرِجِ الْعُمْرِ قَرِّجْ ۝ ۳ بار گئے

اور جو شخص سورہ یس کو کلاب اور زعفران سے ۷ بار لکھ کر ۷ دن تک متواتر ہر روز ایک بار پیتا رہے۔ مناظرہ کرنے والے پر غالب آئے گا اور لوگوں میں عزت دار ہو جائے گا۔ اور اس کے پینے سے ادار بول تھا ہے۔ اگر شیردار عورت پی لے تو دودھ بہت ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر سر سے باندھ دیوے تو نظر بد اور جنون اور موزی جانوروں اور دھول اور درودوں سے محفوظ رہتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو بھول کر قتل کر ڈالا تھا۔ مقتول کا وارث کہتا تھا کہ اس نے جان کر قتل کیا ہے۔ اس لیے وہ اس کو قتل کرنے کے لیے اسے ڈھونڈتا پھرتا تھا۔ قاتل کو ایک نیک آدمی نے کہا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے سورہ یس پڑھ لیا کہ

پھر حجب تو اس کے سامنے بھی کھڑا ہو گا۔ تو وہ تجھے نہ دیکھ سکے گا۔ پس وہ ایسا ہی کیا کرتا۔ اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا تھا۔ اور صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب قریش رات کے وقت قتل کرنے کو آئے تو آپ ان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور آپ نے ان کے سروں پر خاک بھی ڈالی تو بھی آپ کو نہ دیکھ سکے۔ جو شخص کسی ظالم بادشاہ سے ڈرتا ہو۔ یا کوئی اس کو ناحق مار ڈالنے کی فکر میں ہو۔ یا چلتا چلتا راستہ بھول گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ سورہ یس کو پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ - بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضْمَرُ مَعَهُ
إِسْمٌ شَيْءٌ عَنِ الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ - تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا
ستیا ابوالحسن شاذلی نے ایسا ہی فرمایا ہے۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا أَوْ آغَشَيْنَاهُمُ غُحُورًا لَا يَبْصُرُونَ ۝

دشمنوں کی زبان بندی اور چشم بند کی اور ان کی ذلت اور ہلاکت کے لیے یہ آیت نہایت مفید ہے۔ اسے سمجھ کر یا تلبے یا سونے کی تیری پرکندہ کر کر ڈھال کے قبضہ یعنی مٹھی پر اس کو میخ سے جوڑ دیے پھر اسے لے کر دشمنوں کے سامنے نکلے۔ دشمن ذلت اٹھا کر بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو سوتے ہوئے پڑھے وہ اس لذت پرور سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو دو شخصوں کی لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھے تو ظالم سزا ہوگا۔

دشمنوں کے بار آور ہونے کے لیے

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ
آثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ

جن دشمنوں کو پھیل نہ آتا ہو یا بے آباد زمین کو آباد کرنا ہو۔ یا مردہ دلوں کو زندہ کرنا مقصود ہو تو روزہ رکھ کر یا وضو ہو کر ان آیتوں کو گلاب اور مشک اور زعفران سے کسی نئے پاک برتن میں گراں پر تمام سورت پڑھے پھر اسے بارش کے پانی سے دھو کر دشمنوں کی جڑوں پر یا بے آباد مکان یا گھر یا مکان میں چاند کی پہلی جھرت سے لے کر ۳۴ دن تک چھڑکے ہر روز ایک بار اور کندہ یعنی اور نمایاں کے زائل کرنے کے لیے اس میں شربت ترنج ترش ملا کر روز تک ہر روز گھونٹ منہ نہا کر پیا کرے اور ہفتہ کے روز اور ایک شنبہ میں ہے جھرت کے روز سے پینا شروع کرے۔ اور اگر ان آیتوں پر اتنا اور پڑھا جاوے۔ اَللّٰهُمَّ حَيِّ الْمَوْتَىٰ وَجَامِعِ الشَّيْثَاتِ وَخُجِّرْ بَرَكَاتِ الْأَمْصِنِ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ بِقَدَرٍ تَبَهُ۔ تو بہت جلدی کامیابی ہوگی۔

دشمن کو بھگانے کے لیے

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ
جب دشمن سامنے سے لے تو متوجہ بغلہ ہو کر پڑے اللہ الغالب

اللہ القاهر۔ مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ۔ فَاَصْرَ الْحَقِّ
حَيْثُ كَانَ بَيِّدَهُ الْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ وَالسُّلْطَانَ۔ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ۔
وہمیں حیران ہو کر بھاگ جائے گا۔

نفع بخش کے لیے

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فِيْنَهُ يَأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَاتٍ
مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِّنَ
الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَانَ الَّذِي
خَلَقَ الْأَنْزَامَ ۚ وَاجْ كُلُّهَا مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۚ

جو شخص ان آیتوں کو مٹی کے برتن میں مورد اور ریحان کے پانی

سے جس میں مشک اور زعفران گھولی ہوئی ہو لکھ کر کائناتوں کی بارش
کے پانی سے دھو کر جو نسی زمین یا باغ میں اس کو چھڑک دیوے بہت
نفع کا مشاہدہ کرے گا۔

آسیب کو حاضر کرنا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۚ

جب کسی بہن کا حاضر مزنا بہت مشکل ہو جائے تو جو قسم اسے دینا ہے
اس میں یہ آیت اور بڑھا دیوے

وَنَفَخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ اِلَىٰ
رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۚ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ
مَرْقَدِنَا ۚ سَبِّحْ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ۚ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً وَاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۚ

تو وہ بہن بہت جلدی حاضر ہو جائے گا۔ لے منہی میں یسوس بہت کا نام

صحت یابی کے لیے

مَنْ يَجِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۚ قُلْ يَجِيهِنَّ
الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيمٌ ۝

اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اترے ہوئے یا ٹوٹے
ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر پل دے صحت ہو جاوے گی۔

سُورَةُ صافات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورت
کو پڑھے شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر
اس گھر میں رکھ دے جس میں جن رہتا ہے تو وہ اس کو ضرر نہ پہنچائے گا۔ اور
جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اس سے نہائے خوف اور لرزہ جاتا
رہے گا۔ مجرب ہے۔

نجات کو حاضر کرنا

وَالصَّافَاتِ صَفًا ۚ وَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۚ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا
إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۚ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۚ إِنَّا تَرَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مُنَادٍ
لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ
إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

جو شخص لوہان اور سندروں کی دھونی دے اور ان آیتوں کو پڑھ
کر کبے احضار یا فلاں۔ اور پادشاہ جنوں کا نام لے وہ حاضر
ہو جائے گا۔ پھر اس سے سوال جواب کر لو۔



موزی جانور کیلئے

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحَ فَلِنَعْمَ الْهٰجِيُوْنَ ۝ وَ
نَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس آیت کے پڑھنے سے موزی جانور سانپ پتھر وغیرہ ضرر نہیں
دے سکتے۔

عمل کی ترکیب یہ ہے

ان آیتوں کو پھرتا سنے یا قلے یا چاندی یا ٹھیکری یا کڑی پر جو
گھسن وار اور گرہ دار نہ ہو کھڑک دیوے سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ۔ مگر اس کو کاندھوں
اول کی کسی رات میں با وضو ہر کھڑکے اور جب کوئی حرف کھڑکے تو نباتات النعش کی
لہ کانوں اور کاندھوں رومی دو ہینڈی کا نام ہے جو ہندی میں۔ پوس اور کھڑکے ہیں

کے دھیمی ستاروں کی طرف دیکھ کر کہے۔

نَظَرْتُ اِلَى السَّمَآءِ وَكَيْفَ تُشْرُ الْحَيَّةُ وَالْعُقْرَبُ
وَالْاَفَاعِیْ جَبَّ مَخْجَلٌ تَوْبَهُ اَبَدٌ رَّاتٍ كُوْا سَمَانَ كَيْفَ اَسَ
رکھ دیا کرے اور نباتات النعش کے سامنے بیٹھ کر کہے۔

عَقْدَتُ الْعُقْرَبُ وَالْحَيَّةُ وَالشَّعْبَانُ وَغَيْرُهُمْ
وَأَسْتَعْدْتُ مِنْ شَرِّهِمْ وَسَمِّهِمْ كَالْعَقْدِ الَّذِي
أَخَذَ بِهِ الْبِشَاقُ لِكُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَالْعَقْدَةُ
الْاَنْزَلِيَّةُ قَدَدَةُ الْاَلَةِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور ان آیتوں کو معہ ان کے ضمیمہ کے پڑھے اور نباتات النعش کے ہر
ایک ستارہ کو ایک بار ایسے طور سے دیکھے کہ اس کی نظر اس کے اوپر سے
نہٹے جب مدت ختم ہو جائے تو زبان ستاروں کے سامنے بیٹھ کر ان
آیتوں کو معہ ان کے ضمیمہ کے پڑھے۔ پھر کھیتوں کی طرف دیکھے

تین راتیں اسی طرح کرے اور ہر رات اس نور شہ کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر آسمان کے نیچے کھلا رکھے جب یہاں تک عمل ختم ہو جائے کہ تو اس کو کسی پاک شے میں پیسٹ کر کہیں رکھ دے جب کبھی کسی کو سناہ ڈس جائے یا زہر ہلا دیا جائے تو اس انگوٹھی کو پانی میں ڈال کر پانی اس کو ہلا دیوے۔ وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

سُورَةُ ص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص سورہ ص کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ہر ایک گناہ سے بچا رکھے گا۔ اور جو شخص اس کو شیخہ کے برتن میں لکھ کر قاضی یا کو توال کی جگہ میں اس کو رکھ آوے تین دن نہیں گزرنے پائیں گے کہ اس کی غرض اور نقص ظاہر ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہ ہو سکے گا۔

میٹھا پانی برآمد کرنے کے لیے

أَمْ كُفَّ بِرَجُلِكَ هَذَا مَغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ

جو شخص کنواں یا چشمہ کھودے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے تو اس میں سے بہت عمدہ میٹھا پانی برآمد ہوگا۔

سُورَةُ زُمر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ زمر کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی امید کو قیامت کے دن منقطع نہ فرمائے گا۔ اور اس کو خدا سے ڈرنے والوں کے برابر ثواب عنایت کرے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ دیوے یا اپنے بستر یا اپنے گھر میں رکھ دے تو اس کے کاموں میں برکت کرے گا اور لوگ اس کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔

دشمن کی زبان بندی کیلئے

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ

أُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُوْنَ هَـ وَاشْرَقَتِ

الْأَمْحُضُ يُنَوِّرُ بِهَا وَوَضَعَ الْكِتَابَ وَجَآئِئًا
بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

و شمنوں کی زبان بندی اور ان کو ڈرانے اور غمناک کرنے کے لیے ہے۔ اس لیے آیت کو بڑھ کر و شمنوں کے سامنے ان کے منہ پر پھونک دے۔ اور اس آیت کے پڑھنے سے جہنم کو بھی حاضر کیا جاتا ہے

سُورَةُ مُؤْمِنِينَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص جہنم کے سرسبز باغات کا مالک بننا چاہے اُسے چاہیے کہ حامیموں کو پڑھے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر ایک چیز کا ایک مغز ہوتا ہے۔ اور قرآن شریف کا مغز حامیمین ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص حم المؤمن سے لیکر الیہ المصیر تک اور آیت الکرسی صبح کی وقت پڑھے وہ شام تک حفاظت میں رہے گا

اور اگر شام کے وقت پڑھے۔ تو صبح تک حفاظت میں رہے گا۔ اور یوں کہنا چاہیے۔

يَا غَافِرُ الذَّنْبِ غُفِرْ لِي يَا قَابِلَ التَّوْبِ
تَقْبَلْ تَوْبَتِي يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ اَعْفُ
عَنِّي يَا ذَا الطَّوْلِ اتَّطَوَّلُ عَلَيْكَ بِخَيْرٍ

اور جو شخص اس سورت کو رات کے وقت لکھ کر باغ کی دیوار یا دوکان پر لگا دیوے اُن میں برکت بہت ہوگی اور جس شخص کو مرضِ ابنہ یعنی لواطت کرانے کی بیماری ہو اُس کے لیے اگر اس کو لکھا جائے تو بیماری ناکل ہو جائے گی۔ اور اگر اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈال دیکے اس کے بدن پر زخم وغیرہ ہوں تو زخم اچھے ہو جائیں گے اور اگر اس کو لکھ کر اس کے پانی سے آٹا گوندھ کر معدے کی طرح روٹی پکائے۔ جب وہ کھو لکھ جائے پس کسی پاک برتن میں اٹھا کر کھ دیوے۔ جب ضرورت ہو تو جس کے دل یا جگر یا تلی میں درد رہتی ہو اس کو وہ سفوف پھینکایا جاوے یا پلا جاوے۔ درو زائل ہو جائے گا۔

— ❦ —

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے

رَافِعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ
أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ
الْتِقَاقِ ۚ يَوْمَ هُمْ بَرْهَقُونَ ۚ لَا يَخْفَى عَلَى
اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لَمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ وَاللَّهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

یہ آیتیں جب ہرن کے چمڑے پر لکھ کر سونے ہوئے مرد یا عورت کے
سینہ پر رکھی جائیں تو وہ اپنے عمل سے خبر دے دیگا۔ بشرطیکہ اس
سے کسی کو اطلاع نہ دی جائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش
ہے۔



ظالم کے واسطے

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولَ لَكُمْ ۚ وَأَفْرِضْ
أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۚ

جو شخص ان آیتوں کو ظالم کے واسطے لکھے تو وہ اُس کے مزے سے
کبھی ذورے گا۔

شیردار جانور کا دودھ کم ہو تو اس کے لیے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لَتَرْكَبُوا مِنْهَا
تَأْكُلُونَ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تَحْمَلُونَ ۚ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
تُنْكِرُونَ ۚ

جب شیردار جانور کا دودھ کم ہو جاوے تو ان آیات کو کسی پاک

صاف برتن میں کھڑک اس پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر شہ دار
جانور کو پلا دیوے اور نیز اس کے گھاس چارہ پر اس کو چھڑک دیوے۔ اور
بکثرت ہو جاوے گا۔

سُورَةُ الْجَدَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص حرم البیہ کو پڑھے
اس کو اس سورت کے دس گنا حروف کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور جو
شخص اس کو کھڑکے میں ڈال لیوے یا مینہ کے پانی سے دھو کر اس پانی
سے سرمہ پیے۔ تو وہ سرمہ یا من چشم اور مناخہ وغیرہ آنکھ کی بیماریوں کو نافع
ہے اور اگر سرمہ نہ ملے تو اس پانی سے آنکھوں کو دھو ڈالا کرے۔

ظالم کے ظلم سے بچنے کیلئے

سَرُّهُمْ اَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِي اَنْفُسِهِمْ حَتَّى
يَتَّبِعِنَ لَهُمْ اَنْتَ الْحَقُّ مَا وَاكُم يَكْفٍ
بِرَبِّكَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ اَلَا اَنْتُمْ

فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ اَلَا اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَيْءٍ مَُّحِيطٌ ۝

جب کوئی مظلوم کہیں ہو اس لیے وہ ظالم سے انتقام نہ لے سکتا ہو
تو ان آیتوں کو کسی نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر بھجیو یہ
لکھ دیوے۔

كَذٰلِكَ يُدْرِى اللّٰهُ فُلَانٌ بِّنْ فُلَانَةٍ بِفُلَانِ بِّنْ فُلَانَةٍ
يَحْوِلُهُمْ وَقُوَّتِهِمْ مِّنْ اٰيَاتِهِ الْعُظْمٰى وَقَدْ رَتِبَ الْبَاهِرَةَ
مَا يَرْوِّحُ حَالَهُ وَيُقِلُّ فِي الظُّلْمِ عَزْمَهُ وَيُصِمُّ لِسَانَهُ
پھر اس کو نابالغ لڑکی کے ماتھے سے ظالم کے سرھانے کے نیچے ایسے طور سے
رکھو اور اس کو تپہ نہ لگے۔ خواب میں وہ ایسے خوفناک نظارے شہاہ
کرے گا۔ جس سے ڈر کر وہ اپنے ظلم اور شرارت سے باز آ جاوے گا۔

سُورَةُ شُورَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص سورہ حم صیٰ پڑھے فرشتے اس پر درود پڑھتے ہیں اور اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ جو شخص اس کو کھڑکے میں ڈالے وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص سفر میں اس کا پانی پی لے اُس کو پیاس نہیں لگتی۔ اور اگر اس کا پانی مرگے تو اس کا شیطان جلا دیا جاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے فائزہ مٹی کو گوندھ کر ایک ٹوٹا تیار کیا جائے۔ پھر اس ٹوٹے سے سسل والے بیمار کو پانی پلایا جائے تو وہ شفا یاب ہو جاتا ہے۔

رزق کی کشادگی کیلئے

حَمِصَقُ جب انگوٹھی پر اکس کے حروف طبع کو طالع برج حوت میں جب کہ مشتری بُرج قوس کے دسویں درجہ یا برج حوت کے اپنے درجہ میں ہو یا طالع بُرج سرطان میں جب کہ مشتری اپنے درجہ شرف میں مسعود قوی۔ مقبول رُجوع اور اسحاق سے سالم ہو کھڑکے عود اور عنبر سے دھونی

دے کر شیم کے سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور وہ انگوٹھی خالص چاندی یا مسنے قلعی کی ہو۔ مگر با وضو رہے۔ اور نجاست گاہ میں اس کو نہ بیجائے۔ کیونکہ وہ خدا کے پرستیدہ اسموں میں سے ہے برسات اور برکت بے شمار حاصل ہوگی۔ اور رزق کی کشائش اور تجارتوں میں منفعت اور حاجتیں روا ہوتی ہیں گی۔ اور لوگوں میں اس کی عزت اور شہرت ہو جائے گی۔ اور لڑائیوں میں فتحیابی اور آفات سے سلامتی رہے گی اگر بادشاہ کے پاس۔ انگوٹھی ہوگی۔ تو جب تک اُس کے پاس رہے گی اپنے تعالیٰ دشمن پر ہمیشہ فتح پائے گا اور اس کا لشکر کبھی ترک نہ اٹھائے گا۔
(یہ اکس کی عربی اور ہندی اور طبعی شکل ہے)

۵۷۶	۵۴۳	۶۷۴	۶۷۴	۶۷۴
۶۷۴	۶۷۴	۶۷۴	۶۷۴	۶۷۴
۲۱۸	۲۱۹	۲۲۹	۱۲۷	۱۸۱
۱۹۹	۲۱۵	۳۱۹	۴۲۷	۹۲۸
۱۱۷	۲۲۸	۱۳۷	۱۳۸	۱۱۵

ایک اور خاصیت

اس کی یہ ہے کہ جہرات کی پہلی ساعت میں اس شخص کو جس نے
میں چاہے تسکین کے لیے نکلے۔ اور جو شخص طالع بُرج ثور میں جب کہ زہرہ
ثور میں اور شتری بُرج حوت کے گیارہویں منزل میں ہو جس کا نام مرتبہ ہے چاندی
یا سونے یا دونوں کی انگوٹھی پر جس کا وزن دس درم ہو۔ کھینچا اور جمع
کو ایک ہی دس دس کس خانے شکل میں کندہ کر اگر عود اور لوبان اور عنبر کی دھواں
دلوے اور شیمی سپید یا چرمین لپیٹ کر اپنے پاس رکھے عجائبات
مشاہدہ کرے گا۔

ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س

اور بعض نے یوں کہا ہے۔ کہ جہرات کی پہلی ساعت میں سونے یا
چاندی کی انگوٹھی پر یا ہرن کے چمڑے پر محس یعنی پانچ خانے شکل بنا کر اس میں
پانچ پانچ بار کھینچا اور جمع کو کھرا کر اپنی حاجت یوں طلب کرے
یا اللہ یا کریم یا ودود یا علیم یا صادق
یا اللہ۔ اقصی حاجتی فی کذا۔ اور جمع کو کے حروف
بحساب جمل مغربی اور شرقی ۴۱۴ ہیں واللہ اعلم۔ اور محس شکل کی صورتیں یہ ہیں

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

ح	م	ع	س	ق
ی	دع	ضب	لہ	مہ
و	مو	تی	هو	مع
ودا	صو	ف	ند	م
صہ	لو	مہ	دو	مو

اور مستوجبہ الحامد کے مصنف نے خاتم الی حامد کی شرح میں مقالہ اول میں ذکر کلیہ ہے کہ پانچ آیتیں ہیں جن کے پہلے حرفوں سے کھمبے بنتا ہے۔ اور ان کے پچھلے حرفوں سے جمعہ مستخرج ہوتا ہے۔ لیکن تیسری آیت ایسی ہے جس پر یہ بات درست نہیں بیٹھی۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف می چاہیے تھا۔ مگر پہلا حرف واو ہے اور می اس سے آگے آتی ہے۔ اور اگر آیت کا ابتدائی سے مائیں تو منے کا ربط درست نہیں بیٹھا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ علاج و معالجہ کے تعویذات وغیرہ میں الفاظ کا اپنی صورت اور ہیئت پر رہنا مقصود ہوتا ہے اور ربط منے کا چننا لفظ نہیں ہوا کرتا اس لیے اس آیت کی ابتداء حرف می سے درست ہو سکتی ہے۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

۱۔ کَمَا أُنزِلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ

نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ

۲۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

۳۔ وَانذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَنْفَاقِ إِذِ الْقُلُوبُ

لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظْيُنٌ

۴۔ عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ يَا أَيُّهَا

الْإِنْسَانُ مَا عَزَاكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ

۵۔ ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ

یہ آیات دفن شدت کا راز ہیں۔ کیونکہ اس کو لکھنے کے وقت خواہ دفن ناقص ہو یا کامل بیکار پڑھی جاتی ہیں۔ چنانچہ دفن بھرنے کی مصلحت بھی اسی کو تقصیف ہے اور میرے نزدیک بہتر ترویوں ہے۔ کہ ان آیتوں کو دفن کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھا جائے دفن خواہ کامل ہو یا ناقص۔

اور میں نے ان پانچ آیتوں کے ساتھ پانچ آیتیں اور بھی لکھی ہوئی

دیکھی ہیں۔ اسطور پر

۱۔ کَمَا أُنزِلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ

۲۔ وَانذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَنْفَاقِ إِذِ الْقُلُوبُ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ
فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا
إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الْآيَةَ

يَوْمَ الْأَنْفَاءِ الْآيَةَ

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ الْآيَةَ

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنُ الْآيَةَ

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدْ مَتَّ وَآخَرَتْ الْآيَةَ

سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ الْآيَةَ

يَخْرُجُ مِنَ الْإِدْقَانِ الْآيَةَ

ص وَالْقُرْآنُ الْآيَةَ

قَالَتْ إِنَّ رَبِّي بِدُعَاؤِكَ الْآيَةَ - اور بعض لوگوں نے ذکر

یہ ہے۔ کہ جو لوہے کی باریک پتری لوہا کوٹتے ہوئے لوہار کے آس پاس گرتی رہتی ہے جس قدر دستیاب ہو سکے کہ خوب باریک کوٹ لیں۔ بعد مٹی کا ایک تو اچھوڑا اور ٹوٹا پھوٹا ہوا ہے کہ اس کے درمیان پتری مسو قد بچھا کر خواہ کسی چینی کی ۲۹ تاریخ کو بدھ کی رات کی رات میں بھری کے سینک کی ٹوک سے جس کو پھٹے تیز کر کے پھر اوپر کی جانب سے کاٹ دیا ہوا ان پانچ مذکورہ آیتوں کو با ترتیب معطوں میں لکھے مگر ایسے طور سے لکھے کہ ان کے سب حروف صاف طور پر معلوم ہوں اور کسی کو ٹھہری میں تنہا بیٹھ کر لکھے اور اگر مقبرے یا قبرستان میں بیٹھ کر لکھے جس کے گرد چار دیواری ہو تو بہت ہی مناسب ہے۔ بعد اس صفوف کو اٹھا کر مفسد لوگوں کے مکالوں یا کفار کے لشکر میں بکھر دلیسے مکان بے آباد اور کفار بھاگ جائیں گے اور اگر لوہے کی پتری کو کور دستیاب نہ ہو سکے تو غنیمت الحمد للہ سے کام چل لیں۔

خزانہ معلوم کرنا

لَا تَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لَمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَآلَهُ
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى
وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَّبِعُوا فِيهِ
كُفْرًا عَلَى الْمَشْرُكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ
يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ
يُنِيبُ

ان آیتوں کو سفید رنگ والے ذبح کیے ہوئے نوزائیدہ ہر لڑکے کے
چوڑے پر جو کہ کاسنی کے پانی سے جس میں قدرے ایلو اور زعفران مخلوط
ہو دباغت دیا گیا ہو لکھے اور سرنج رنگ کے پشمیدہ کے پارچے میں لپیٹ
کر سپید رنگ کے گنے مرغے کی گردن میں باندھ کر یوم شنبہ کی پہلی عشا
میں دہاں جا کر چھوڑ دیوے جہاں کسی کان یا کسی دفینہ کا شبہ ہو۔ جس جگہ
نموا نہ یا سونے چاندی کی کان ہوگی مرغادہاں جا کر اُس جگہ کو چوچ اور
باؤں سے بار بار کریدنے لگ جائے گا۔ پس چاہیے کہ اس مرغے کو بیکار

کر ڈرا دوز جا کر چھوڑ دے۔ دو تین بار اسی طرح کرے۔ اگر ہر دفعہ نما
اسی پہلی جگہ کو آکر کریدے تو یقین کرے کہ یہاں ضرور دفینہ ہے۔ اور
معدوہ نکالے۔

حافظ ناقص کے یہ

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ
تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ
نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَ
إِلَيْكَ نُتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ صِرَاطِ اللَّهِ
الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْآ
إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ

جس کا حافظ بہت ناقص ہو گیا ہو اور پڑھا ہو یا دُرُوحا ہو اور جو رت
کریدنا ہو یا چاہے۔ وہ سپید رنگ کے پاک پیالہ میں اس شہد سے جس
کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اور گلاب سے لکھ کر اور دھو کر نہ نیت حافظ

یا بیداری تین تین گھنٹ ہر جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد تین جمعے تک
پلی لیا کرے۔ تاثر عجیب دکھائے گا۔

اور جاننا چاہیے کہ ان مذکورہ پانچ آیتوں کے بے حساب فائدے ہیں
جن میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص ان کو کسی ظالم سرکش یا بادشاہ وغیرہ کے
پاس جا کر پڑھے وہ اس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور پڑھنے کا طریق
یہ ہے کہ جب ان آیتوں کو پڑھے تو کھمبے کے حرفوں پر دل ہٹے ہاتھ کے
عقد کرے اور حبس کے حرفوں پر بائیں ہاتھ کے انگلی کو عقد کرے
اور یوں پڑھے۔

کَ كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ
الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۗ هُوَ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ يَوْمَ الْأَنْزِلَةِ الْآيَةُ عَمِلْتَ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ الْآيَةُ س ص وَالْقُرْآنِ الْا



سورہ زخرف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص زخرف پڑھے وہ
لیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کو خطاب ہوگا

يَعْبَادُ الْأَخْوَفَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَخْرُؤُونَ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ -

اور حضرت ابن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سفر میں جانے کو اپنے اونٹ پر سوار ہوا کرتے
تو تین بار تک یہ کہہ فرماتے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
وَأَنَا إِلَى رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُونَ ۚ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
فِي سَفَرِي هَذَا الْبَرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ
مَا تَرْضَى - اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا وَأَطْوِعْنَا بَعْدَهُ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي
الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ
السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
وَالْأَهْلِ

اور جب آپ واپس تشریف لاتے تو یہی پڑھتے اور اس پر یہ الفاظ
اور بڑھادیتے اَبُتُّونَ تَابِتُونَ عَاقِدُونَ لَرَبِّنَا حَافِدُونَ
(رواہ مسلم) اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے
کوئی بُرا خواب نہ دیکھے گا اور اگر اسے لکھ کر مکان کی دیوار پر لگا دے تو
صاحب مکان کو مال تجارت میں نفع ہو کرے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ
کر میتہ کے پانی سے دھو کر کھانسی والوں کو پلا دے صحت پائے گا۔ اور
مخالف عورتوں کو مخافت سے باز رکھیں گا۔

میاں بیوی کے درمیان اصلاح

وَلَيْنَ سَأَلْتُم مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَلَيْ بُؤُكُونُ

وَرَأَى إِلَى رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُونَ

جو گمراہ شخص ہدایت پر آنا اور یا گم گشتہ راہ پانا چاہتا ہو یا چاہوں
کو فرما نہ وار کرنا ہو یا جنگل اور دریا کی آفات سے بچنا یا شکم میں جنین کی حفاظت
یا انگوروں وغیرہ دھنوں کی حفاظت یا شوہر خاوند کے درمیان اصلاح منظور
ہو تو ان آیتوں کو استعمال کرے اگر ہدایت مقصود ہے تو ان کو ریشمی نئے

سفید پارچہ میں لکھ کر سر میں رکھے۔ ہدایت پر آ جائے گا۔ اور اگر راستہ دھونڈنا
ہے تو جنگل میں بیٹھ کر تسم کہ کے متوجہ بقبلہ ہو کر ان کو سات بار پڑھے
راستہ مل جائیگا۔ اور اگر حق دین دھونڈنا چاہتا ہے۔ تو نصف رات کو
اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور سلام پھیر کر ان آیتوں کو
پڑھتا ہوا سو جائے۔ خواب میں اس کے پاس کوئی دین حق بتانے کو ضرور
آئے گا۔ اور اگر چوپایہ کو دام اور خر کرنا ہو تو ان کو چاند کے آخری ہفتہ میں ہرن
کے چمڑے پر لکھ کر چار پائے کے گھٹے میں باندھ دے۔ مطلب حاصل ہو گا
اور اگر جنگل اور دریا کی حفاظت منظور ہے تو ان کو پڑھے۔ اور اگر حفاظت
جنین منظور ہے۔ تو ان کو ہر ہفتہ میں ایک بار شیشہ کے پیالہ میں لکھ کر گلاب
اور شربت عذاب سے دھو کر سات ہفتے تک پلاتا رہے اور اگر شوہر
خاوند میں اصلاح منظور ہو تو ان کو چار چٹوں میں لکھ کر گھر کے چاروں

کونوں میں دشمن کر دے ان کی باہم صلح رہے گی اور مخالفت جاتی رہے گی۔ اور دشمنوں کی مخالفت کا بھی یہی طریقہ ہے۔ اور اگر دشمن کی ہلاکت ہو تو ہر دن اور رات ان کو پھو کر دشمنوں کے منہ پر پھونک دے مقصد حاصل ہوگا۔

تنگ دستی اور اصلاح حال کے لیے

يَعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَخْزَنُونَ
الَّذِينَ آمَنُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مُسْلِمِينَ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَنفُسُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ
عَلَيْكُمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَالْكَوَابِ وَفِيهَا
تَسْتَهْمِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ
مِّنْهَا تَأْكُلُونَ

جو شخص بد عمل اور تنگ دست رہتا ہو۔ وہ چاند کی پہلی تاریخ سے

تین دن تک روزہ رکھے مگر پہلا دن منگل کا دن ہو۔ پھر جب جمعہ کی رات آئے تو پاکیزہ کپڑے پہن کر اور پاک صاف ہو کر تھوڑا سا کھانا تناول کرے اور عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ازالہ تنگ دستی اور اصلاح حال کی دعا مانگے اور پھر بار بار درود شریف پڑھ کر ۷ بار ان آیات کو تلاوت کرے اس کے بعد دعا بکثرت مانگتا ہوا اور درود شریف پڑھتا ہوا اور ان آیتوں کو تلاوت کرتا ہوا سو جائے چاند میں تین بار اسی طرح کرے۔ چاند کے آول۔ وسط۔ آخر دنیا اور دین کی خوشحالی اس کو نصیب ہوگی۔ ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے ہم کو تو اس کے سبب بہت فائدہ ہوا۔ تم اس عمل کو بکثرت جانو کیونکہ یہ قرآن شریف کے فوائد عظیم میں سے ہے۔

سورہ دُحّان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص حم الدھان کو رات کی وقت پڑھے ستر بار فرشتے اس کے لیے مغفرت مانگے۔ ہیں اور صبح تک اس کے سب گناہ بخشت دیے جاتے ہیں۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ سورہ حم کا نام عالم ملکوت میں مبارک ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے پڑھنے والے پر برکت بھیجتے ہیں اور جو شخص اس کو جمع کی رات کو پڑھے وہ صبح تک بخشت یا جاتا ہے۔ اور جو شخص جمع کے دن اس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے بہشت میں گھر بناتا ہے۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ جو شخص حم الدھان اور یس ثلثین کو جمع کی رات میں یقین سے اور تواب سمجھ کر تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہ سب معاف کر دیتا ہے اور جو شخص اس کو کچھ کر لے پاس لکھے وہ ہر شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور اس کا بیانیہ پیش کرنا ہے۔



قبولیت دعا کے لیے

حَمْدُہٗ وَالْکِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ ۝
وَسَمَّیْۤ اَبَآءَکُمْ الْاَوَّلَیْنَ ۝ تک

جو ان آیتوں کو شعبان کی پہلی رات کو غدا کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے اور پھر چودہویں رات کو ۳۳ بار پڑھے۔ بعدہ خدا کا ذکر کرے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور جو دعا مانگنی ہو مانگے تو دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اس لیے خدا سے ڈرے اور اس عمل میں احتیاط کو بامقصد سے نہ دے۔

مخالف پر غالب آنا

اِنَّ الْمَتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامِ اَمِیْنٍ ۝ فِیْ جَنَّتِ عِیُّوْنَ
یَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ ۝ وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِیْنَ ۝
لَکَٰلِکَ وَنَا وَجَنّٰہُمْ بِحُورٍ عِیْنٍ ۝ یَدْعُوْنَ فِیْہَا
بِکُلِّ فَاکْہَۃٍ اَمِیْنِیْنَ ۝ لَا یَدَاوُّوْنَ فِیْہَا الْمَوْتَ

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّعَ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝
فَصَلِّا مِّن دَبِّكَ هَٰذَا هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝ (پ ۲۵ سورہ الذھان)

جس شخص کو یہ خوف ہو کہ مقابل مخالف محنت میں مجھ پر غالب آجائے گا۔ اور مجھ کو لا جواب کر دے گا۔ تو پاک صاف ہو کر اور پاکیزہ لباس پہن کر عصر کی نماز کے بعد ان آیتوں کو کسی پاکیزہ نئے سپید پارچہ میں گلاب اور مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر اپنی جیب میں ڈال چھوڑے اور آٹھ منام سے لے۔ تو اس پر غالب آئے گا۔

سورہ بَاقِیَہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص حتم الحیاتہ پڑھے قیامت کے دن وہ حساب کے وقت ڈرے گا اور خدا اس کی پروردہ پرکشی کرے گا۔ اور آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ بَاقِیَہ پڑھے

خدا تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی ہر ایک سختی اور تنگی سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گلے میں ڈالے یا اس کا پانی پئے تو ہر ایک چغلخوری کی چغلخوری سے امن میں رہے گا۔ اور کوئی شخص کی غیبت نہ کرے گا اور اگر بچہ کے پیدا ہونے ہی اس کے گلے میں ڈال دیوے وہ ہر ایک سختی سے محفوظ رہے گا۔

کشتِ رزق کے لیے

حَوِّه تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝
إِنَّ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

اگر دینتوں کی حفاظت اور ان کا نشرو نمانا یا انکا بار آور ہونا کشتِ رزق منظور ہو تو پاک صاف ہو کر روزہ رکھے اور جس دن روزہ رکھے ان آیتوں کو جھاڑ کی لکڑی کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کوئیں یا نہر میں چھوڑ دیوے۔ پھر اس میں سے کچھ پانی لے کر خون سے مکان میں کہ

چاہئے پھر رک دے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

ہر قسم کی شکل کے آسانی کیلئے

۱- وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُخَصِّمُكَ كِبَرُكَ إِنْ كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

۲- وَلَقَدْ خَلَقْنَا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ أَنْ أَذْوَ إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ وَإِنِّي عِدَّتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَأَعَزُّ لِي قَدَّ عَارِبَةٌ أَنْ هُوَ لَا قَوْمٌ يَّجْرُمُونَ فَاسْرِ بِعِبَادِي يٰبَلَا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ وَاتْرِكِ الْبَحْرَ رَهْوَاهُ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ كَمْ تَرَكُوا مِنْ

جَنَّتِ وَعُيُونٍ وَنُرُورٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَيْهِنَ كَذٰلِكَ وَأَوْثَرٰنَهَا قَوْمًا آخَرِينَ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ

یہ آئین جنوں اور آدمیوں کی تسخیر کے لیے ہیں جب ان میں سے کسی کو حاضر کرنا ہو تو رات کو گھر سے باہر جا کر ان آیتوں کو پڑھے۔ اور ان کے آخر میں یا فدا بن فدا نہ انت ممن تتلى عليه هذه الآيات فاستكبرت واقسم عليك يا سماء الخالق فتمرت وتجمرت والله اعظم منك والكبر وبأياته تذل وتقمر فاحضر والافانت تهلک۔ اور ایسا ہی اگر کوئی حاجت کسی سے طلب کرنی ہو تو ان آیتوں کو اپنی دائیں ہتھیلی پر پڑھ کر بارگاہِ بندہ کرے یا دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر دے دیوے اور جس سے کوئی کام لینا ہو اس کے سامنے ہتھیلی کو کھول دے وہ اس کے کام کو پورا کر دے گا۔ اور اگر دشمن کی کشتی غرق کرنا منظور ہو تو فخر و غرور کی سات ٹھیکریاں لے کر جب ٹلٹ رات گزر چکے اٹھ کر پاک صاف ہو کر ان ٹھیکریوں میں سے ہر ایک کو تین تین بار پڑھنا

اور سات بار اُن پر تکبیر پڑھے بعدہ اُن پر اُن آیتوں کو سات دفعہ لکھ کر یہ پڑھے۔

لَا مَجْعَةَ وَلَا نَجْعَةَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا سُلْطَانَ وَلَا
لَا يَدَ وَلَا بَطْشَ وَلَا نَصْرًا وَلَا ظَفَرَ وَلَا اسْتَظْهَارَ
وَلَا غَلْبَةً وَلَا اِقْتِدَارَ بَغْلَانِ بْنِ فَلَانَةَ

پھر ان ٹھیکر لوں کو خوب باریک کوٹ کر کشتی میں یا کسی مکان میں پھینک دے عجیب نظارہ دکھائی دے گا۔

جنگل میں شکار کرنے کیلئے

وَسَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي السَّمُوتِ وَمِمَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
مِنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

جو شخص جنگل یا دریا سے شکار کرنا چاہے وہ شکار کے جال سے قلعی کا پیالہ لے کر حکم چاند منزل فرغ مؤخر میں ہو اس سے ایک تختی سی بنوا کر اُس پر اُن آیتوں کو کندہ کر کے اس جال میں رکھ دے اور جال

میں یا جہاں چاہے ڈال دے شکار ہر طرف سے جال میں جمع ہو جائے گا اور اگر ان کو جھاڑوں کی ٹکڑی کی ایک تختی پر لکھ کر جال کے ایک سرے سے ہاتھ دیوے تو اس جال میں شکار بہت عمدہ آکر پھنسے گا۔ اور اگر شکاری اس تختی کو جنگل میں لپٹائے تو پرندے اور وحشی اس پر جمع ہو جائیں گے۔ واللہ اعلم

سُورَةُ اِتْقَانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ اِتْقَانِ پڑھے گا اس کو دنیا کی ہر ایک چیز کی تعلقہ کے برابر دس دس نیکیاں ملیں گی اور دس دس برائیاں اس کے نامہ اعمال سے محو کی جائیں گی۔ اور دس دس سب سے اس کے لیے بلند کیے جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر گلیں لٹالے تو وہ جنوں کے شر اور نیند اور بیداری میں ہر ایک خوفناک چیز سے امن میں رہے گا۔ اور اگر اُس کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو رات کو کوئی چور یا جُن اُس کے نزدیک نہ پھٹکے گا۔

مغرب اور آرمودہ ہے

دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے

وَإِذْ كُرِّهَ أَهْلُ عَادٍ دَسَ

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ

یہ آیتیں دشمن کو ہلاک کرنے اور ان کی ہر ایک چیز کے تباہ اور برباد کرنے کے لیے بہت مؤثر ہیں طریقہ یہ ہے کہ سات بیکار کنوؤں کا پانی لا کر اس پر ان آیتوں کو ہفتہ کے دن سے لیکر جمعہ کے دن تک سات دن برابر چاند کے آخری عشرہ میں پڑھے۔ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے وقت سات سات بار پڑھے۔ پھر آئندہ ہفتہ کے دن اس پانی کو چار گھڑوں میں ڈال کر کسی نابالغ لڑکے کے ہاتھ سے ان کو ایک گوشہ میں علیحدہ دکھوادے۔ جب ضرورت ہو دشمن کے گھر یا جہاں چاہے اس پانی کو چھڑکوا دیوے مقصود بہت جلدی حاصل ہوگا مگر یہ عمل انکی شخص کے واسطے کرے جو اس کے لائق ہو۔

جن حاضر کرنا

وَإِذْ هَمَّ فَنَّاءُ إِلَيْكَ تَقَرَّأَ مِنَ الْحِجْرِ يَسْتَمْعُونَ

الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا

قَضَىٰ وَلَوْ إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّشْغَرِينَ قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ مِنَّا

بِأَمْرٍ أَكْبَرُ مَا نُصَدِّقُ

لَمَّا بَيَّنَّ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقِ

مُسْتَقِيمٍ يَقُومَنَا أَجِبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمْنُوا

بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مَن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مَن

عَذَابِ آلِيهِمْ وَمَن لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ

بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مَن دُونَهُ أُولَئِكَ

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

ان آیتوں کے پڑھنے سے جن بہت جلدی حاضر ہو جاتے ہیں۔ جب

ان کو حاضر کرنا ہو۔ ان آیتوں کو ہر عزیمت کے بعد پڑھے۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

جو شخص اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ضرورت کی نہی سے مبرا کرے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر روزِ مزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کو محبوب ہوگا اور جو بات سنے گا اس کو یاد رکھے گا۔ اور اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو نہایا جائے وہ تندرست ہو جائے گا

دشمن کو شکست

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَأْتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَكُنْ تَبْرَكُوا أَعْمَالَكُمْ ۚ

ان آیتوں کو اگر ڈھال پر کندہ کر کے دشمن کے سامنے ہووے تو

دشمن شکست پائے گا۔

دشمن کو مغلوب اور ذلیل کرنا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَالْصَّلَاةُ أَعْمَالُهُمْ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ ۚ

اگر ان آیتوں کو میدانِ جنگ کی مٹی کی ایک مٹھی پر لٹائی کے وقت پڑھ کر دشمن کے چہرے پر مار دیوے۔ خدا اس کو مغلوب اور ذلیل کرے گا

سُورَةُ فَتْحٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ فتح ماہِ رمضان کی پہلی رات کو نفلوں میں پڑھے وہ اس سال ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ فتح کو رمضان شریف

کا ہلال دیکھتے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اس سال فلاح و برکت رکھتا ہے۔

مفصل کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر ایک شے کا خلاصہ اور مغز ہوتا ہے اور قرآن شریف کا مغز مفصل ہے۔ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو سات لمبی کتبیں بھیجی تھیں تو رات اور آیات مثانی بجا کئے انجیل اور زبور مرحمت فرمائیں۔ اور مجھ کو مفصل سے فضیلت اور اسرار از بخشا جو شخص مفصل کو لکھ کر لڑائی یا خوف کے وقت اپنے پال رکھے تو وہ امن میں رہتا ہے اور اس کا پانی پینا چھپش اور ٹھیک اور تپ لڑنے کو مفید ہے اور اس کے پڑھنے سے غرق نہیں ہوتا۔

دشمن پر فتح یابی کے لیے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتَقَرَّبَ رَحْمَةً
عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَ
يُنْصِرُكَ اللَّهُ تُصَرًّا عَزِيزًا هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُزَادُوا
إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

یہ آیتیں قبولیت اور دشمن پر فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر ایک مشکل کام کے لیے ہیں جو شخص قبولیت چاہے وہ ان آیتوں کو پائے صاف ہو کر بہن کے چمڑے پر گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سر میں رکھ لیا کرے۔ اور جو شخص فتح یابی چاہے تو وہ جہالت کی پہلی اور دوسری ساعت میں زبردستی کی گول پٹری پر ان آیتوں کو کندہ کر کر ڈھال کے درمیان میخ سے جوڑ دیوے۔ اور اس کو لے کر اپنے دشمن سے ملے تو اس پر فتح یاب ہوگا۔



ہر مشکل کا حل

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
 الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا
 يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً أُنَاسٍ مِمَّنْ هُمْ
 فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
 التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزُرْجٍ أُخْرِجَ
 سَطَرًا فَأَنْزَلَكَ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى
 سَوْقِهِ يَعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
 وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

بولی رحمۃ اللہ علیہ ایک عارف سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص ان
 آیات کا دفن رکھے وہ عجائبات مشاہدہ کرتا ہے اور میرے آگے ایک
 عارف نے ذکر کیا کہ میں نے ایک شخص کو اس کا دفن بھر دیا تو وہ

اپنے مطلب سے کامیاب ہو گیا تھا۔ اور میں نے اس کو ایک مرثیہ
 چروائے کے گلے میں ڈال دیا تھا۔ وہ فرمانبردار ہو گیا اور اس سے بہت
 خلعت کو بخار سے آرام ہوا اور وہ یہ ہے۔ م ح م د
 رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
 رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا يَبْتَغُونَ
 فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً أُنَاسٍ مِمَّنْ هُمْ فِي
 وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
 التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزُرْجٍ أُخْرِجَ
 سَطَرًا فَأَنْزَلَكَ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى
 سَوْقِهِ يَعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
 وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

حضرت ابوالحسن شاذلی نے شیخ ابوالعباس ہرزی سے اور
 انہوں نے شیخ نجم الدین اصفہانی سے اور انہوں نے مجھ سے بیان کیا
 کہ دائرہ مذکورہ کے لکھنے نے ہم کو بہت نفع دیا ہے۔ اور انہوں نے

اس دائرہ کے بہت سے فوائد اور اسرار کو میرے آگے ذکر کیا جن سب کو میں یہاں لکھنے کی جرات نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ سینوں میں مخزون ہونے کے لائق ہیں اور فرمایا کہ شیخ ابوالعباس سمری اور شیخ ابوالحسن جہم اللہ سے ان کے پرستیہ اور مخفی رکھنے کی مجھ سے وصیت فرمائی ہے۔

اور اس آیت میں حروف تہجی سب کے سب موجود ہیں۔ اور ایسا ہی سورہ آل عمران کی اس آیت فم انزل علیکم الایہ میں سب حروف تہجی جمع ہیں۔ اور ان دونوں کے سوا قرآن شریف کی کسی اور آیت میں یہ بات نہیں ملتا تعالیٰ ہم کو ان دونوں سے نفع بخشے۔ جو شخص اس آیت کو بکثرت پڑھے اُس کی دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے۔ اور رنگی دور ہو کر اُس کی نیکی پدید کرتے ہیں اور اس کو دنیا اور آخرت کی بہبودی نصیب ہوتی ہے۔ اور دائرہ کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو مربع شکل میں ان کلمات کو ایک سطر میں لکھ دے اور اس آیت کو چار سطروں میں لکھے اور ان کے وسط میں ایک نقطہ جو جس کی تصریح ہم جاہلوں کے خوف سے نہیں کر سکتے۔ اور وہ ہر ایک شی کو نافع ہے۔ اور اُس میں پرستیہ راز اور مخفی اسرار ایسے ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ اور شاخ اہل باطن کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

اور میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی بن شیخ ابی الحسن جہم اللہ سے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے

مجھ سے لکھوایا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِكَ
مِنْكَ إِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَاعْفُرْ لِي
وَتُبْ عَلَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ

اور فرمایا میرے بیٹے۔ مجھ سے شیخ ابوالحسن نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور سرگرمی میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یس کو خبر کی نماز کے بعد بار بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا سوال کر۔ اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے بعد خاص وقت میں کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا

اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے اور جمعہ کے دن دعا کے قبول ہو جانے کا ایک وقت ہے جس کو وہی شخص جانتا ہے جس کو خداوند تعالیٰ اس کا علم دلوے۔ پس جو شخص خواہ کسی وقت

اس طور دعا کرے مگر ۷ بار اس کو دہرائے اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے
بغضِ تعالیٰ۔ اور اگر وہ شخص صاحبِ استغراق ہو تو پھر دعا بہت
قبول ہوتی ہے۔ کیونکہ ان اسماء میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظیم ہے۔

سُورَةُ حُجْرَاتٍ

اگر اس سورت کو کچھ کرگھر میں لگا دیا جاوے شیطان اس گھر میں
نہیں آتا۔ اور اگر کچھ کر دھوکہ دہ والی عورت کو مل دیا جاوے درود
بہت ہو جاتا ہے اور حینِ شکم مادر میں بحفاظت اور کچھ تکلیف سے
محفوظ رہتا ہے۔ **سُورَةُ ق**
زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو

قَالَ وَالْقُرْآنَ الْبَصِيدَ بَلْ يَحْجُبُونَ أَنْ جَاءَهُمْ
مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ
عِزًّا مِّنَّا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ قَدْ
عَلِمْنَا مَا تُنْقِصُ الْأَمْصَارَ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا

كَتَبَ حَفِیْظُهُ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُّرِیْجٍ ۝ أَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مِمَّا مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ ۝ تَبْصِرَةٌ وَ
ذِكْرٌ لِّی لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَدَّتِ وَحَبَّ
الْحَبِیْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَیْقَتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝
رَزَقْنَا لِلْعِبَادِ ۝ وَاحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّیْتًا
كَذَلِكَ الْخُرُوجُ

جو شخص درختوں اور پھلوں کی حفاظت چاہے وہ کوہِ بہار کے پتے
میں سے کسی پاک پکنے برتن یا کسی نئے شیشے میں تھوڑا سا پانی لے کر
ان آیتوں کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر ہر ایک ٹکڑے پر ایک آیت

گلاب اور زعفران سے لکھے پھر باقی پانی سے طلوع فجر کے وقت ان کو دھو ڈالے۔ اور دھونے کے وقت ان آیتوں کو بار بار پڑھ کر وہ پانی درخت کی جڑ میں پھونک دیوے۔ وہ درخت پھلدار اور اس پر پھل بہت لگے گا۔ اور اگر اس پانی میں دائیہ اور رحم کو بھونک کر زمین میں بیج دیوے زراعت عمدہ اور بجزرت پیدا ہوگی۔

اور جاننا چاہیے کہ اگر اس سورۃ کو کسی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھ کر پڑھا جاوے۔ خدا تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کر دیتا ہے اور اگر کسی شخص کے شکم میں کسی بیماری کی شکایت ہو یا کسی بچہ کے دانت بہ سانی نہ نکلنے ہوں یا کوئی کسی چیز سے خوف رکھتا ہو۔ تو ان آیتوں کو سینہ کے پانی سے دھو کر پلایا جاوے۔ تو یہ سب شکایات جاتی رہیں گی۔

سُورَةُ ذَارِيَات

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس بیٹھ کر پڑھے خدا تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے۔ اور اگر وضع حمل کے وقت اس کو لکھ کر عورت پر رکھا جائے اللہ تعالیٰ ولادت کو اس پر آسانی کر دیتا ہے۔

فرائی رزق ترقی درجہ

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝ قُودِبَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ
تَنطِقُونَ

فرائی رزق کے لیے، ترقی درجات کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

سُورَةُ طُور

اگر کوئی قیدی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید خانہ سے جلدی نکال دیتا ہے۔ اور اگر کوئی مسافر اس کو پڑھے وہ سفر کی ہر ایک تکلیف سے امن میں رہتا ہے اور اگر اس کا پانی بچھو پر چھڑکا جاوے تو بچھو مر جاتا ہے۔



بچے کا روزا اور ڈرنا

وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّيْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ
الْمَسْجُورِ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ قَالَ
مِنْ ذَاقِهِ

جو بچہ رات کو ڈرتا ہو۔ یا روتا ہو اس کے گلے میں ان آیتوں کو تلبیہ کی تسبیح پڑھ کر ڈالنا بچہ کو خدا کے فضل سے ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

سورہ نجم

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے اسے سلطنت اس کی زیر دست ہو جائے گی۔ اور جس سے لڑے بھگائے گا اس پر غالب آئے گا۔ اور جس طرف جائے گا فتح پائے گا۔

ضعف بصارت کے لیے

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى لَقَدْ سَأَلَى مِنْ
أَيِّتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى

ضعف بصارت کا شکایت رفع کرنے کے لیے تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

سورہ قمر

جو شخص جمعہ کے دن اس سورت کو لکھ کر سر سے باندھے رکھے اللہ کے نزدیک اس کی بڑی عزت ہوگی۔ اور سب مشکل کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

دشمن کو ختم کرنے کیلئے

وَلَقَدْ أُنْزِلَ رُحْمُ بَطْشَتْنَا فَنفَادُوا بِالنَّدْرِ
وَلَقَدْ أَوْدَوْهُ عَنْ ضَيْفٍ فَطَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

فَذُو قَوَاعِدَ ابْنِي وَنَذِيرَهُ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ
بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقَرٌّ فَذُو قَوَاعِدَ ابْنِي وَنَذِيرَهُ

دشمن کے ہلاک کرنے کے لیے ان آیتوں کو رات کے بارہ بجے نکلے سر
کھڑے ہو کر ایک ہزار مرتبہ سات روز تک پڑھنا قطعاً دشمن کو کمزور کرتا
ہے۔ آمین آمین ختم ہو جائے گا۔

سُورَةُ الرَّحْمَنِ

جو شخص اس سورت کو لکھ کر گلے میں ڈال لیوے وہ آنکھ دکھنے
سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر لپٹ لے کر
پلا دیا جاوے بیماری جاتی رہتی ہے۔ اور اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر
لگا دیا جاوے۔ اس گھر سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں۔ یعنی جملہ
حشرات الارض سب بھاگ جاتے ہیں۔

اگر جس شخص کا سانس پھول جانا ہو یا قرأت، یا وعظ کرتے یا نماز
کرتے تو اس سورت کی پہلی دو آیتیں ایک ہزار مرتبہ روزانہ نماز عشا کے

اکتائیس دن تک پڑھے انشاء اللہ میری مرض جاتا رہے گا۔

سُورَةُ وَقَعَةٍ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص سُورۃ وَقَعَةٍ کو ہمیشہ رات کے
وقت پڑھ لیا کرے۔ اس کو فاقہ کبھی نہ آئے گا۔ اور جو شخص سُورۃ وَقَعَةٍ
کو ہر صبح کے وقت پڑھے۔ فقر اور تنگی رزق اس کے نزدیک کبھی نہ آئے
گی۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو میت پر پڑھا جاوے اس
سے عذاب کی تخفیف ہو جاتی ہے اور جب مریض کے پاس پڑھا جاوے
اس کو آرام ملتا ہے اور اگر قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جاوے
موت اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر دروزہ کے وقت دعوت کے
گلے میں ڈالا جاوے۔ وضع محل اس پر آسان ہو جاتی ہے اور جو شخص
اس کو صبح اور شام با وضو ہو کر پڑھے وہ کبھی بھوکا اور پیاسا نہیں رہتا۔

اور کوئی سختی اور خوف اور فقر اس کے نزدیک نہیں آتا۔

سُورَةُ حَدِيدٍ

جب یہ سورت لکھی ہوئی پاس ہو تو لڑائی میں کوئی ہتھیار اور فوج نہ لگے گا۔ اور تپ۔ روزم کو یہ سورت نافع ہے۔

مرگی کے لیے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الْأَوَّلُ
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ

مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ
مَعَكُمْ أَيَّنَمَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

ان آیات کو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا مرگی
کو شفا بخشتا ہے۔ گم ہوئے شخص کا پتہ لگاتا ہے۔ شہادت کی موت
نصیب کرتا ہے۔ ہر ایک مریض کے گلے میں کچھ کر ڈالنا تندرستی بخشتا ہے

سُورَةُ مَجَادِلِه

جو شخص اس سورت کو مرخص کے پاس پڑھے۔ وہ سو جائے گا
اھ اس کا کچھ گھٹ جائے گا۔ اور جو دن اور رات اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے
وہ ہر رات کو آنے والے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو کچھ کرشمہ
اور ناج میں رکھ دیا جائے وہ سُسری وغیرہ خراب کرنے والے جانوروں
سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ حَشْرِ

اے حجت الاسلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھتا رہے
وہ دین اور دنیا میں امن سے رہتا ہے۔ اور بعض نے فرمایا کہ اس سورت
کی آخری آیتیں موت کے سوا ہر ایک بیماری کی دوا ہیں۔ اور میں نے ایک
عائف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس سے ہر ایک بیماری کو صحت
ہو جاتی ہے۔ اور جب سورہ فاتحہ اور حشر کی آخری چار آیتیں اور قل ہر لہ
احد۔ تین تین بار اور عوذ تین تین بار پڑھ کر پھر یہ لکھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ اَذْهَبِ
اَلْبَاسَ وَاَشْفِ حَامِلَ كِتَابِي هَذَا اَشْفَاءً
لَا يُغَادِرُهُ سَقَمٌ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقَدْ تِلْكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بعد اس کو مرخص کے گلے میں باندھ دیوے اللہ تعالیٰ کی قدرت
سے شفا پائے گا۔ اور معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
السَّمِيعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور سورہ
حشر کی پہلی تین آیتیں پڑھے۔ خدا تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر
کر دیتا ہے جو شام تک اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس
روز مر جائے تو شہید ہو کر مڑتا ہے اور جو شخص شام کے وقت اس
کو پڑھے تو بھی ہی درجہ ملتا ہے۔ اور اس پر شہیدوں کی ہر لگ جاتی ہے

اور حضرت ارب انصاری ایک جگہ کھجوریں ڈال کر رکھ دیا کرتے تھے۔ ایک دن ان کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں کوئی شخص سے گیا۔ جس کے پاؤں کے نشان وہاں موجود پائے۔ اس لیے جب رات ہوئی۔ تو وہ بجا لے کر کی تاک میں بیٹھ گئے۔ اور ناگہان ایک شخص نمودار ہوا انہوں نے پوچھا تو کون ہے۔ کہا، جنوں میں سے میں ایک شخص ہوں جو کہ نصیب میں رہنے ہیں۔ ہم اس گھر کی زیارت کو آئے ہیں۔ اور ہم کو اس شخص نے بھیجا ہے جو یہاں سے کھجوریں لے گیا ہے اور جو پیچھے رہ گیا ہے۔ اور ہم کو تیری کھجوریں ملا کرتی تھیں انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو دے تو مجھ کو اپنا ہاتھ اس نے ہاتھ نکالا تو وہ کتے کا سا ہاتھ تھا۔ پھر انہوں نے اسے کہا کہ جو کھجوریں تجھ کو پند آدیں تجھ پر حلال ہیں۔ اور حقدار کھجوروں کی خیر کو ضرورت ہے۔ لیکن مگر مجھ کو ایسا کلام تھا جس کے سبب میں سرکش جنوں کے شر سے پناہ میں رہوں۔ اس نے کہا۔ سورہ حسر کی آخری آیتیں لو انزلنا سے لیکر آخر تک پڑھا کرو۔ آیات یہ ہیں۔

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ غَلِبَ الْغَيْبُ وَ
الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور جو شخص ان آیتوں کو جمع کی رات کو لکھے اور پڑھے۔ وہ ہر ایک شے سے صبح تک محفوظ رہتا ہے اور جو شخص وضو کر کے چار رکعتیں نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھ کر جب رکوع کرے تو رکوع میں ان آیتوں کو اپنی حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔ اور اگر ان کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر پی جاوے۔ عقل اور حافظہ بڑھ جاوے گا۔

اور صاحب ثناء الصدور وال بدین فی سر منافع القرآن مہر درد کے علی
میں لکھتے ہیں کہ پرچہ کاغذ پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ
لَجَعَلَهُ سَاجِدًا ۖ
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

لکھ کر اس پر سورہ شہر کی آخری آیتیں بار پڑھے۔ اور نیز یہ لکھے

يَا أَيُّهَا الْمَوْكَلُ بِمَشِيَةِ اللَّهِ عَلَى الصِّرَاطِ
وَالشَّقِيقَةِ وَالْجَمْرِ أَح ح ط ل كہ مردع
س ص د ی ا س ک ن م ن ر ا ب س ک ل م ن
ذ ک ر ت ع ل ی ہ ہ ذ ل ہ ا ل ا س م ا ہ ب س م ا ل ل ہ الش ا ف
ا ل م ع ا ف ا ل ل ہ ا ل ک ا ف ا ف س ی ک ف ی ک ہ م ا ل ل ہ و ہ و
ا ل س م ی ع ا ل ع ل ی م و ل ا ح و ل و ل ا ق و ة ا ل ا

يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اس کو پیشانی پر باندھ دیوے اور جاننا چاہیے کہ سورہ شہر کی آخری
آیتیں اگر جوئے عصفور کے ہاں درد ہو وہاں پڑھ کر پھونک دیں۔ درد
سورقوت ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے

سورہ ممتحنہ

جو شخص اس سورت کو لکھ کر تین دن پے در پے پتیا رہے تلی
کی مرض کا فورہ ہو جاتی ہے۔

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اس کو طلاق نہ
دیتا ہو، وہ عورت اس مبارک سورت کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے
انشاء اللہ کوئی صورت مزبور اس کی رہائی ہو جائے گی۔

اس سورت کو لکھ کر بد زبان عورت کو گھول کر پانا نہایت مفید
عمل ہے۔ جس گھر میں یہ سورت پڑھی جائے گی اس گھر میں کبھی شیطان
نہ آئے گا۔

سُورَةُ صَفِّ

جو شخص اس سورت کو اپنے سفر میں ہمیشہ پڑھے وہ جہنم تک اپنے گھر آجائے سخیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔
سورة صفت کا صبح کی نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری بلا سے بھلائے گا۔
اس سورت کو ظہر کے وقت (نماز کے بعد) پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے۔

عزت و مہبت کے لیے

يُرِيدُونَ لِيُطْفَئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَقْوَامِهِمْ وَاللَّهُ
مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ هُوَ الَّذِي
أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ

لِنُنْجِيَكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ تَوَمَّنْ يَا اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ
مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

جو شخص ان آیتوں کو سپید ریشمی کپڑے میں لٹکا کر عذران اور گل سیر کی پانی سے لکھ کر گلیں میں ڈال دے وہ لوگوں میں صاحب عزت و مہبت ہوگا۔ اور دشمنوں پر غالب آئے گا۔

سورہ جمعہ

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ شیطانی وساوس سے امن میں رہے گا۔ اور اگر آیت ذلک فضل اللہ الایہ کو جمعہ کے دن سید پر کندہ کر کر مال وغیرہ میں ڈال رکھے اس میں برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ترقی رزق کیلئے

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَ
تَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ
اللَّهِوِّ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ

تمہاری رزق کے لیے رات کے بارہ بجے اٹھ کر غسل کرنے کے بعد ہر

مہینوں میں تین مرتبہ اس آیت کو تین ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

مرگی کے لیے

یہ چار آیتیں روزانہ پانی پر دم کر کے مرگی والے کو پلانا نہایت مجرب عمل ہے۔ ۳ آیتیں یہ ہیں۔

يَسْبَحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ هُوَ الَّذِي
بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ وَ
آخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ ۚ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

سُورَةُ مَنَاقِبُ

اس سورۃ کا فضانہ پڑھنا اتفاق کے مرض سے محفوظ رکھنا ہے۔
جو کوئی شخص اس مبارک سورۃ کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے
دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے۔

اس سورۃ کا پڑھنا رمداور میوڑے پھنسیوں اور درووں کو نافع
ہے۔

سُورَةُ تَعَابِنِ

جو شخص بادشاہ یا کسی ظالم سرکش سے ڈرتا ہو تو وہ اس سورۃ
کو پڑھے گا اس کے پاس چلا جاوے تو اللہ تعالیٰ اس کو ان کے شر سے
بچا رہے گا۔

جو کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص رات
سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک
آیت کو پڑھے آیت اگلے صفحہ ۴۵۷ پر ملاحظہ ہو۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

اکبر اعظم

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ قَلِيلٌ مَّا تَوَكَّلُ

الْمُؤْمِنُونَ

اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہر ایک ضرورت اور
حاجت کو پورا کرنے کے لیے اکبر اعظم ہے۔

سُورَةُ طَلَقِ

جب اس سورۃ کو کھ کر پانی سے دھو کر اس کو کسی آباد جگہ یا
کسی آباد گھر کے دروازہ پر چھڑک دیوے وہ جگہ اور گھر برباد ہو جاوے
گا اور ان میں فتنہ اور فساد برپا ہوگا۔ اس لیے اس عمل میں غلے سے

ڈرنا چاہیے۔

تنگ حال اور تنگ دست کیلئے

وَمَنْ قَدَّرَ عَلَيْهٖ رِزْقًا فَلْيَنْفِقْ مِمَّا
آتَاهُ اللّٰهُ

جو شخص تنگ حال اور تنگ دست رہتا ہو اس کو چاہیے کہ بچے
دل کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرے پھر فجر کی رات کو سحری کے
وقت اٹھ کر تنویرا استغفار کرے۔ اور اس آیت کو پڑھتا ہوا سو
جائے۔ پس وہ خواب میں اپنی تنگ حالی سے غصہ پانے کی صورت کا
مشاہدہ کرے گا۔ اور رزق کا دروازہ اس پر کھل جاوے گا۔

سورہ تحریم

اس سورت کا پڑھنا بیمار و قریب دار اور جادو کیے ہوئے کو
فائدہ دیتا ہے۔

سورہ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاء اللہ عاوند اس کا

ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا۔ اولاد تاجدار ہوگی۔

قید سے رہائی کے لیے۔

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنْ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو۔ یا کوئی شخص کسی جاہر حاکم کے
بس میں آگیا ہو، ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز
کے بعد اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ ضرور قید سے رہائی اور غصہ
ہر جائے گی۔ عمل مجرب ہے۔ آیت اوپر لکھی ہے۔

سورہ ملک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی
تیس آیتوں والی ایک سورت ایک شخص کو اپنی سفارش سے بخشوا دے
گی۔ اور وہ سورت تبارک النبی ہے اور اگر یہ سورت مرنے پر پڑھ دے

تین بار تین روز تک پڑھے۔ شفا ہو جاتی ہے۔
سورۃ تبارک : الذی کا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا قبر کے
عذاب سے نجات دلاتا ہے۔

اس سورۃ کا چلہ کے اندر پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو بلا دنا جملہ
آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔

تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۃ تبارک الذی کا پڑھنا اور چالیس
روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوتا ہے۔

صالح لمبئی عمر اور نیک عمل کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَكَ الَّذِیْ
بِیْدِہِ الْمُلْکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو کوئی چاہے کہ میری عمر میں برکت ہو، نیک عملوں کی توفیق نصیب
ہو تو روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ آیتیں پڑھا کرے۔

—*—

سُورَةُ الْقَلَمِ

یہ صورت ظالموں کے گھروں کو برباد اور ان کو ہلاک کرنے کے لیے
کفایت کرتی ہے۔

دشمن کی بربادی کے لیے

دشمن کے برباد کرنے کے لیے ان آیتوں کا ختم پڑھنا بہت جلد ظالم
دشمن کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

فَلَا تَطْعَمُ الْمُكْذِبِينَ ۝ وَذُوَاوُتْدُهُنْ

فَيَذْهَبُونَ ۝ وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝

هَمَّا زَقَمْتُمْ بِنَمِيِّهِ ۝ هَمَّا عَزَّ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

اِثْمِيهِ ۝ عَتَلٍ اَبْعَدَ ذٰلِكَ زَنِيْعِهِ اَنْ كَانَ

ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ ۝ سَنَسِيْبُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ

ترکیب ختم کی یہ ہے، تین روز تک ٹھیک دوپہر کے وقت غسل کرنے

کے بعد دو رکعت افضل ادا کرنے کے بعد ان آیتوں کو سات سو مرتبہ پڑھ کر
ہو کر بیٹھے۔ پھر دشمن کا تصور سامنے لا کر اس طرف پھوٹے فارغ ہوئے
کے بعد دعا کرے انشاء اللہ مطلب جلد حاصل ہوگا۔

سُورَةُ حَاقَّةٍ

اس کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو جنین محفوظ رہے گا اور
اگر اس کو لکھ کر دھو کر بچہ کو اس کے پیدا ہوتے ہی پلا دیں تو وہ بچہ
تیز ذہن ہوگا۔ اور خدا اس کو ہر آفت اور مصیبت سے سلامت رکھے گا
اور اگر اس کو تیل پر پڑھ کر وہ تیل بچہ کو ملین تو وہ حشرات الارض اور
بدن کے سب دردوں سے محفوظ رہے گا۔

اس مبارک سُورۃ کو اکیس مرتبہ ہفتہ کی صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر
کسی دشمن کے ہلاک ہونے کی دعا کرنا بہت جلد اس دشمن کو قید خانہ میں
پہنچاتا ہے۔

اس مبارک سُورۃ کو مسان کے مثل والے بچہ پر پڑھ کر متواتر تین
روز تک دم کو نا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فرہہ کرتا ہے۔

سُورَةُ مَعَارِجِ

جو شخص اس سُورۃ کو ہر رات کے وقت پڑھے وہ جہالت اور
ردی خیالوں سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔
اس مبارک سُورۃ کا ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے دبا
مہلک اور بھار سے محفوظ رکھتا ہے۔

رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سُورۃ کو پڑھ کر شہد پر
دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فلاح اور نقوہ کی بھاری
سے محفوظ رکھتا ہے۔

سُورَةُ نُوحٍ

جو شخص اس سُورۃ کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ موت سے پہلے اپنا
ٹھکانہ بہشت میں دیکھ لیتا ہے اور جو شخص اس کو کسی کام اور حاجت
کے واسطے پڑھے اُس کا وہ کام پورا ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پڑھ کر ظالم

کے سامنے آوے تو وہ اس کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

کثرت مال میں برکت

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَمْدِدْكُمْ
بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ يَجْعَلُ
لَكُمْ أَنْهَارًا مَالَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا

اولاد میں کثرت مال میں برکت ہونے کے لیے تین سو مرتبہ روزانہ باوجود قبلہ کی طرف سے پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

سورہ نوح کا عصر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ ڈوب کر مرنے سے یا دیوار کے نیچے دب کر ہلاک ہونے سے نیز ہر قسم کی اچانک موت سے امن میں رہتا ہے۔

ایک ہزار مرتبہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس مبارک آیت

کا پڑھنا دین اور دنیا کی بھلائی، مردوں کی مغفرت، زندوں کو اعمال صالحہ خدا کے فضل سے بخشا ہے آیت یہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي
مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ
الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارَاهُ

سُورَةُ حٰجِّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ حٰج کو پڑھے تو اس کو تمام جنوں اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص اس کو بادشاہ کے خوف سے پڑھے وہ امن میں رہتا ہے اور جو شخص اس کو کسی جمع کی ہونی چیز کے لیے پڑھے وہ چیز محفوظ رہتی ہے۔

اس مبارک سورہ کو ایک باریک کاغذ پر لکھ کر اسباب زدہ جگہ میں ڈالنا اس علامت سے محفوظ رکھے گا۔

سُورَةُ مَزَلِّ

حضرت ابی ریحی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ مزمل کو پڑھے۔ خدا تعالیٰ اس سے دنیا اور آخرت کی تنگی دور کر دیتا ہے۔

ایک مرتبہ روزانہ اس سورت کا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بغضِ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

تانبے کی تختی پر اس آیت کو کندہ کر اگر بچہ کے گلے میں ڈالنا بد نظر سے بچہ کو محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اس سورہ کا روزانہ پڑھ کر سونا باعثِ برکت اور تہجد کے وقت تہجد پڑھنے کے لیے بیدار کرتی ہے۔

سُورَةُ مَدَن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ مدثر کو پڑھے وہ مکہ شریف کے مومنوں کی تعداد کے برابر اجر پاتا ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک عملوں کی توفیق، نیک ہدایت ہو جائے یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز یا قریب کو راہِ راست پر لانے کی تمنا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو چیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ آیتیں یہ ہیں۔

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۚ فَسَبِّحْهُ ذِكْرًا ۚ

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ

أَهْلُ الثَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْبَغْفَرَةِ ۚ

اگر غنیمت پات ہو جائے تو یاد رکھو اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل

سُورَةُ قِيَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص سورۃ قیامت کو پڑھے وہ قیامت کے دن جب قبر سے محض ہوگا تو اس کا چہرہ روشن اور منور ہوگا۔ اور اگر کوئی گناہوں کا ارتکاب کرنے والا اس کو تلاوت کرے وہ گناہوں سے باز آجائے اور تائب ہو جاتا ہے۔
ظہر کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو عشاء کے وقت پڑھ کر قدرے پانی پر دم کر کے اس پانی میں سرسہ کی سدا فی ترک کر کے سرسہ لگانا آنکھوں میں نور پیدا کرتا ہے۔

جس عورت کے کچا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کے لیے نو مہینہ تک متواتر ان مبارک آیتوں کا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار نہ کھانا نہ ہایت مجرب اور مفید عمل ہے آیتیں یہ ہیں۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

لِلْوَامَةِ ۖ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ تَجْمَعَ
عِظَامَهُ ۖ بَلَىٰ قَدَرِينٌ عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ
بَنَانُهُ ۖ بَلَىٰ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ

سُورَةُ دَهْرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ دھر کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ جنت اور ربی لیا س عنایت کرے گا۔
سورۃ دھر کا تین دفعہ روزانہ پڑھنا اس مکان کو طاعون سے بھنٹہ
تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

خونی دباوی بواسیر کے لیے

بواسیر خونی ہو یا دباوی ان مبارک آیتوں کو روزانہ سورۃ بار پڑھنا،
نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ
إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ

يَسَّأَلُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا يَدْخُلُ مَنْ يَّسَّأَلُ فِي رَحْمَتِهِ

سات مرتبہ روزانہ سورہ دھم کا دشمن کے دفع ہونے کی قیامت سے پڑھنا اللہ تعالیٰ سات روز میں دشمن کو دفع کرتا ہے۔

سُورَةُ مُرْسَلَاتٍ

صورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سورہ مرسلات کو پڑھے وہ مشرک سے بیزار ہو جاتا ہے اور اپنے دشمن پر غالب رہتا ہے سورہ مرسلات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا بدغرائی سے محفوظ رکھتا ہے اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام جیسی موذی مومن سے محفوظ رہتا ہے۔

دانتوں میں درد ہو تو اس سورہ کو سیاہ مرچ پر دم کر کے ملنا۔ فوراً درد جاتا رہتا ہے۔



سُورَةُ النَّبَاِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو سورہ نبا کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ٹھنڈا ٹھنڈا شراب پلانے کا اور اس کو ٹپھنے والا ہنوزی کے شراب چوڑی سے امن میں رہتا ہے اس مبارک سورہ کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے اس کا انشاء اللہ خاتمہ بالآخر ہو گا باعث ہوتا ہے۔

اس سورہ کو کھوا کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا حاکم کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس سورہ کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا ذوق میں ترقی بخشتا ہے۔

اس سورت کا تعویذ مہرن کی کھال پر کھجور کر کسی درخت کی کھو میں رکھنا بفسطہ تعالیٰ باش کی حفاظت کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔



سُورَةُ نَارِ عَاتٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سورہ نازعات پڑھے وہ بہشت میں بنتا ہوا داخل ہوگا۔ اور جو شخص دشمن کے سامنے پڑے وہ اُس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

ولادت کی آسانی کے لیے

حاملہ عورت کے گلے میں لکھ کر ڈالنا ولادت کی مشکل کو آسان کرتا ہے
آیتیں یہ ہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا فِيمَا أَنْتَ
مِنْ ذِكْرِهَا إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ
مَنْ يَخْشَاهَا كَانَتْ يَوْمَ يَرْوُفُهُمَا أَمْ يَلْبَثُوا
إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا

اس مبارک سورہ کا تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ عَبَسَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص عبس سورہ کو پڑھے گا قیامت کے دن اُس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور اگر اُس کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے وہ ہر ایک باغی سرکش سے امن میں رہے گا

دو فریق میں جدائی ڈالنا

اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنا مقصود ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر دونوں میں سے ہر ایک کے تکیہ میں رکھے انشاء اللہ فوراً جدائی ہو جائے گی آیتیں یہ ہیں۔

بَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ
وَصَاحِبَتِهِ وَبَيْنِيهِ لِكُلِّ أَمْرٍ قَمْعٌ مِّنْهُمْ يَوْمَ يُضَيِّدُ
شَأْنُ يُغْنِيهِ

یہ آیت لکھ کر پیچھے فلاں شخص فلاں سے جدا ہو جائے اور فلاں فلاں کی جگہ دونوں کے نام تحریر کریں۔

سُورَةُ تَكْوِيْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سورہ تکویر کو پڑھے خداوند تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی رسوائی سے محفوظ رکھے گا
برائے چمک

وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۖ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۖ
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۖ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۖ
بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۖ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۖ
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۖ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۖ
وَإِذَا الْجَنَّةُ أَزْلِفَتْ ۖ عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ ۖ
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ۖ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ۖ وَاللَّيْلِ

إِذَا عَسَسَ ۖ وَالصَّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ ۖ

یہ آیتیں سات مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ آفات، موذی امراض، سہا پہا بچھو، کتا، دیندہ وغیرہ کے شر سے بے مضہ تعالیٰ بچا رہے گا۔

سُورَةُ الْفِطْرِ

اس سورت کو اگر قیدی پڑھے رہائی پاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے بچد والا شخص نہ لے تو تندرست ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے اس آیت کو لکھ کر کسی درخت سے لٹکائے اور نیچے یہ لکھے کہ الہی فداں مرد کا اختیار فداں عورت سے اٹھائے فداں کی جگہ مرد اور عورت کا نام لکھے۔ مقصود حامل ہوگا آیت یہ ہے۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ
لِیَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۚ آیت کے نیچے نام لکھیے۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

جس شخص کے پیروں میں ریشہ پیدا ہوا ہو۔ اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہ چل سکتا ہو وہ شخص پاؤں بھر روغن زیتون پر تین مرتبہ رات میں ایک دفعہ ان ٹانگوں پر تیل کی لٹل کرے انشاء اللہ بہت جلد ریشہ وغیرہ درد جو کچھ ہو گا سب کچھ جاتا رہے گا۔ اور ٹانگیں درست ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں۔

الْأَيُّظُنُّ أَوْلَيْكَ أَتَهُمُ مُبَعُوثُونَ ۖ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

اگر مسافرت کے وقت راستے میں چوروں کا ڈر ہو تو اس آیت کو درد زبان رکھے۔ سفر بخیر و عافیت گزرے گا۔



سُورَةُ انشِقَاقِ

اس کو اگر لکھ کر دردِ زہ والی عورت پر رکھ دیوے تو بچہ بآسانی پیدا ہو جائے گا اور مار گزیدہ پر اس کو پڑھ کر بھیڑ کا جلے تو درد جاتا رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ موزی جالورول سے محفوظ رہے گا۔

سورہ انشقاق کا پڑھ کر دم کرنا بچھو کے زہر کو ذائل کرتا ہے۔ عرق کلاب پر دم کر کے بدبھمی والے کو بلانا خدا کے فضل سے شفا بخشتا ہے۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ

شیر خوار بچے کے گلے میں اس کو لکھ کر اگر باندھا جائے تو وہ دودھ بآسانی چھوڑ دے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھ کر اپنے بہتر پر پھونک دیوے تو وہ امن میں رہے گا۔

سرسام والے کے لیے

سرسام والے کو ان آیتوں کا کھد کر کورس برتن پر کھد کر پانا قدر ہے اس کے منہ پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ
فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
الْجُنُودِ فِرْعَوْنُ وَثَمُودَ بِلِ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي تَكْذِيبِ وَاللَّهُ مِنْ
وَمَا إِلَهُهُمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ
مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

سورة الطارق

جن دواؤں کو منیا ہوا ہے اگر اس سورت کو پڑھ کر بھونک دے تو ان کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس کو پڑھ کر فرشتے پر بھونک

دے تو احتلام سے بچا رہے گا۔

داڑھ کی درد کے لیے

داڑھ کی درد میں زعفران سے منہ پر درد کی جگہ ان آیتوں کا کھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ
إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ إِنْهُمْ
يَكِيدُونَ كَيْدًا وَآكِيدُ كَيْدًا فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ
أَمْهَلُهُمْ رَمِيْدًا

جن گھر میں سانپ یا بچھو نکلے ہوں، وہاں اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر کھد کر دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے انشاء اللہ بھیر کوئی سانپ یا بچھو یا ہر نظر نہ آئے گا اور اگر باہر نکل بھی آئے گا۔ تو کسی کو اذیت نہ پہنچائے گا۔ بلکہ جگہ چھوڑ جائے گا۔



سُورَةُ الْاَعْلٰی

اس کو پڑھنا بڑا سیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اور جو شخص جمعہ کے دن اس کو لکھ کر گلے میں ڈالے سب آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اگر حاملہ عورت کے پیلو پر چاند کی پتی تاریں میں لکھ دلوے وہ عورت تیز ذہن اور ذکی لڑکا جنم لے گی۔

مُرید اور طالبِ صادق کو اس مبارک سورۃ کا اکثر تلاوت کرنا منہ کو نورانی کرتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی راہِ سلوک میں قبضِ لاس نہ ہوگا ہمیشہ انکشافاتِ عجائب ہوتا رہے گا۔ نسبت میں رات دن ترقی رہے گی۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

جو شخص اس سورۃ کو اپنے کھانے پر پڑھ کر پھونک دے تو وہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

اس مبارک سورۃ کا پیچگانہ نماز کے بعد تلاوت کرنا پڑھنے والے کے دل میں آخرت کا خوف قلب میں رقت، اعمال میں اصلاح پیدا کرتا۔

سُورَةُ الْفَجْرِ

اگر کسی ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو۔ تو ان آیتوں کو گیارہ مرتبہ آدھی رات کے بعد با وضو و قبلہ ہو کر پڑھنا۔ سات روز تک برابر ایسا ہی کرنا نہایت مجرب عمل ہے آیتیں یہ ہیں۔

فَاكْثُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
سَوَّطَ عَذَابٍ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیبِ ختم یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں، اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکیالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورۃ کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے انشاء اللہ سارے سال تک روزی میں فرخی رہے گی۔

نہایت مجرب ہے۔



سُورَةُ الْبَلَدِ

جب بچہ پیدا ہو فوراً اُس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالیں۔ وہ تمام حشرات الارض جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور میرے آگے ایک شخص نے جس کی بات پر مجھ کو اعتماد ہے بیان کیا کہ اولیاء اللہ میں سے ایک شخص دمشق میں فرماتے تھے کہ یہ سورت فقیروں کی تحصیل ہے۔ اس کو اگر نماز فجر کے بعد اور قبل ٹپھا جاوے تو روپے پیسوں سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔

اولاد نرینہ کے لیے

اگر باخجہ عورت سات دن تک ایام حیض میں چینی کی ٹشتری پر کس آیت کو لکھ کر بیٹی رہے اور جب پاک ہو کر غسل کرے، شوہر کے پاس چلے تین ماہ تک ہر ہمنیہ الیا ہی کرے انشاء اللہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

لَا اَقْسَمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا

الْبَلَدِ وَالْوَالِدِ وَمَا وَلَدَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي كَبَدٍ

سورہ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا درودِ گزردہ اور مگر والے کے لیے نہایت مفید ہے۔

سُورَةُ السَّمِیْنِ

اس سورت کو جو شخص بہت پڑھے لوگ اُس کے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے اس کی چپیش اور تپ لرزہ جاتا رہتا ہے اور جو شخص دشمن کے گھر کی تباہی چاہے تو اس کو کچی ٹھیکری پر جس کو رٹدوسے مردنے بنایا ہو لکھ کر کوٹ بے اور اس کا سفوف دشمن کے مکان میں بکھر دلوے مقصد پورا جائے گا۔

اس سورہ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنے والا فالج، حقوہ، عوثر سے شفا پائے گا

سُورَةُ الْيَسِّ

ہر شخص اس سورت کو مرگی والے کے کان میں پڑھ کر بھیڑنا کہ وہ ہوش میں آجائے گا۔ اور اگر بخار والا اس سورت کا پانی پی لے تو بخار اتر جائے گا۔

رزق کی ترقی کے لیے لوگزی لگ جانے کے لیے اس مبارک سورت کا اکتالیس مرتبہ پڑھنا، پھر اکتالیس پیسہ روہ خدا میں صرف کرنا اکتالیس روز تک برابری عمل کرنا نہایت مفید ہے مگر بدبو دار اشیا کا استعمال منع ہے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا۔

اگر کوئی شخص گم ہو جائے اس کے سلامت واپس آنے کے لیے اس سورت کو سرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت میں لٹکانا نہایت مجرب عمل ہے۔

سُورَةُ الضُّحٰی

اس سورت کو اگر غائب شخص کے نام پڑھے وہ جلدی صبح سلامت واپس آئے گا۔ اور اگر کسی بھولی ہوئی شے پر اس کو پڑھے تو وہ یاد آجائے گی۔

سُورَةُ الْاِنشَاحِ

ہر شخص اس کو پڑھ کر سینہ پر دم کرے اس کا سینہ کھل جاوے گا۔ اور اگر اس کا پانی پی لے تو پتھری اور شامہ کی درد کو نفع دے گا۔ اس مبارک سورت کا ختم پڑھنا ترقی مدارج دین اور ترقی مراتب دنیا کے لیے نہایت مفید ہے، مال بکشت ہو، اولاد نیک بخت پیدا ہو، ہر قسم کی عزت و آبرو جہان میں نیک نامی ہو۔ خاندان میں بیماری، بیضہ طاعون داخل نہ ہو، الغرض یہ سورت ایک خزانہ ہے عرش الہی کے خزانوں میں سے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ ہر روز غسل کرنے کے بعد دو کعبین فضل پڑھنے کے بعد سات سو تیرہ مرتبہ اس مبارک سورت کو روزانہ پڑھ کر پڑھے۔ جب پڑھ چکے تب آخر میں سات مرتبہ میا ذالجلال والاکواہر بلند آواز سے کہہ کر وظیفہ کو ختم کرے۔ پھر چالیس دن تک اس طرح کرتا رہے جس وقت چلہ پورا ہو جائے تب روزانہ اکتالیس مرتبہ اس سورت کو بعد نماز عشا کے پڑھتا رہے انشاء اللہ عمل قبضہ میں رہے گا اور بے حد نفع دارین کے حامل ہوں گے۔

سُورَةُ وَالتِّينِ

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو کوئی شخص سفر کو جاتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ گئے ہر آفت اور سختی سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا کا خوبصورت پیدا ہو، جس کی ابتداء سے نو مہینہ تک برابر چینی کی طشتری پر اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر نہا رمنہ عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

سُورَةُ الْعَلَقِ

تقی عظم کے لیے امتحان میں پاس ہونے کے لیے سات سو مرتبہ روزانہ کہیں دن تک عشاء کی نماز کے بعد ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

مَنْ عَلَيَّ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ

اس مبارک سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد شروع نہکئے سے پہلے سات مرتبہ پڑھا، پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى
وَنِعْمَ النَّصِيرُ

سات مرتبہ کہنا جو رطل کے درو کے زائل کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

تاجنہ کی سختی پر اس مبارک سورۃ کو کنہہ کو اگر بچہ کے گلے میں ڈالنا ام العبیان کے مرض سے بچہ کو محفوظ رکھتا ہے۔



سُورَةُ الْقَلَدِ

مجھ سے ایک عارف شخص نے فرمایا۔ کیا میں تجھے اسمِ اعظم سے آگاہ کروں میں نے کہا ہاں۔ فرمایا سورۃ فاتحہ اور صمدیت اور آیت الکرسی اور سورۃ قدر پڑھ کر اور قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر جو چاہے دعا مانگ۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر پئے خدا تعالیٰ اس کی آنکھ میں نور اور اس کے دل میں یقین کا سرور زیادہ کر دے گا۔

اس سورت کا ماہ رمضان میں ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک وطن بناتا ہے۔

سرور کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مرہیں کے ماتھے پر لکھنا درد کو دور کرتا ہے۔

حفظان کے دور کرنے کے لیے اس مبارک سورہ کا تین مرتبہ جنبیلی کے پھول پر پڑھ کر دم کو تازہ پھر پھول کو دیر تک سونگھنا چاہیں روز یک برابر دن میں تین مرتبہ ایسا ہی کرنا نہایت مفید ہے۔



سُورَةُ الْبَيِّنَةِ

اگر اس سورت کو لکھ کر صاحب یرقان یا صاحب اورم کے گلے میں ڈال دیا جاوے باذن اللہ وہ آرام اور شفا پائے گا۔

اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل کو نفاق سے پاک کرتا ہے۔

نکیر کے روکنے کے لیے اس سورۃ کو تین بار پڑھ کر مٹائی مٹی پر پردم کر کے وہ مٹائی مٹی ماتھے پر لگانا نہایت مفید ہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورت کو اپنی نماز میں بکثرت پڑھتا رہے خدا تعالیٰ اس پر زمین کے خزانے کھادہ کر دیتا ہے۔ اور ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانا مکان کو آسیب کے خصل سے پاک کرتا ہے۔

سُورَةُ الْعَادِيَاتِ

جو شخص اس کو کھڑکرا اپنے پاس رکھے وہ ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے اور رزق بآسانی ملتا رہتا ہے۔
اگر کسی آدمی یا جانور کو نظر لگ جائے، اس پر سات مرتبہ اس مبارک سورت کا پڑھ کر دم کرنا بد نظر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

سُورَةُ الْفَارَعَةِ

جو شخص اس کو گلے میں ڈال لیوے۔ رزق کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے وہ امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھ کر صباغ یا شقیقہ پر دم کیا جائے۔ تودرد جاتا رہتا ہے اور اگر مہینہ برسنے کے وقت اس کو بار پڑھا جاوے تو اس کو ثواب عظیم ملتا ہے۔

سُورَةُ الْعَصْرِ

اس مبارک سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر مصیبت زدہ شخص پر دم کرنا اس کے علم کو دور کرتا ہے۔
یہ سورت اگر بخار و اسے پر دم کی جائے تو اس کا بخار اتر جاتا ہے۔

سُورَةُ الْهَمِزَةِ

نفلوں کے بعد جو شخص اس سورت کو پڑھے اُس کے مال اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔
دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود حاصل کرتا ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ

جو شخص اس سورت کو لڑائی کی صف میں پڑھے دوسری دشمن کی صف شکست یاب ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو دشمن کے سامنے پڑھے دشمن رسوا اور خوار ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْقُرْشِ

جو شخص ایسے طعام پر جس کو کھانے سے ڈرتا ہو اس سورت کو پڑھ کر دم کرے وہ طعام کوئی ضرر نہ پہنچائے گا۔ اور گردوں کے درد کو بھی یہ سورت نافع ہے۔

آندھی کا طوفان، مینہ کا طوفان، دفع کرنے کے لیے اس مبارک سورت کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُورَةُ الْحُجُّ

جو شخص اس سورت کو استعمال کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گے اور جو کس کو ہمیشہ پڑھے۔ اس کی بات قبول کی جائے گی۔ اور اس کی دعا رد نہیں ہوگی۔

دشمن کے برباد کرنے کے لیے نہایت مفید ہے اندھیری رات میں متواتر تیس رات تک روز ایک ہزار سو مرتبہ اس سورت کا پڑھنا اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرنا دشمن کو جلد تباہ کرتا ہے۔ روحانی تیر ہے کہ جہانی۔



سُورَةُ الْكَوْثَرِ

جو شخص اس کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھ کر ہزار بار درود شریف پڑھے اور با وضو ہو کر سو رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا اور جو اس کو کبھی کبھی میں ڈالے تو وہ امان اور حفظ میں رہتا ہے لاولدہ شخص کا اس مبارک سورت کا پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بفضلہ تعالیٰ صاحب اولاد ہوگا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

اس سورت کا ہمیشہ پڑھنا کفر سے، نفاق سے، دل کو دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ باخیر ہونے کی امید قائم کرتا ہے۔ اور وہ شرک سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ النَّصْرِ

پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورت کا پڑھنا آڑی مشکلوں کے کھوٹنے کے لیے مفید ہے۔ اگر اس سورت کو قلبی پر کندہ کر کے حال میں لگا دے پھیلیاں بے شمار اس میں آجائیں گی۔

سُورَةُ تَبَّتْ

جب اس سورت کو اس درد پر لکھ دیا جاوے جس کے بڑھ جانے کا خوف ہے۔ وہ دردم ہو کر بالکل جتا رہے گا۔
اس سورۃ کو تاجے کے پتہ پر کندہ کر کر دشمن کے باغ کے کنوئیں میں ڈالنا باغ کو برباد کرتا ہے باغ کی زمین میں دفن کرنا باغ کے پھولوں میں نقصان پیدا کرتا ہے۔

سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ

یہ سورت ثلث قرآن کے برابر ہے جو شخص اس کو خالص نیت سے پڑھے خدا تعالیٰ اُس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص قبرستان پر جا کر گیارہ بار اس سورت کو پڑھے اور اُس کا ثواب رسول کو بخشے اللہ تعالیٰ اُس کو مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور شیخ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کرنا چاہے تو سورۃ اخلاص ہمیشہ پڑھتا رہا کر۔

سورۃ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنا سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے اس کے دس بار پڑھنے سے ایک محلِ جنت میں تیار ہوتا ہے اس سورۃ کا رات کو دوسو مرتبہ پڑھنے سے دوسو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مڑتا ہے۔

سُورَةُ الْفَلَقِ وَسُورَةُ النَّاسِ

ان سورتوں کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر سے اجادو سے بچنے کا وسیلہ کے خصل سے جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑے آدمی کا پڑھنا اس کا نہایت ہی ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھتا رہے۔ وہ ہمیشہ صحیح و سلامت رہتا رہے۔ اور جس کو نظر لگی ہو اس پر اگر اس کو پڑھا جاوے وہ تندرست ہو جاتا ہے اور اگر مریض پر پڑھا جاوے تو وہ صحت یاب ہو جاتا ہے اور اگر مریض قریب الموت ہو تو موت کی سختی

اُس پر کسان ہو جاتی ہے اور اگر اس کو سونے کے وقت پڑھے تو وہ
جنوں اور آدمیوں کے وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جو شخص اس
کو لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ وہ جنوں اور شرارت جانوروں
سے حفاظت میں رہیں گے اور جو شخص اس کو پادشاہوں اور حاکموں
کے ہاں جا کر پڑھے۔ تو وہ اُن کے شر سے حفظ و امان میں رہے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ

تمت بالخیر